ABC CERTIFIED
کوئٹہ اور سبی سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد
جلد 55 بدھ 19 ربیع الاول 1448ھ 2 ستمبر 2026ء صفحات 08 شمارہ 51
PTCL 081-2827345 081-2827344 Email. mashriqqta2008@gmail.com
رجسٹرڈ BC-m-1 قیمت 40 روپے

بلوچستان: سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشتگرد ہلاک، 2 افسران سمیت 6 جوان شہید

صوبے کو دہشتگردی سے پاک کریں گے، وزیراعلیٰ

31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں نے زیارت کراس کسٹمز ہاؤس میں داخل ہونے کی کوشش کی، فورسز سے فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد مارے گئے

فائرنگ تبادلے کے دوران دھرتی کے چھ بہادر سپوتوں جن میں دو افسران اور محکمہ کسٹمز کا ایک سرکاری اہلکار بھی شامل تھا نے فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا

فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر بھتہ خوری کے لیے غیر قانونی ناکہ قائم کیا سیکورٹی فورسز نے شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 11 دہشت گردوں کو موقع پر ہلاک کر دیا

دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، شہید ہونیوالے جوانوں کی قربانی ناقابل فراموش، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

صدر اور وزیراعظم کا چاغی و پشین میں 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، فرائض کے دوران شہادت پانے والے جوانوں کی قربانیاں باعث فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، راولپنڈی (سٹی رپورٹر، زاہد احمد خان) سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشت گرد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 2 افسروں اور ایک کسٹمز اہلکار سمیت 6 جوان شہید ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع چاغی اور پشین میں آپریشن کیا، چاغی کے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکنڈی اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمدورفت میں خلل......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ، ایران کشیدگی، تیل کی قیمتیں 2 فیصد بڑھ گئیں

برینٹ خام تیل 1.9 فیصد اضافے سے 92.21 ڈالر فی بیرل ہو گیا

کراچی (م ڈ) امریکا اور ایران کے درمیان منگل کے روز مشرق وسطیٰ میں دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی کے نتیجے میں دنیا کے اہم خام تیل پیدا کرنے والے خطے سے رسد میں خلل کے خدشات ایک بار پھر بڑھ گئے، جس کے باعث تیل کی قیمتوں میں تقریباً 2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل سے منظور الحق کی قیادت میں کاریزات خانوزئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

امریکہ کو نئے حملوں پر سخت سزا ملے گی ایرانی پاسداران انقلاب کی دھمکی

حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کا آغاز کر دیا، امریکہ نئے حملوں پر پچھتائے گا، ترجمان انقلابی گارڈ

جیرفت ہوائی اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا، ہوائی اڈے کی عمارتوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، نائب گورنر رحمان جلالی

تہران (م ڈ) ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ وہ امریکی حملے کا "سخت" جواب دیں گے۔ منگل کو امریکی حملوں کے بعد پاسداران انقلاب گارڈز کے ترجمان نے کہا امریکہ کو "سخت سزا" دی جائے گی اور یہ اپنے نئے حملوں پر پچھتائے گا۔ انقلابی گارڈز کے ترجمان کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو جوابی کارروائیوں کے حوالے سے خبردار کیا ہے۔ ایران نے امریکی حملے کے بعد جوابی کارروائی کا آغاز کر دیا، ایران کے نیم سرکاری خبر رساں ادارے "فارس" نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

بشکیک، وزیراعظم شہباز شریف کا شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے سربراہان کیساتھ گروپ فوٹو

ایران پر امریکی حملہ، چابہار، بندر عباس اور قشم میں دھماکے، متعدد جاں بحق

آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں اور خطے میں امریکی فوج پر حملے قبول نہیں، امریکی سینٹرل کمانڈ

اگر ایران نے کوئی جوابی کارروائی کی تو اس کو تباہ کر دیا جائے گا امریکی صدر ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، دبئی (م ڈ) امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کے مطابق امریکی طیاروں نے منگل کو پاسداران انقلاب کے ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔ سینٹرل کمانڈ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ حملے آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں اور خطے میں تعینات امریکی فوج پر پاسداران انقلاب کے حملوں کا ردعمل ہیں۔ فارس نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ کونارک، چابہار، بندر عباس، سیرک اور قشم میں دھماکوں......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت کے زیر اہتمام بلوچستان میں "بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے پیکیج" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم کی 2026-27 کی چیئرمین شپ سنبھال لی پاکستان اور ایس سی او سیکرٹریٹ کا قریبی رابطے اور تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

بھارت کو پانی بطور ہتھیار استعمال نہیں کرنے دینگے

وزیراعظم شہباز شریف کا ایس سی او اجلاس میں نریندر مودی کو انتباہ

پانی زندگی اور آنیوالی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت ہے سیاسی مقاصد کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول، جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا

پاکستان خطے میں امن کیلئے پرعزم، عالمی منظر نامہ بڑھتی جغرافیائی کشیدگی سے دوچار ہے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے

پرامن خوشحال افغانستان کے خواہاں، دہشتگردوں کو افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں کرنے دی جاسکتی، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے

سی پیک علاقائی معیشتوں کو بحیرہ عرب سے جوڑنے کا اہم ذریعہ، پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ میں توانائی اور آئی ٹی کو ترجیح دی جائے گی، ایس سی او سربراہی اجلاس سے خطاب

بشکیک (م ڈ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان پائیدار علاقائی امن کیلئے پرعزم ہے، عالمی منظر......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی 2026-27 کی چیئرمین شپ......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہی بہترین طرز حکمرانی ہے، گورنر

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے مزید ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے

امریکہ اسلام آباد ایم او یو پر عمل کرے تو ایران بھی تیار ہے، پزشکیان

27 ستمبر کو ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں حقوق مانگنے آرہے ہیں، بیرسٹر گوہر

پی ٹی آئی نے ہمیشہ ڈونیشن لی ہے جو بھی فنڈنگ آتی ہے وہ سٹیٹ بینک سے منظور شدہ ہوتی ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں آرہے، ہمیں انصاف کہیں سے نہیں ملا اس لیے ہم اپنے حقوق مانگنے آرہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے متعلق......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

ہرمز میں سعودی تیل لے جانے والے دو ٹینکروں پر حملے

دونوں ٹینکروں میں 40 لاکھ بیرل تیل ہے، شپنگ انٹیلی جنس

تہران (م ڈ) شپنگ انٹیلی جنس اور ٹریکنگ کمپنیوں میرٹیکس اور کپلر کے مطابق پیر کی شب آبنائے ہرمز سے باہر کی جانب گزرتے ہوئے سعودی تیل لے جانے والے......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی کے تحت پیٹرولیم لیوی کیخلاف دھرنے میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہے

گورنر کا دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے زیارت کراس ڈسٹرکٹ پشین اور نوکنڈی ضلع چاغی میں دہشتگردانہ حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت آپہنچا ہے کہ ہر قسم کی دہشت گردی......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا اعلان

اسلام آباد (م ڈ) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ اوگرا نے 2 ستمبر کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

آصف علی زرداری لندن پہنچ گئے، دو ہفتے قیام کرینگے

صدر مملکت میڈیکل چیک اپ بھی کرائیں گے، بلاول کی آمد متوقع

لندن (م ڈ) صدر مملکت آصف علی زرداری لندن پہنچ گئے، ان کا برطانیہ میں قیام 2 ہفتے طویل ہوگا۔ ذرائع کے مطابق صدر آصف علی زرداری برطانیہ میں قیام......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

تنقید کی کوئی پرواہ نہیں حکومت کا مقصد مسائل کا حل ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

محکمہ صحت کو دیئے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی ترقی و امن کی بحالی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

تمام مکاتب فکر کولیکر آگے بڑھنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، گفتگو

میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ و دیگر صوبائی وزراء و وفود سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ایران کے پاس زرمبادلہ کے کثیر ذخائر ہیں، عبدالناصر ہمتی

امریکی پابندیوں کی پرواہ نہیں، ملک کا معاشی نظام کام کر رہا ہے، گورنر ایرانی مرکزی بینک

کرنسی کی قدر میں کمی کی بڑی وجہ حقیقی معاشی عوامل کے بجائے موجودہ نفسیاتی فضا ہے

تہران (م ڈ) ایرانی مرکزی بینک کے گورنر عبدالناصر ہمتی نے امریکی دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران معاشی طور پر تباہی کے مرحلے میں داخل نہیں ہوا، مرکزی بینک مارکیٹ کو مستحکم رکھنے کے لیے زرمبادلہ مارکیٹ میں 2 ارب ڈالرز تک فراہم......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

لکی مروت، پولیس اور سی ٹی ڈی کا آپریشن، 2 خوارج ہلاک

ہلاک دہشت گردی میں ملوث متعدد سنگین مقدمات میں سی ٹی ڈی بنوں کو مطلوب

لکی مروت (م ڈ) ضلع لکی مروت کے علاقہ شاہ حسن خیل (تھانہ سٹی کی حدود) میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

راولپنڈی اور اسلام آباد میں طوفانی بارش، فوج ہائی الرٹ، اسکولز بند

اسلام آباد (زاہد احمد خان) راولپنڈی اور اسلام آباد کو شدید موسلادھار بارش نے متاثر کیا ہے، جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے دونوں شہروں میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا، جبکہ حکام نے......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

او جی ڈی سی اور امریکی کمپنی بیکر ہیوز کے درمیان معاہدہ طے

امریکی کمپنی تیل و گیس کی پیداوار میں اضافے کیلئے معاونت کرے گی

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان میں تیل و گیس کی مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ او جی ڈی سی اور معروف امریکی انرجی ٹیکنالوجی......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

21 دہشتگردوں کا خاتمہ ریاستی مضبوط عزم کا ثبوت ہے، شاہد رند

دہشتگردی و جرائم کے گٹھ جوڑ کو برداشت نہیں کیا جائے گا، معاون اطلاعات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوکنڈی، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکورٹی فورسز......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان محکمانہ امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد ہائیکورٹ کا بانی و اہلیہ کو قید تنہائی میں نہ رکھنے کا حکم، درخواستیں نمٹا دی گئیں

سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو عدالتی ہدایات پر عمل یقینی بنانے کا حکم، 15 دن میں عملدرآمد رپورٹ طلب

عمران خان کو روزانہ اخبارات اور کتابیں، جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم کی جائیں، عدالت عالیہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھنے کا حکم دے دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس خادم حسین سومرو نے عمران خان اور بشریٰ بی بی کو جیل میں مبینہ قید تنہائی میں رکھنے کیخلاف درخواستوں کا فیصلہ ہدایات کیساتھ نمٹا دیا۔ علیمہ خان نے بانی پی ٹی آئی جبکہ مبشرہ خاور مانیکا نے بشریٰ بی بی کی قید تنہائی کیخلاف عدالت سے رجوع کیا تھا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے میں جیل حکام کو بشریٰ بی بی سے بانی پی ٹی آئی کی ملاقات کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل یقینی بنائیں کہ عمران خان......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

امریکا: ایچ 1 بی ویزے کے حامل افراد کیلئے شرائط میں نرمی کا فیصلہ

شریک حیات کے ورک پرمٹ ختم کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے، امریکی رپورٹ

واشنگٹن (م ڈ) امریکی حکومت کی ایک نئی تجویز کے نتیجے میں ہزاروں H-4 ویزا رکھنے والوں سے امریکا میں قانونی طور پر کام کرنے کا حق واپس لیا جا سکتا......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بانی پی ٹی آئی کیلئے ریلیف کا عمل شروع ہو چکا، ریمش کمار

عمران خان کے ساتھ ڈیل کیلئے ایک ریٹائرڈ شخصیت نے اہم کردار ادا کیا

نیا ماڈل بننے جا رہا ہے جو رکاوٹ ڈالے گا اس کو باہر کر دیا جائے گا، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور رکن قومی اسمبلی رمیش کمار نے دعویٰ کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ساتھ ڈیل کیلئے ایک ریٹائرڈ......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ دھماکہ و فائرنگ 1 شخص ہلاک، چاغی میں 2 ٹرک نذر آتش

قومی شاہراہ پر چوتو مل کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے نصب بارودی مواد کا زوردار دھماکہ، قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے

کھڈ کوچہ میں فورسز اور مسلح افراد میں فائرنگ کا تبادلہ، راہگیر زد میں آگیا، چارسر میں مسلح افراد کی ناکہ بندی، دو ٹرکوں کو آگ لگا دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں دھماکہ اور فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا، چاغی میں مسلح افراد نے دو ٹرکوں کو جلا دیا تفصیلات کے مطابق مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر نامعلوم ملزمان کی جانب سے چوتو مل کے قریب نصب کیا گیا دھماکہ......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

زیارت کراس: پی ڈی ایم اے کی ریسکیو فورس تعینات

12 ایمبولینسز، 4 فائر ٹرکس، 2 واٹر باؤزرز اور 24 ریسکیورز روانہ کیئے گئے

کوئٹہ (خ ن) زیارت کراس پر پیش آنے والے واقعے کے بعد صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان نے فوری طور پر بڑے پیمانے پر ہنگامی امدادی وسائل......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

مکہ دفاعی معاہدے سے دشمنوں کی نیندیں حرام ہو گئی ہیں، خواجہ آصف

معاہدہ ہرگز کسی بھی ملک کیخلاف اشتعال انگیزی کے لئے نہیں، خطے کے امن و امان کو تقویت دینے کے لئے ہے، وزیر دفاع

سیکرٹریٹ، عہدیدار اور شرائط و ضوابط بنانے ہیں، معاہدے کا ڈھانچہ مکمل ہونے میں ابھی ایک ڈیڑھ ماہ کا وقت درکار ہے، گفتگو

استنبول (م ڈ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ مکہ دفاعی معاہدے کے باعث بھارت سمیت عالم اسلام کے دشمنوں کی نیندیں ضرور حرام ہو گئی ہیں تاہم یہ معاہدہ ہرگز کسی ملک کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے نہیں بلکہ خالصتاً خطے کے امن و امان کو تقویت دینے......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

شیرانی: کسٹمز اہلکار سمیت 3 افراد کو مسافر بس سے اتار لیا گیا

ضلعی انتظامیہ اور حکومتی ذرائع سے تاحال واقعہ کی تصدیق نہ ہو سکی

ژوب (آن لائن) ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر شیرانی کے علاقے خاور ینہ کے قریب مسافر بس سے کسٹم کانسٹیبل سمیت 3 افراد کو مبینہ طور پر اتار کر کے لے گئے پولیس......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کے صاحبزادے کی وفات پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر تعزیت کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں، دنیش کمار

حکومت کی ڈھائی سالہ مدت مکمل ہو گئی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ہی ہیں

بلوچستان میں سیاسی استحکام وقت کی اہم ضرورت ہے، بات چیت

استا محمد (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما و سینیٹر دنیش کمار نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی ڈھائی سالہ مدت آج مکمل ہو گئی ہے، تاہم وزیراعلیٰ......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بے فکر رہیں آنیوالے دنوں میں اچھی خبر ملے گی علی پرویز ملک کی عوام کو تسلی

سعودی عرب وقطر کی و عمان سے اچھی خبر آ گئی، وہ 200 ملین ڈالر کا ادھار تیل دینے پر راضی ہو گئے ہیں

ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی دستیابی بہتر بنانے کیساتھ ساتھ قیمتوں کے حوالے سے عوام کو ریلیف ملے گا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے پیٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان عوام کو تسلی دیتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں اچھی خبر ملے گی، حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ریلیف کیلئے مختلف ممالک سے رابطے میں ہے اور اس سلسلے میں مثبت پیش رفت متوقع ہے۔ ایک انٹرویو میں وفاقی وزیر پیٹرولیم نے کہا کہ سعودی عرب سے بھی اچھی خبر آئے گی جبکہ ترکیہ سے بھی مثبت پیش رفت کی امید ہے۔ انہوں......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی سرکاری جامعات کیلئے 93 کروڑ سے زائد کے فنڈز جاری

جامعات کے ملازمین کی اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کی جائیگی، جامعہ بلوچستان کو 31 کروڑ 22 لاکھ دیئے جائینگے

بیوٹمز کو 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کو 10 کروڑ 64 لاکھ ملیں گے، محکمہ خزانہ کا مراسلہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سرکاری جامعات کے ملازمین کی اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے لیے 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار 461 روپے کے فنڈز جاری کر دیئے۔ محکمہ......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

نئے صوبوں کا فیصلہ منتخب نمائندوں نے کرنا ہے، پیپلز پارٹی

صوبے بنانے کا آئین میں وضاحت سے طریقہ کار موجود ہے، سید نیئر بخاری

حکومتی وزرا ہمت کریں، معاملہ وفاقی کابینہ میں لائیں، رہنما پیپلز پارٹی کا بیان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی سید نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی آئین کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے، نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ عوام نے نہیں عوام کے منتخب نمائندوں نے کرنا ہے۔ اپنے بیان میں نیئر بخاری نے کہا کہ پیپلز پارٹی آئین اور قانون کے مطابق ہونے والے فیصلوں کو تسلیم کرتی ہے، نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ عوام کے منتخب نمائندوں نے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاق اور......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور پولیس پر حملہ، 3 ملزمان ہلاک، دو ایس ایچ او زخمی

پشاور (م ڈ) پشاور ناردرن بائی پاس کے قریب پولیس مقابلے میں 3 ملزمان ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کی جوابی فائرنگ اور ہینڈ گرنیڈ حملے میں 2 ایس ایچ اوز زخمی ہو گئے جب کہ ہلاک......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

الیکشن کمیشن نے تحریک اتحاد اور فریڈم موومنٹ کو ڈی لسٹ کر دیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) الیکشن کمیشن نے انٹرا پارٹی انتخابات اور دیگر قواعد پورے نہ کرنے پر مزید دو سیاسی جماعتوں تحریک اتحاد اور فریڈم موومنٹ کو ڈی لسٹ کر دیا، دونوں جماعتوں کو انتخابی قوانین پر عملدرآمد نہ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں "بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے پیکیج" کا افتتاح کر رہے ہیں

بہاولپور صوبے کی قرارداد پر دوبارہ غور کی درخواست

پرنس بہاول عباسی کا صدر، وزیراعظم اور سیاسی قیادت کو خط

بہاولپور (بیورو رپورٹ) امیر بہاولپور نواب صلاح الدین عباسی کے بیٹے پرنس بہاول عباسی نے سیاسی قیادت کو خط تحریر کیا ہے۔ خط کے متن کے مطابق 9 مئی 2012 کو پنجاب اسمبلی نے بہاولپور کو دوبارہ صوبہ بنانے کی قرارداد منظور کی تھی، جس کے ساتھ ایک الگ جنوبی......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

اسرائیلی وزیر کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا، یہودی عبادت گاہ بنانے کا عندیہ

مسجد کے مشرقی حصے میں یہودی مذہبی رسومات ادا کیں اور دعائیں مانگیں

دبئی (م ڈ) مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بن گویر نے اسرائیلی قابض فورسز کی سیکیورٹی میں مسجد اقصیٰ کے......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

نادرا اپنے ریکارڈ سے وفاقی تعلیمی بورڈ کو طلبا کی معلومات دیگا

نادرا اور وفاقی بورڈ میں طلبا کی رجسٹریشن اور اسناد کے نظام کو مربوط بنانے کا معاہدہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نادرا اور وفاقی تعلیمی بورڈ کے درمیان معاہدہ ہوا ہے، جس کے تحت طلبا کی رجسٹریشن اور تعلیمی اسناد کے نظام کو مربوط بنایا جائے گا۔ اس......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان اور ایران نے خطے میں امن کیلئے مذاکرات و سفارتکاری کو ناگزیر قرار دیدیا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے اسحاق ڈار کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات اور علاقائی امن سمیت دیگر امور پر گفتگو

بیلاروس کے وزیر خارجہ میکسم ریژنکوف سے ملاقات دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر اپنے خیالات کا اظہار

اسلام آباد (زاہد احمد خان) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کے مابین شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی صورتحال......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

شادی کے بعد چمڑے کی بیلٹ سے تشدد ہوا، فریال گوہر

ساس کا برقع پہننا پڑا، زخمی ہونے کے باعث کلاسز میں نہیں جا سکتی تھی

کراچی (م ڈ) پاکستانی اداکارہ فریال گوہر نے اپنی 9 سالہ شادی شدہ زندگی کے دوران پیش آنے والے واقعات پر پہلی بار کھل کر بات کی ہے۔ اداکارہ نے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں شادی شدہ خواتین کے خلاف گھریلو......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوامیپ کے زیراہتمام پشتون جرگے سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ خطاب کررہے ہیں

یونیورسٹی آف گوادر داخلوں کی آخری تاریخ 15 ستمبر تک بڑھادی گئی

اہل امیدوار 15 ستمبر کی آخری تاریخ سے قبل اپنی درخواستیں جمع کرائیں

ختم نبوت کے عقیدے کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے، مفتی محمد احمد

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ فعال تعلیمی وفنی ادارہ ہے، محکمہ ٹیکنیکل ایجوکیشن

کالج کو گزشتہ 22 سال سے مکمل طور پر غیر فعال یا تعلیمی سرگرمیوں سے محروم قرار دینا درست نہیں

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سے متعلق خبر حقائق کے منافی ہے، ادارہ طلباء کو تعلیم فراہم کر رہا ہے

کوئٹہ (پ ر) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سریاب روڈ کوئٹہ میں گزشتہ 22 سال سے تعلیمی سرگرمیاں اور کلاسز معطل رہنے سے متعلق حالیہ خبر کے حوالے سے محکمہ ٹیکنیکل ایجوکیشن نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ تاثر حقائق کے منافی ہے۔ محکمہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے مطابق گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ ایک فعال تعلیمی وفنی ادارہ ہے، جہاں مختلف ٹیکنالوجی پروگرامز میں طلباء زیر تعلیم ہیں اور باقاعدگی سے تدریسی و عملی تربیتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ کالج میں مختلف ٹیکنیکل شعبہ جات میں کلاسز، عملی تربیت اور امتحانات کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ ہر سال متعدد طلباء اپنی تعلیم وتربیت مکمل کرکے عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ محکمہ کے مطابق ادارے سے فارغ التحصیل طلباء صوبے کے مختلف سرکاری ونجی اداروں، صنعتوں اور دیگر شعبہ جات میں اپنی فنی و پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خدمات انجام دے رہے ہیں، جو اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ کو گزشتہ 22 سال سے مکمل طور پر غیر فعال یا تعلیمی سرگرمیوں سے محروم قرار دینا درست نہیں۔ محکمہ نے اس امر پر زور دیا کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ میں تعلیمی، تدریسی اور عملی تربیتی سرگرمیاں جاری ہیں، لہٰذا گزشتہ 22 سال سے کلاسز مکمل طور پر معطل رہنے سے متعلق خبر کو درست تناظر میں دیکھا جائے۔ ادارہ طلباء کو فنی و پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت فراہم کررہا ہے اور اس کے فارغ التحصیل طلباء مختلف شعبہ جات میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک وقوم کی خدمت کررہے ہیں۔

جمعیت ایک فکری، دینی اور جمہوری تحریک کا نام ہے، ملک سکندر

عوام کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے جدوجہد منشور کا حصہ ہے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ جمعیت ایک فکری، دینی اور جمہوری تحریک کا نام ہے۔ لسانی، علاقائی، قبائلی اور مذہبی عصبیتوں سے بالاتر جماعت ہے جو انسانیت کی خدمت اور دین کی اشاعت اور تبلیغ کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی اپنا کردار ادا کررہے ہیں عوام کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے جدوجہد جمعیت کی منشور کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں جاگیردار اور سرمایہ دارانہ سیاست نے قوم کو بنیادی حقوق سے محروم رکھ کر عوام کا استحصال کیا گیا ملک وقوم کو روایتی، اسلامی قومی، مخلص، باکردار، دیانت دار اور شرافت، امانت کی سیاست کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ نئے کارکنان کو جماعت کا حصہ بناتے ہیں جماعت کی دروازے مخلص اور باکردار مسلمانوں کے لیے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ جمعیت عوام کی امیدوں کی آخری کرن بن چکی ہے انشاء اللہ عوام ایک نئے جذبے اور ولولے کے ساتھ جمعیت کے ساتھ دیں گے۔

کوئٹہ، مسلم لیگ کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری انفارمیشن عبدالشکور مری کا میر طاہر خان کے بھائی فیروز خان اور اعجاز احمد کی شادی کی تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر محمد یونس خان، رکن صوبائی اسمبلی اسفندیار خان اور رکن قومی اسمبلی میر عثمان ملاقات کررہے ہیں

بھائیوں نے ذاتی گھر سے بیدخل کرکے قبضہ کرلیا، عنایت خاتون

شوہر ضعیف، چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں، مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے

دھمکی دی جارہی ہیں تمہارے بیٹوں کو نقصان پہنچائیں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب کی رہائشی عنایت خاتون رئیسانی نے کہا ہے کہ میرے بھائیوں نے 2 ماہ قبل میرے ذاتی گھر سے بیدخل کرکے قبضہ کیا ہے میرا شوہر ضعیف العمر اور چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں جس کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے اور در بدری ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں میرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ میرا گھر واگزار کروا کر تحفظ فراہم کیا جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ میرا خاندان غریب، میرا شوہر ضعیف العمر، چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں گھر عوامی پمپ بیجاری گلی سریاب روڈ کوئٹہ میں واقع ہے دو ماہ قبل میرے بھائی منیر احمد رئیسانی، محمد یوسف مرحوم، محمد یونس رئیسانی، مدثر رئیسانی اور مزمل نے مجھے اور میرے شوہر جو کہ بیمار اور چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہے بچوں سمیت ہمارے ذاتی گھر سے بے دخل کرکے قبضہ کرلیا اور خود رہائش پذیر ہیں جس کی وجہ سے میرا خاندان در بدری ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے اور ہمیں دھمکی دی جارہی ہیں کہ اگر مکان کے بارے میں کوئی قدم اٹھایا تو تمہارے بیٹوں کو نقصان پہنچائیں گے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ میرے بھائی اثر ورسوخ والے ہیں میرے بچوں کو ان سے خطرہ ہیں ہمیں تحفظ فراہم اور گھر واگزار کرکے انصاف دلایا جائے۔

براہوئی اکیڈمی کی جانب سے ڈگری کالج بروری روڈ کو کتب کا تحفہ

کتب کی فراہمی نئی نسل کو مادری زبان سے جوڑنے کا موثر ذریعہ ہے، پرنسپل

کوئٹہ (آئی این پی) براہوئی زبان وادب کے فروغ اور نئی نسل کو اپنی مادری زبان سے مربوط کرنے کی خاطر براہوئی اکیڈمی کوئٹہ کی جانب سے آج یکم ستمبر 2026 گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج بروری روڈ کو براہوئی زبان کے ممتاز شاعر وادیب فتح محمد شاد لہڑی کی تازہ ترین تصنیف "ہیتم نا رنگ" کی کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ عطیہ کردہ کتابیں کالج کے پرنسپل پروفیسر محمد یوسف بلوچ، پروفیسر شیر محمد سرپرہ اور لائبریرین باسط دہوار نے ایف اے براہوئی، فرسٹ ایئر کے طلبا میں مفت تقسیم کیں۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر محمد یوسف بلوچ نے اظہار خیال کرتے ہوئے براہوئی اکیڈمی کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ زبان وادب کے فروغ، تحقیق وترویج اور علمی وادبی کتب کی اشاعت کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہے۔ بالخصوص براہوئی کتابوں کی اشاعت، ادیبوں وشعراء کی حوصلہ افزائی اور نئی نسل کو مادری زبان سے جوڑنے کی کوششیں قابل تحسین اور لائق تقلید ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں میں براہوئی زبان وادب کی کتب کی فراہمی ایک خوش آئند قدم ہے۔ اس سے نہ صرف طلبا میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا بلکہ ہماری مادری زبان کے علمی وادبی سرمائے سے وابستگی بھی مزید مستحکم ہوگی۔

امیر حمزہ زہری کا میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے رکن بلوچستان اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد، معروف قبائلی و سماجی رہنما حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ میر جمعہ خان بادینی کی وفات سے قبائلی و سماجی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوا ہے۔ مرحوم نے اپنی زندگی میں علاقے اور معاشرے کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں، جنہیں ہمیشہ قدر و احترام سے یاد رکھا جائے گا انہوں نے میر غلام دستگیر بادینی اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

... انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے میر غلام دستگیر بادینی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میر جمعہ خان بادینی کی وفات ایک بڑا صدمہ ہے، ان کی قبائلی و سماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری نے مرحوم کے لیے مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

یونس زہری کی ظہیر بلوچ سے ملازمین کو درپیش مسائل کے حوالے ملاقات

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ ایریگیشن (سابق جنرل سیکرٹری آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن) ظہیر احمد بلوچ سے ملازمین کو درپیش مسائل کے حوالے سے ملاقات کررہے ہے اس موقع پر سمیع بلوچ بھی موجود ہے۔

کوئٹہ، جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان، نعیم رند ودیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

ڈرائیونگ لائسنس ایک دستاویز نہیں اہم ذمہ داری ہے، نعمت ترین

ڈرائیونگ ٹیسٹ کے عمل میں میرٹ، شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن نعمت اللہ ترین نے ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے آنے والے امیدواروں کا عملی ڈرائیونگ ٹیسٹ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے امیدواروں کی ڈرائیونگ صلاحیتوں، ٹریفک قوانین سے آگاہی اور مختلف ڈرائیونگ سکلز کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈرائیونگ ٹیسٹ کے دوران امیدواروں سے گاڑی چلانے، موڑ کاٹنے، ریورس کرنے، پارکنگ، گاڑی پر کنٹرول، اشاروں کے درست استعمال، ٹریفک قوانین کی پابندی اور سڑک پر محفوظ ڈرائیونگ سمیت مختلف عملی مہارتوں کا امتحان لیا گیا۔ سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ہر امیدوار کی ڈرائیونگ صلاحیت کو مقررہ معیار کے مطابق جانچا۔ اس موقع پر سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نعمت اللہ ترین نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء صرف ان افراد کو کیا جانا چاہیے جو ڈرائیونگ کی مکمل مہارت رکھتے ہوں اور ٹریفک قوانین و ضوابط سے بخوبی واقف ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس محض ایک دستاویز نہیں بلکہ ایک اہم ذمہ داری ہے، اس لیے ڈرائیونگ ٹیسٹ کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ مغربی بائی پاس منصوبہ کھٹائی میں پڑ گیا عوام ٹرانسپورٹرز پریشان

تقریباً 19 کلومیٹر طویل مغربی بائی پاس آج بھی بنیادی سہولیات تعمیراتی کاموں کی تکمیل کا منتظر ہے

جبل نور فلائی اور خیزی چوک فلائی اوور کو مکمل کروا کر عذاب سے نجات دلائی جائے، حاجی نور محمد شاہوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری جعفر خان کاکڑ، حاجی روزی خان مندوخیل، حاجی عبدالمجید بڑکانی، حاجی محمد امین، حاجی داود کرد، ملک نور خان کرد، ظہیر شاہ یوسفزئی، سہیل خان کاکڑ، حاجی مراد خان، بابو جان رئیسانی، لالا قدیم، عبدالحق مینگل، محمد یونس اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے اپنے مشترکہ بیان میں صوبائی حکومت کی ناقص کارکردگی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ مغربی بائی پاس منصوبہ پانچ سال گزرنے کے باوجود مکمل نہ ہونا صوبائی حکومت کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ تقریباً 19 کلومیٹر طویل مغربی بائی پاس آج بھی بنیادی سہولیات اور اہم تعمیراتی کاموں کی تکمیل کا منتظر ہے۔ خصوصاً جبل نور فلائی اوور اور خیزی چوک فلائی اوور پر کام انتہائی سست روی کا شکار ہے، جس کے باعث ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو عوام کو محض دعووں، بیانات اور سیاسی تنقید کے بجائے عملی ترقیاتی کام دکھانے چاہئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے ہماری پرزور اپیل ہے کہ وہ ایک دوسرے پر الزام تراشی اور غیر ضروری معاملات میں الجھنے کے بجائے صوبے کے بنیادی ترقیاتی مسائل، خصوصاً کوئٹہ کے اہم شاہراہوں اور ٹریفک کے مسائل پر فوری توجہ دیں۔ ٹرانسپورٹر رہنماؤں نے شدید الفاظ میں کہا کہ پانچ سال کسی بھی ترقیاتی منصوبے کے لیے معمولی مدت نہیں۔ اگر 19 کلومیٹر کا ایک اہم بائی پاس بھی برسوں میں مکمل نہیں ہوسکتا تو عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں۔ رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مغربی بائی پاس کا ہنگامی بنیادوں پر معائنہ کریں، تعمیراتی کام کی رفتار کا جائزہ لیں، متعلقہ حکام سے جواب طلب کریں اور جبل نور وخیزی چوک فلائی اوورز کو مقررہ مدت میں مکمل کروا کر عوام اور ٹرانسپورٹرز کو اس مستقل عذاب سے نجات دلائیں۔

کوئٹہ، غلام رسول، اعجاز احمد بچوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

سراوان ہاؤس قبائل، برادریوں کی ریڈ لائن ہے، رئیسانی قبائل

صوبے کی تاریخ، ثقافت اور ورثے پر حملے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) رئیسانی قبیلے کے ذیلی شاخوں کے سربراہان ومعززین نے سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے میر گٹھ میں واقع آبائی گھر پر حملے کو ... رئیسانی، حاجی خورشید رئیسانی، حاجی راوت خان رئیسانی نے نوابزادہ میر رئیس رئیسانی سے ملاقات اور رابطے کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ حاجی میر لشکری ...

وکلاء بہن کا رشتہ دار کو دینے کیلئے ہراساں کررہے ہیں، اعجاز احمد

دھونس دھمکیوں کے ذریعے دباؤ ڈال کر رشتہ دینے کے لئے تنگ کررہے ہیں

مذکورہ وکلاء کے خلاف کارروائی کرکے ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ بروری روڈ کے رہائشی اعجاز احمد کوار نے کہا ہے کہ 2 وکلاء بلا جواز طور پر ہماری بہن کا رشتہ قریبی رشتہ دار کو دینے کے لئے زور زبردستی کرکے ہراساں کررہے ہیں اور دھمکیاں دے رہے ہیں جس کی ہم مذمت کرتے ہیں ہماری وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور دیگر حکام سے اپیل ہے کہ اس کا نوٹس لیتے ہوئے مذکورہ وکلاء کے خلاف کارروائی کرکے ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنے والد غلام رسول اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ میری بہن کا ہمارے رشتہ دار کے ساتھ رشتہ طے ہوا تھا جس کو مذکورہ شخص کے مشکوک کردار کی وجہ سے ختم کردیا تھا لیکن اب مذکورہ رشتہ کے توسط سے دو وکلاء سرفراز شاہ، وقار شاہ بلا جواز طور پر ہمیں ہراساں کرکے دھونس دھمکیوں کے ذریعے دباؤ ڈال کر دینے کے لئے تنگ کررہے ہیں۔ ہم نے متعدد بار انہیں اس حوالے سے انکار کیا ہے لیکن وہ بار بار ہمیں جعلی کیسز کرانے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ جس کی ہم مذمت کرتے ہیں انہوں نے اس حوالے سے میرے والد کو تشدد کا نشانہ بنا کر جھوٹا مقدمہ درج کروانے کی کوشش ہے لیکن پولیس نے ان کا ساتھ نہیں دیا جس پر ہم ان کے مشکور ہیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس سے اپیل کی ہے کہ مذکورہ وکلاء کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ہمیں تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر گیس بل پر 43000 روپے کا ریلیف

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالمنان کو گیس کے بل پر 43000 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار عبدالمنان نے بتایا کہ Ssgcl کی جانب سے انہیں ناجائز بل موصول ہوا، جس میں بے بنیاد جرمانہ لگایا گیا تھا، حالانکہ وہ ہر ماہ باقاعدگی سے گیس بل جمع کرتے آرہے ہیں۔ بل کی درستگی کے سلسلے میں وہ متعدد بار گیس دفتر کے چکر کاٹے لیکن کوئی شنوائی نہ ہوسکی۔ لہٰذا مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی ناانصافی اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی جلد کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے گیس بل کی درستگی کردی۔ جس سے انہیں 24000 کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان ڈیری فارمرز ایسوسی ایشن کا خشک دودھ پر پابندی کا خیر مقدم

ہمیشہ کیمیکل شدہ اور خشک دودھ کے مسئلے کو متعلقہ حکام کے سامنے اجاگر کیا ہے

غیر معیاری دودھ عوام کی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، الطاف حسین گجر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل بلوچستان ڈیری فارمرز ایسوسی ایشن کے صدر الطاف حسین گجر، حاجی شوکت جدون، ملک اسلم، حاجی یونس، حاجی باسط، حاجی ماجد، بلال جدون، حاجی عبدالباری جدون، عرفان گجر، عرفان مگسی، حاجی خادم حسین مینگل اور محمد احسن سمیت ایسوسی ایشن کے تمام ممبران نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی جانب سے ناقص، ایکسپائرڈ، کیمیکل شدہ خشک دودھ کے خلاف پابندی عائد کرنے کے اقدام کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسوسی ایشن اس اقدام کو عوام کے بہترین مفاد اور بلوچستان کی ڈیری صنعت کے لیے انتہائی خوش آئند اور مثبت پیش رفت قرار دیتی ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کو اس اہم اقدام پر خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ آل بلوچستان ڈیری فارمرز ایسوسی ایشن نے ہمیشہ ناقص، ایکسپائرڈ، کیمیکل شدہ اور خشک دودھ کے مسئلے کو متعلقہ حکام کے سامنے اجاگر کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کا موقف رہا ہے کہ غیر معیاری دودھ نہ صرف مقامی ڈیری فارمرز اور بلوچستان کی ڈیری صنعت کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ عوامی صحت کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ ہے۔ آل بلوچستان ڈیری فارمرز ایسوسی ایشن وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے اس اہم اقدام کو سراہتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ کو یقین دلاتی ہے کہ ایسوسی ایشن عوام کو معیاری دودھ کی فراہمی اور بلوچستان کی ڈیری صنعت کے تحفظ وفروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

حاجی محمد اشرف کی والدہ، حاجی حسن مرحوم کی اہلیہ انتقال کرگئیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کٹ پیس گلی کے تاجروں حاجی محمد اشرف، حاجی محمد شفیع کلیم اللہ کی والدہ ماجدہ حاجی محمد حسن مرحوم کے اہلیہ انتقال کرگئیں مرحومہ کو رات گئے خروٹ آباد میں سپرد خاک کردیا گیا نماز جنازہ میں علماء، مشائخ تاجروں سیاسی قبائلی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی فاتحہ خوانی حاجی محمد ...

کوئٹہ، کاسی فیڈر پر لوڈشیڈنگ سے متعدد علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر

گھریلو ضروریات کے لیے پانی کے حصول میں شہریوں کو دشواری کا سامنا ہے

پانی کی فراہمی کے نظام کو معمول کے مطابق چلانے میں مشکلات پیش آرہی ہیں

کوئٹہ (پ ر) کیسکو کے کاسی-II فیڈر پر یومیہ 5 سے 10 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے، جس سے شدید گرمی میں شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ واسا ذرائع کے مطابق بجلی کی طویل بندش کے باعث کواری روڈ، سرکی روڈ، بزنجو مارکیٹ، میکانگی روڈ، موتی رام روڈ، اسٹیورٹ روڈ، اختر محمد روڈ، گاڑی احاطہ، شاہ کشاہ روڈ اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث پانی کی فراہمی کے نظام کو معمول کے مطابق چلانے میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ متاثرہ علاقوں کے مکینوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی میں بجلی کے ساتھ پانی کی عدم دستیابی نے مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، جبکہ گھریلو ضروریات کے لیے پانی کے حصول میں شہریوں کو دشواری کا سامنا ہے۔

ادارہ برائے تحفظ ماحولیات، حکومت بلوچستان، کوئٹہ

عوامی شنوائی

تنصیب برائے ہسپتال ویسٹ انسنریٹر ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی بلوچستان کی ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹ کی عوامی شنوائی تمام متعلقین اور عوام الناس کو اس نوٹس کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت نے تنصیب برائے ہسپتال ویسٹ انسنریٹر ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کی ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹ کو عوامی شنوائی کیلئے منظور کیا ہے۔ تمام متعلقین اور عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس نوٹس کے اجراء کی تاریخ سے تیس (30) دن کے اندر اس پروجیکٹ کے ماحولیاتی اثرات کے بارے میں اپنی رائے تجاویز ڈائریکٹر جنرل ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت بلوچستان کے دفتر میں جمع/ارسال کریں۔

عوامی شنوائی کی تاریخ، وقت اور پتہ: 30 ستمبر، 2026 آڈیٹوریم بولان میڈیکل ہسپتال کوئٹہ میں بوقت صبح 11:00 بجے

اس عوامی شنوائی میں تمام متعلقین اور عوام الناس کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مذکورہ منصوبے کے بارے میں تفصیلی (EIA) رپوٹ دفتری اوقات کے دوران درج ذیل پتہ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل

ادارہ برائے تحفظ ماحولیات حکومت بلوچستان، سمنگلی روڈ کوئٹہ

سید علی شاہ گیلانی کی برسی کے موقع پر یوتھ انٹرایکٹو ڈائیلاگ کا انعقاد

نوجوانوں، طلبہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت

نوجوان کسی بھی معاشرے کا سب سے متحرک، باصلاحیت طبقہ ہوتا ہے، مقررین

کوئٹہ (خ ن) یوتھ فورم فار کشمیر (YFK) کوئٹہ ریجن کے زیر اہتمام سید علی شاہ گیلانی کی برسی شہادت کے موقع پر یوتھ انٹرایکٹو ڈائیلاگ 2026 بعنوان "ورثے سے قیادت تک" کا انعقاد کیا گیا، جس میں نوجوانوں، طلبہ، سماجی کارکنوں، وکلاء، صحافیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب کا مقصد سید علی شاہ گیلانی کی جدوجہد اور خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو ورثے، قیادت، مقصد حیات، فکری شعور، خود اعتمادی اور معاشرتی ذمہ داریوں کے حوالے سے بامقصد مکالمے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ تقریب سے یوتھ فورم فار کشمیر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر شیر احمد، احمد وقاص کاشی، اتو منسٹی گیشن آفیسر وفاقی محتسب ... نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا سب سے متحرک، باصلاحیت اور مستقبل ساز طبقہ ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کی درست فکری رہنمائی، کردار سازی اور قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید علی شاہ گیلانی نے اپنی زندگی میں اپنے نظریات، عزم اور جدوجہد کے ذریعے ثابت کیا کہ مضبوط ارادے اور مقصد سے وابستگی انسان کو مشکل حالات میں بھی ثابت قدم رکھتے ہیں۔ اس موقع پر شرکاء نے یوتھ فورم فار کشمیر کی جانب سے نوجوانوں کے لیے مکالماتی اور فکری سرگرمیوں کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام نوجوانوں کو اپنی رائے کے اظہار، تجربات کے تبادلے اور مختلف شعبہ ہائے زندگی ...

موبائل شاپ کو سیل کرنے کی مذمت کرتے ہیں، حاجی ظفر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل وتاجر رہنما حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ نے لیاقت بازار میں نیو بلوچستان موبائل شاپ کو ڈپٹی کمشنر کی جانب سے سیل کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ معاشی ابتری اور کاروباری سرگرمیوں میں شدید مندی کے باوجود ... کاروبار کو سیل کرنے سے قبل تمام قانونی تقاضے اور شفاف طریقہ کار اختیار کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نیو بلوچستان موبائل شاپ کو فوری طور پر ڈی سیل کیا جائے

ایس ڈی او واسا خالد بگٹی سے محمد کریم درانی کا اظہار تشکر

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ہزارگنجی کے رہائشی محمد کریم درانی نے کہا کہ ہم گل حسن آباد، واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (واسا) کے باصلاحیت ایس ڈی او خالد بگٹی، سپروائزر سلطان، اور سپروائزر شہباز، اور وال مین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جو ہمارے علاقے گل حسن آباد کا پانی کی فراہمی اور سیوریج کی بہتری کیلئے دن رات متحرک ہے۔ SDO کی بہترین حکمت عملی و سرپرستی میں، سپروائزر سلطان اور شہباز کی شاندار نگرانی، اور وال مین کی وقت کی پابندی اور محنت قابل تحسین ہے۔ وال مین نے ہر SDO گلی تک پانی کی منصفانہ اور بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔ گل حسن آباد کے شہریوں کا تمام سٹاف کی اس بہترین کارکردگی اور عوامی خدمت کے جذبے کو زبردست الفاظ میں ...

خلیل احمد ...

کوئٹہ، فرحانہ عنایت پریس کانفرنس کررہی ہیں

پشتونوں کے مسائل کا حل اجتماعی سوچ میں پوشیدہ ہے، احمد خان

پشتون و مذہب پرست نظریوں کے ٹکراؤ کی وجہ سے تباہی کا شکار ہیں

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے کہا ہے کہ پشتون سیاستدانوں کو اجتماعی نظریاتی سوچ اپنانے سے روکنے کیلئے قوم ومذہب پرستی کی سیاست کو ہوا دی گئی۔ پشتون آج قوم ومذہب پرست دونوں نظریوں کی ٹکراؤ کی وجہ سے تباہی کا شکار ہے۔ ریاست پشتون قوم کو دیوار سے لگانے کا کوئی بھی موقع نہیں کرتا جس سے کروڑوں پشتونوں میں سخت اشتعال پایا جاتا ہے انہوں نے کہا ہے کہ پشتونوں کو درپیش تمام مسائل کا حل پشتون ... اسکی سدباب کرنے کیلئے راہ راست کی سیاست نہ اپنائی گئی تو پشتون قوم و مذہب پرستوں کی سیاست کا جنازہ نکل جائے گا تعجب ہے پشتونوں کی تباہی کے خلاف ہر وقت ایک پشتون ہی کا کندھا استعمال ہوتا ہے سیاستدانوں کو قوم و مذہب پرستی تاریخ جغرافیہ اور افغانیت کی تفصیلی تشریح کرنا ہوگی اور جن پشتون دشمن قوتوں کو پشتون افغان فوبیا کی بیماری لگی ہے انہیں بھی پشتونوں کی مسائل کو سمجھنا ہوگا پشتون دشمن ناروا اقدامات کا مطلب ہے۔ پشتونوں کو دہشت گرد ...

ٹرک اڈہ ہزار گنجی میں ٹرکوں کی گنجائش ختم ہوچکی ہے، نور محمد شاہوانی

پارکنگ کی نہ ہونے کے باعث گاڑیاں سڑکوں پر کھڑی کرنے پر مجبور ہیں

ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا اور ٹریفک کے مسائل پیدا ہورہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی روزی خان مندوخیل، حاجی محمد گل کاکڑ، عطاء اللہ خان کاکڑ، حاجی داود کرد، حاجی اسماعیل لہڑی، حاجی مراد خان کاکڑ منی مزدا گڈز ٹرک اونرز کے چیئرمین بابو جان رئیسانی، ظہیر شاہ اور شعیب خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ٹرک اڈہ ہزار گنجی میں ٹرکوں کی گنجائش مکمل طور پر ختم ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک اڈہ ہزار گنجی میں پارکنگ کی سہولیات نہ ہونے کے باعث ہمارے ہاوزر، ٹریلر، ہیوی کنٹینرز اور دیگر مال بردار گاڑیاں سڑکوں پر کھڑی رہنے پر مجبور ہیں، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ ٹریفک کے مسائل بھی پیدا ہورہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ ٹرک اڈہ ہزار گنجی میں موجودہ پارکنگ کی گنجائش ناکافی ہوچکی ہے اور ٹرانسپورٹ کا شعبہ مسلسل بڑھنے کے باوجود اڈے کی توسیع پر کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ اگر فوری طور پر اضافی زمین فراہم نہ کی گئی تو ٹرانسپورٹرز کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے صوبائی حکومت بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ ٹرک اڈہ ہزار گنجی کی توسیع کے لیے فوری طور پر مزید سرکاری زمین الاٹ کی جائے اور ٹرانسپورٹرز کو مناسب پارکنگ کی سہولت فراہم کی جائے، تاکہ بھاری گاڑیوں کو سڑکوں پر کھڑا کرنے کی مجبوری ختم ہو اور ٹرانسپورٹرز بلا رکاوٹ اپنا کاروبار جاری رکھ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے کو ملکی وصوبائی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھتے ہوئے ٹرک اڈہ ہزار گنجی کی توسیع کا مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کرے۔ ٹرانسپورٹرز کو درپیش اس بنیادی مسئلے کو مزید نظر انداز کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا۔

بلوچستان پولیس کے ڈی پی او ڈی ایس پی کے تبادلے

ڈی پی او ڈی ایس پی محمد خالد بزدار ایس ڈی پی او کنگری تعینات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس کے ڈی پی او ڈی ایس پی کے تبادلے کردیے گئے سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق تعیناتی کے منتظر ڈی پی او ڈی ایس پی محمد خالد بزدار کو ایس ڈی پی او کنگری جبکہ قائمقام ڈی ایس پی کرائم برانچ بلوچستان کوئٹہ انسپکٹر شین گل کمال کا تبادلہ کرکے ایس ڈی پی او ورگ تعینات کیا اسی طرح انسپکٹر کوئٹہ ڈسٹرکٹ اللہ وسایا کو ایس ڈی پی او برشور انسپکٹر زیارت ڈسٹرکٹ صوبیدار خان سیال کو ایس ڈی پی او توبہ کاکڑی جبکہ تعیناتی کے منتظر ڈی پی او کوئٹہ جان محمد کو ایس ڈی پی او دامان بھڈ، انسپکٹر کرائم برانچ کوئٹہ محمد شہباز کو ایس ڈی پی او سراناں انسپکٹر کرائم برانچ کوئٹہ حبیب الرحمٰن لونی کو ایس ڈی پی او کاریزات چمن اسی طرح انسپکٹر ژوب ڈسٹرکٹ صلاح الدین کو ایس ڈی پی او مرغہ کبزئی انسپکٹر ژوب ریجن احسان اللہ کو ایس ڈی پی او صدر مندوخیل، تعیناتی کے منتظر ایس پی آفس قلعہ سیف اللہ ڈی ایس پی عبداللہ خان کو ایس ڈی پی او قلعہ سیف اللہ جبکہ قائمقام ایس ڈی پی او قلعہ سیف اللہ انسپکٹر جہانزیب کو ڈی آئی جی ژوب، انسپکٹر زبیر احمد اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کو ایس ڈی پی او بیلہ تعینات کردیا گیا ہے۔

کوئٹہ، زرغون زون میں تجاوزات کے خلاف موثر کارروائی

سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کو ہٹا دیا گیا

شہریوں کی پیدل آمدورفت، ٹریفک کی روانی بہتر بنانے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی خصوصی ہدایات اور کوئٹہ شہر کو صاف، منظم، خوبصورت اور شہریوں کے لئے آسان نقل وحرکت کی فراہمی کے وژن کے تحت میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی جانب سے قائم کردہ مانیٹرنگ نظام کے تحت زرغون زون میں تجاوزات کے خلاف موثر ... لیاقت بازار، فاطمہ جناح روڈ، مسجد روڈ سمیت شہر کے مختلف مرکزی بازاروں، تجارتی مراکز، ملحقہ مارکیٹوں اور گلیوں میں کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات اور آمدورفت میں رکاوٹ بننے والے سامان کو ہٹا دیا گیا، جس سے شہریوں کی پیدل آمدورفت اور ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔ اس موقع پر متعدد ہوٹل مالکان، دکانداروں اور کاروباری افراد کو بھی واضح ہدایات اور وارننگ ...

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ، ژوب، حب

اسلامی جمعیت طلبہ ژوب کے وفد کی ایس پی سید صبور آغا سے ملاقات

ژوب (یو این اے) اسلامی جمعیت طلبہ ژوب کا وفد برادر معین خان کاکڑ کی سربراہی میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید صبور آغا سے ملاقات کی گرلز کالج اور گرلز سکولوں کے سامنے مختلف کالے شیشوں والی گاڑیاں اور موٹر سائیکل پر سوار لڑکے طالبات کو ہراساں کرتے ہیں۔ کی شکایت کی گئی جس پر ایس پی نیفوری ایکشن لیتے ہوئے متعلقہ افراد کے خلاف کاروائی کا حکم دیا اور اسلامی جمعیت طلبہ کے ان کاشوں کو سراہا۔

فوڈ اتھارٹی کی فارمولا دودھ اور غیر قانونی ڈرائی ملک پاؤڈر کیخلاف خصوصی مہم

37 فوڈ بزنسز کی چیکنگ، 8 یونٹس سیل جبکہ 232 کلوگرام سے زائد دودھ پاؤڈر اور 102 پیکٹس ضبط کیے گئے

حکام کی جانب سے سرکی روڈ، نیو اڈہ، میزان چوک اور نواں کلی میں متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مشترکہ کارروائیاں

بغیر لیبل، مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخ اور ٹریس ایبلٹی کے دودھ پاؤڈر کیساتھ جعلی لیبلز تحویل میں لے لئے گئے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر بچوں کی صحت کے تحفظ اور غیر محفوظ مصنوعات کی روک تھام کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے غیر رجسٹرڈ، غیر لیبل شدہ اور ناقابل سراغ انفینٹ فارمولا دودھ اور غیر قانونی ڈرائی ملک پاؤڈر کے خلاف خصوصی مہم کا آغاز کردیا۔ کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 37 فوڈ بزنسز کی چیکنگ، 8 یونٹس سیل جبکہ 232 کلوگرام سے زائد دودھ پاؤڈر اور 102 پیکٹس ضبط کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق سرکی روڈ، نیو اڈہ، میزان چوک اور نواں کلی میں متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مشترکہ کارروائیاں کی گئیں۔ سرکی روڈ اور نیو اڈہ پر 20 یونٹس کی انسپکشن کے دوران 2 دکانیں سیل کرکے 232 کلوگرام انفینٹ فارمولا (بچوں کا فارمولا دودھ) اور ڈرائی ملک پاؤڈر قبضے میں لیا گیا جبکہ میزان چوک میں 8 یونٹس کی چیکنگ کے دوران غیر رجسٹرڈ انفینٹ فارمولا کی فروخت اور قواعد کی خلاف ورزی پر 6 یونٹس سیل کیے گئے۔ اسی طرح نواں کلی میں 9 یونٹس کی چیکنگ کے دوران غیر مصدقہ اور ممنوعہ ڈرائی ملک کے 102 پیکٹس ضبط کیے گئے جبکہ 5 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری ہوئے۔ کارروائی کے دوران بغیر لیبل، مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخ اور ٹریس ایبلٹی کے دودھ پاؤڈر کے ساتھ جعلی فارمولا لیبلز بھی تحویل میں لے لیے گئے۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی فخرالدین مری نے کہا ہے کہ بچوں کے لیے غیر قانونی اور غیر محفوظ انفینٹ فارمولا کی فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی، غیر رجسٹرڈ انفینٹ فارمولا اور ناقص ملک پاؤڈر کے خلاف خصوصی مہم جاری رہے گی اور کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق خصوصی انفینٹ فارمولا مہم کے علاوہ کوئٹہ، خاران، حب، تربت، ڈیرہ مراد جمالی، ژوب اور لورالائی میں بھی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف مراکز کا معائنہ کیا۔ بیکنگ یونٹس، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، نان شاپس، بیکریز، ہول سیلر ٹریڈرز اور جوس شاپس [illegible]

[illegible]

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، حیات خان

پاکستان کی مٹی پر دہشت گردی اور باطل قوتوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے

[illegible] انہوں نے کہا کہ بلوچستان نے اضلاع چاغی، زیارت کراس اور پشین میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائیوں کے دوران 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا اس بات کا واضح پیغام ہے کہ پاکستان کی مٹی پر دہشت گردی اور باطل قوتوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ کوئٹہ۔ تفتان بائی وے اور کسٹمز پاس پر حملہ ناکام بناتے ہوئے 2 [illegible] جاری رکھنے کے عزم کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ بیرونی اشاروں اور فنڈنگ پر چلنے والے عناصر بلوچستان کی ترقی اور عوام کے پرامن مستقبل کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ بلوچستان کے عوام کا یہ واضح پیغام ہے کہ بلوچستان کا بچہ بچہ، تمام سیاسی کارکنان اور عوام دہشت گردی کی اس جنگ میں اپنی بہادر فورسز اور حکومت کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

سوراب، چوری کے مقدمے میں مطلوب 2 اشتہاری گرفتار

[illegible] ایڈیشنل ایس ایچ او محمد اسماعیل بجارانی اور ہیڈ محرر محمد عظیم طلاری نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے چوری کے مقدمہ میں مفرور حفیظ اللہ اور اسکے ساتھی کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والی آلٹو کار بھی قبضے میں لے لی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے تفتیش شروع کردی۔

سیاحت کا فروغ، نجی ایئرلائن کا بلوچستان کیلئے پروازیں شروع کرنیکا فیصلہ

بلوچستان کو ملک کے دیگر حصوں سے فضائی رابطوں کے ذریعے منسلک کیا جائے گا، چیف ایگزیکٹو آفیسر

کوئٹہ سے ملتان اور پشاور پروازیں شروع کرینگے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا، نشاط فاطمہ

کوئٹہ (آن لائن) ساوتھ ایئر لائن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر نشاط فاطمہ نے کہا ہے کہ ایئر لائن کمپنی کی جانب سے بلوچستان میں فلائٹ آپریشن شروع کرنے کا بنیادی مقصد صوبے میں سیاحت کو فروغ دینا اور بلوچستان کو ملک کے دیگر حصوں سے فضائی رابطوں کے ذریعے منسلک کرنا ہے۔ کوئٹہ سے ملتان اور پشاور کے لیے فوری طور پر پروازیں شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جبکہ مستقبل میں بلوچستان کے دیگر شہروں کو بھی فضائی نیٹ ورک میں شامل کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور بزنس کمیونٹی کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ساوتھ ایئر لائن کے چیف کمرشل آفیسر سراج قاضی، ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ سیکورٹی بریگیڈیئر عامر ابرار و دیگر بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران و تاجر رہنما بھی موجود تھے۔ نشاط فاطمہ نے کہا کہ ساوتھ ایئر لائن بلوچستان میں فضائی رابطوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ کمپنی کا مقصد صرف فلائٹ آپریشن تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کے مختلف شہروں کو ملک کے دیگر علاقوں سے مسلسل منسلک رکھنا اور صوبے میں سیاحت و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ سے ملتان اور کوئٹہ سے پشاور کے لیے پروازیں شروع کرنے پر کام جاری ہے اور ان روٹس پر فوری طور پر فلائٹ آپریشن شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ کمپنی مستقبل میں کوئٹہ کو تربت، دالبندین، لاہور، ملتان اور دیگر اہم شہروں سے ملانے کے لیے بھی پروازوں کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ دسمبر میں ساوتھ ایئر لائن کو مزید دو طیارے حاصل ہوں گے، جس کے بعد فلائٹ آپریشن میں مزید توسیع ممکن ہوگی۔ اگر بلوچستان میں فضائی سفر کی طلب اور ضرورت میں اضافہ ہوا تو کمپنی کی جانب سے ایک اضافی طیارہ بھی بلوچستان کے لیے مختص کیا جاسکتا ہے۔ چیمبر کے عہدیداران نے تجویز دی کہ ساوتھ ایئر لائن کوئٹہ کے ساتھ تربت، دالبندین، گوادر، تفتان اور دیگر اہم شہروں کے لیے بھی فضائی رابطے قائم کرے۔ انہوں نے ایران کے ساتھ فضائی رابطے کے امکانات کا جائزہ لینے اور گوادر و تفتان سے ایران کے لیے پروازیں شروع کرنے کی تجویز بھی پیش کی جس پر انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر ان روٹس پر ہفتہ وار پروازیں شروع کی جائیں گی اور مسافروں کی طلب اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد ازاں پروازوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس اقدام سے نہ صرف بلوچستان کے عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی بلکہ کاروباری، تجارتی اور سیاحتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ چیمبر رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ ساوتھ ایئر لائن بلوچستان کے لیے اپنے فضائی آپریشن کو وسعت دے گی اور صوبے کے مختلف شہروں کو ملک کے بڑے تجارتی و صنعتی مراکز سے منسلک کرنے میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔

ڈپٹی کمشنر قلات سے براہوئی اکیڈمی کے وفد کی ملاقات

عائشہ زہری کو وفد نے تاریخی کتب اور براہوئی کیلنڈر کا تحفہ پیش کیا

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے براہوئی اکیڈمی کے وفد نے مرکزی ایگزیکٹو ممبر بخش انجم کی سربراہی میں ملاقات کی اور ڈی سی انجینئر عائشہ زہری کو براہوئی اکیڈمی کی جانب سے شائع ہونے والے تاریخی کتابوں اور براہوئی کیلنڈر کا تحفہ پیش کیا۔ ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے اس موقع پر کہا ہے کہ براہوئی زبان بلوچستان کی قدیم اور منفرد زبانوں میں سے ایک ہے، جس کی ترویج و ترقی ہماری ثقافتی اور ادبی ذمہ داری ہے۔ براہوئی اکیڈمی کی جانب سے زبان و ادب کے فروغ، تحقیق و ترویج اور علمی و ادبی کتابوں کی اشاعت کے لیے کی جانے والی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ براہوئی اکیڈمی نے براہوئی زبان و ادب کے فروغ کے لیے مختلف شعبوں میں اہم خدمات انجام دی ہیں، بالخصوص براہوئی ادب سے متعلق کتابوں کی اشاعت، ادیبوں اور شعراء کی حوصلہ افزائی اور نئی نسل کو اپنی مادری زبان و ثقافت سے جوڑنے کی کوششیں قابل قدر ہیں۔ انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ کتابیں کسی بھی زبان کے علمی و ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ براہوئی زبان میں معیاری اور تحقیقی کتابوں کی زیادہ سے زیادہ اشاعت سے نہ صرف زبان و ادب کو فروغ ملے گا بلکہ ہماری آنے والی نسلیں بھی اپنے ثقافتی، تاریخی اور ادبی ورثے سے بہتر طور پر آگاہ ہوسکیں گی۔

لانگ مارچ ملکی تاریخ اور سیاست کا رخ بدل دیگا، صادق آغا

عوام قانون کی بالادستی کیلئے سڑکوں پر نکلیں گے، پی ٹی آئی رہنما کا بیان

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ملک بھر میں ہونے والا لانگ مارچ ملکی تاریخ اور سیاست کا رخ بدل دے گا۔ عوام ملک میں حقیقی جمہوریت، آئین و قانون کی بالادستی اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کے لیے سڑکوں پر نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ملک کے عوام فیصلہ کریں کہ ملک کو بچانے اور بنانے والوں کو عزت دی جائے یا ملک کو تباہ کرنے والوں کو مزید مسلط رکھا جائے۔ اپنے ایک بیان میں سید صادق آغا نے کہا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ ایک سیاسی سرگرمی نہیں بلکہ ملک کے مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن عوامی تحریک ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بچانے اور بنانے والے "باہر" ہوں گے جبکہ ملک کو تباہ کرنے والے "اندر" ہوں گے، اور پوری قوم اس صورتحال کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت میں ملک بھر کے عوام لانگ مارچ میں بھرپور شرکت کریں گے۔

وندر: ٹرالر اور وین میں خوفناک تصادم، ایک شخص جاں بحق، 4 شدید زخمی

کھرکھیرو کسٹم چیک پوسٹ کے قریب حادثہ، زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کراچی منتقل کردیا گیا

وندر (یو این اے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ این 25 پر وندر کے قریب کھرکھیرو کسٹم چیک پوسٹ کے مقام پر ٹرالر اور وین کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ ریسکیو رپورٹ کے مطابق حادثے میں زخمی شاہ جان جاں بحق جبکہ [illegible] MERC ریسکیو سینٹر 1122 وندر کی ایمرجنسی ٹیم فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ریسکیو اہلکاروں نے جاں بحق شخص اور زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو سینٹر وندر منتقل کیا، جہاں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ شدید زخمیوں کی حالت کے پیش نظر ریسکیو سینٹر وندر کی ایمبولینس [illegible]

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے سردار یحییٰ خان ناصر اور ندیم جوگیزئی ملاقات کررہے ہیں

بارش میں ٹریفک روانی برقرار رکھی جائے، آئی جی اسلام آباد

شہری بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سید علی ناصر رضوی

چیف کمشنر اسلام آباد کے ہمراہ اہم شاہراہوں کا دورہ، عملہ سے بریفنگ لی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی اور چیف کمشنر اسلام آباد سہیل اشرف نے بارش کے دوران شہر کے مختلف علاقوں اور اہم شاہراہوں کا دورہ کیا اور موقع پر ٹریفک کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران مختلف شاہراہوں، اہم چوکوں اور بارش سے متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی، شہریوں کی آمد و رفت اور سڑکوں کی مجموعی صورتحال کا معائنہ کیا گیا۔ دورے کے دوران آئی جی اسلام آباد نے متعلقہ افسران سے بارش کے باعث ٹریفک کی روانی میں پیدا ہونے والی ممکنہ مشکلات اور ان سے نمٹنے کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں بریفنگ لی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بارش کے دوران ٹریفک کی روانی کو ہر ممکن حد تک برقرار رکھنے، شہریوں کو بروقت معاونت فراہم کرنے اور کسی بھی رکاوٹ کو فوری دور کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل مؤثر انداز میں بروئے کار لائے جائیں۔ اسلام آباد پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، محتاط ڈرائیونگ کریں، ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور کسی بھی مشکل، حادثے یا ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری طور پر اسلام آباد پولیس سے رابطہ کریں۔

راولپنڈی: شہریوں سے بھتہ لینے والے دو افراد گرفتار

دونوں افراد خود کو پولیس اہلکاروں کے ٹاؤٹ ظاہر کر رہے تھے

شہریوں سے لی گئی رقم برآمد، پولیس نے کارروائی شکایت پر کی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی جانب سے پولیس اور ٹاؤٹ مافیا کا کڑا احتساب، آرائے بازار کے علاقہ میں خود کو پولیس اہلکاروں کا ٹاؤٹ ظاہر کرکے بھتہ خوری کرنے والے دو ٹاؤٹوں کو گرفتار کرلیا، ٹاؤٹوں کی شناخت امیر بادشاہ عرف ہیرو اور حفیظ خان عرف ماما کے نام سے ہوئی، شہریوں سے بھتے کی مد میں لی گئی رقم برآمد ہوئی، ملزمان کے بارے میں شکایت موصول ہوئی تھی کہ وہ سابقہ ایس ایچ او سجاد خان کی پشت پناہی سے علاقے میں غیر قانونی افعال میں ملوث ہیں، گزشتہ روز سابقہ ایس ایچ او آرائے بازار کو معطل کلوز لائن کیا گیا تھا اور محکمانہ کارروائی جاری ہے، دونوں گرفتار ملزمان کے خلاف تھانہ آرائے بازار میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کا کہنا تھا کہ بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالیرنس ہے، شہری بدعنوانی کرنے والوں کی نشاندہی کریں سخت کارروائی کی جائے گی۔

کراچی، صوبائی نائب صدر پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری اور سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے الیکٹرک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سید محمد طحہٰ سے ملاقات کررہے ہیں

حوالہ ہنڈی کیس میں 4 افراد کیخلاف مقدمہ درج، 1 گرفتار

غیر ملکی یونیورسٹی میں فیس جمع کرانے کیلئے شہری سے 26 لاکھ وصول کئے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے کرپشن بینکنگ سرکل اسلام آباد نے چار ملزمان کے خلاف حوالہ ہنڈی سے متعلق مقدمہ درج کرکے ملزم محمد مبشر ولد محمد شبیر کو گرفتار کرلیا ہے۔ تحقیقات سے ثابت ہوا کہ ملزمان حمزہ فیصل، عابد حسین بٹ عزیز قریشی اور محمد مبشر نے آپس میں مل کر شکایت کنندہ اسد علی ولد منظور حسین، ساکن بحریہ ٹاؤن راولپنڈی سے چھبیس لاکھ بیس ہزار روپے وصول کئے۔ یہ رقم شکایت کنندہ کے بیٹے شبیہ الحسن کی لنکاسٹر یونیورسٹی، برطانیہ کی فیس بینکنگ چینل کے ذریعے بھیجنے کے بہانے وصول کی گئی، تاہم ملزمان نے یہ رقم غیر قانونی ہنڈی حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے منتقل کی۔ لنکاسٹر یونیورسٹی کے فنانس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے رقم جمع کروانے والے شخص کے بارے میں استفسار پر کوئی معلومات نہ ملنے پر اپریل 2024 میں رقم نامعلوم ذریعے کو واپس کردی گئی۔ مقدمے کی تفتیش سب انسپکٹر حسن انجام دیں گے۔ ایف آئی اے اسلام آباد زون کا عزم ہے کہ ہنڈی حوالہ نیٹ ورک اور غیر قانونی مالیاتی لین دین میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

عوام کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، کمشنر مکران

ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے کمشنر مکران ڈویژن کا چارج سنبھال لیا

تربت (خ ن) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر باقاعدہ طور پر دفتری امور اور سرکاری فرائض کی انجام دہی کا آغاز کردیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیلتھ مکران ڈاکٹر محب اللہ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدئی، تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی، پہلوان خان، مقبول ناصر، مبارک علی بلوچ، زاہد حسین، اکرم مقصود، تشکیل ارعصاء اور دیگر شخصیات نے کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ کو کمشنر مکران کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کمشنر مکران ڈویژن ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے ملاقات کے لیے آنے والے وفود اور شخصیات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مکران ڈویژن میں عوامی مسائل کے حل، انتظامی امور میں مزید بہتری، سرکاری اداروں کی کارکردگی مؤثر بنانے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور بہتر انتظامی نظام ان کی ترجیحات میں شامل ہے جبکہ ڈویژن کے مختلف اضلاع میں درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ اور مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔

جامعہ گوادر: 120 مستحق طلبہ میں مالی معاونت کی چیکس تقسیم

مالی معاونت طلبہ کے مستقبل کیلئے معاون ثابت ہوگی، حکام کی گفتگو

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی، میرٹ کے فروغ اور باصلاحیت و مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کے تحت یونیورسٹی آف گوادر میں بلوچستان ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ BEIF کے زیر اہتمام اسکالرشپ چیکس تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں میرٹ کی بنیاد پر منتخب 120 مستحق اور باصلاحیت طلبہ میں مالی معاونت کے چیکس تقسیم کیے گئے۔ تقریب میں ڈاکٹر دولت خان، رجسٹرار یونیورسٹی آف گوادر، ڈاکٹر رحیم بخش مہر، کنٹرولر امتحانات، عبید علی، ڈائریکٹر فنانشل ایڈ، اور ماجد قادر، ڈپٹی رجسٹرار نے شرکت کی اور مشترکہ طور پر طلبہ میں بی ای آئی ایف اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کیے۔ اس موقع پر یونیورسٹی حکام نے کہا کہ بی ای آئی ایف کی جانب سے فراہم کی جانے والی یہ مالی معاونت طلبہ کے تعلیمی اخراجات میں معاون ثابت ہوگی اور انہیں مالی مشکلات کے بغیر اپنی اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے اور مکمل کرنے کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ، میرٹ کی حوصلہ افزائی اور مستحق طلبہ کی مالی معاونت صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔

نصیر آباد، ڈاکو شہریوں سے نقدی، موٹر سائیکل چھین کر فرار

علاقے میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا، مقامی پولیس بے بس

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد میر حسن میں ڈاکو راج روڈ پر ناکہ لگا دیا گیا لاکھوں روپے نقدی دو موٹر سائیکل درجنوں موبائل فونز چھین لیے گے ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کے قریب ترمیر حسن روڈ پر نامعلوم مسلح ڈاکو جن کی تعداد دس سے بارہ بتائی جارہی ہے میر حسن روڈ پر ناکہ لگا کر دن دہاڑے لوٹ مار کرتے رہے اس دوران مسلح ڈاکوؤں نے متعدد گاڑیوں عام افراد سمیت موٹر سائیکل سواروں سے مبینہ طور پر لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون دو موٹر سائیکل و دیگر سامان لوٹ کر با آسانی فرار ہوگئے واقعے کے بعد پورے علاقے میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا ذرائع کے مطابق نصیر آباد خصوصاً میر حسن اندرون روڈ پر تاریخ میں یہ واقعہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے تھانے کے قریب تر لوٹ مار کی گئی ہو جبکہ مقامی پولیس مکمل بے بس رہی عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔

بلوچستان میں امن کیخلاف سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، عبدالرحمن کھیتران

عوام نے بے شمار مشکلات برداشت کیں، خوف و ہراس کے ذریعے کاروبار متاثر کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے

دہشت گردی صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی اور سماجی ترقی کو متاثر کرنے کی ایک کوشش بھی ہے

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران نے چاغی کے علاقے نوکنڈی اور پشین کے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔ اپنے ایک بیان میں سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ بلوچستان کے عوام [illegible] بھرپور انداز میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ حالیہ کارروائیوں نے ثابت کیا ہے کہ امن و امان کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کی صلاحیت اور عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے طویل عرصے سے امن کے لیے بے شمار مشکلات برداشت کی ہیں، اب کسی کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ خوف و ہراس کے ذریعے شہریوں کی زندگیوں، کاروباری سرگرمیوں اور ترقی کے عمل کو متاثر [illegible] گردی صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی اور سماجی ترقی کو متاثر کرنے کی ایک کوشش بھی ہے۔ امن قائم ہوگا تو روزگار، سرمایہ کاری، تجارت اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، اس لیے صوبے میں امن کا تسلسل ہر صورت برقرار رکھنا ہوگا۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں فرائض انجام دینے والے جوانوں نے ایک مرتبہ پھر [illegible]

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات [illegible] اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ سے پشاور جانیوالی جعفر ایکسپریس تاحال بند، عوام سستے سفر سے محروم

حکومت ٹرانسپورٹرز کے سامنے بے بس، کوئٹہ تا ڈیرہ الہ یار ریلوے اسٹیشنوں پر محنت مزدوری کرنیوالے سینکڑوں افراد بے روزگار

کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے براستہ فیصل آباد لاہور جانے کے لئے کوئی مسافر ٹرین نہیں، نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس بھی بند

ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام جاری، اسٹیشنوں پر کھانے پینے کے اسٹالز سامان اٹھانے والے قلی بے روزگاری کا شکار ہوگئے

سبی (اے این این) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ریلوے ٹریک کی مرمت کے لئے تاحکم ثانی بند کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے براستہ فیصل آباد لاہور جانے کے لئے کوئی مسافر ٹرین نہیں سابق و موجودہ حکومت ٹرانسپورٹرز کے سامنے بے بس کوئٹہ سے ڈیرہ الہ یار تک ریلوے اسٹیشنوں پر اسٹالز پر محنت مزدوری کرنے والے سینکڑوں افراد بے روزگار کا شکار عوام سستے ریل کے سفر سے بھی محروم بولان میل، نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس کے ساتھ ساتھ ہر ماہ پسنجر کے بندش سے ریلوے کا روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں روپے نقصان تفصیلات کے مطابق گزشتہ سالوں میں مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں نے جہاں ہزاروں گاؤں دیہاتوں کو ملیا میٹ کردیا وہاں ریلوے ٹریکس کو بھی نقصان پہنچایا جس کی وجہ سے کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل چند دنوں بحال ہونے کے بعد معطل ہوئی جبکہ کوئٹہ سے براستہ فیصل آباد لاہور پشاور جانے والی نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس کی سروس وفاقی وزیر ریلوے کے اعلانات کے باوجود ٹریک پر نہ آسکی جس کی وجہ سے کوئٹہ سے اندرون سندھ کراچی جانے کے علاوہ کوئٹہ سے اندرون پنجاب سفر کرنے والے سینکڑوں مسافر سفری سہولیات سے محروم ہوئے جبکہ کوئٹہ سے صرف ایک مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کی سروس کوئٹہ سے سندھ، پنجاب کے پی کے کو آپس میں ریلوے کے ذریعے ملا کر سفری سہولیات فراہم کرتی نظر آتی ہے تاہم واحد ترین ریلوے ٹریک کی مرمت کے پیش نظر تاحکم ثانی بند کردی گئی بولان میل اور نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس کی بندش کی وجہ سے کوئٹہ کولپور، مچ، سبی، بختیار آباد ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ الہ یار کے اسٹیشنوں پر کھانے پینے کے اسٹالز سامان اٹھانے والے قلی بے روزگاری کا شکار ہوئے بے روزگاری کی وجہ سے سینکڑوں افراد کے گھر کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے بچوں کے اسکولوں کی فیس و گھر کا خرچ بھی چلانے سے مجبور ہوگئے جبکہ مسافر ٹرینوں کی بندش سے محکمہ ریلوے کوئٹہ ڈویژن کو بھی لاکھوں کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے سابق وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے بھی بلوچستان کی عوام کو صرف سبز باغ دکھائے جبکہ موجودہ وفاقی وزیر سمیت وفاقی حکومت بھی ٹرانسپورٹرز کے سامنے بے بس آتے نظر آرہے ہیں دن بدن پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ سے ٹرانسپورٹرز روزانہ کرایے میں اضافہ کرتے ہیں ریلوے کا سفر جہاں آرام دہ ہے وہاں سستے بھی پڑا ہے مہنگائی بے روزگار کے خاتمہ کے لئے کوئٹہ ڈویژن سے بولان میل اور نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس کو بحال کرنے کی اشد ضرورت ہے عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیشنوں پر مزدوروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی بے روزگاری کے خاتمے کے لئے خصوصی قدم اٹھایا جائے خصوصی گرانٹ کا اعلان کرکے ان بے روزگار افراد کو ریلیف دیا جائے اور بند مسافر ٹرینوں کو بحال کرکے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے واضح رہے کہ جعفر ایکسپریس کی سروس جیکب آباد سے شروع کی جائے گی ٹریک کی مرمت تک کوئٹہ ڈویژن سے جعفر ایکسپریس سفر کے لئے دستیاب نہیں ہوگی۔

سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان عمران گچکی کو چیف ایگزیکٹو آفیسر (BRSP) طاہر رشید، محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان اور (BRSP) کے درمیان ماحولیاتی تحفظ و آگاہی کیلئے طے پانے مفاہمتی معاہدے کی کاپی پیش کررہے ہیں

صوبے بھر میں جنگل کا قانون نافذ ہے، حاجی عنایت اللہ

امن و امان کی صورتحال دن بہ دن خراب ہوتی جا رہی ہے، حافظ نعمت اللہ

کوئٹہ (اے این این) جمیعت علمائے اسلام تحصیل بوستان کے امیر حاجی عنایت اللہ بازئی، جنرل سیکرٹری حافظ نعمت اللہ اور کابینہ کے دیگر اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں جنگل کا قانون ہے اور امن نام کی کوئی چیز نہیں۔ صوبہ بدامنی کی آگ کے لپیٹ میں ہے اب نہ تاجر محفوظ ہے نہ مزدور محفوظ ہے اور حکومتی اقدامات کے مذمتی بیانات تک رہ چکے ہیں حکومتی نااہلی سے ٹارگٹ کلنگ اس صوبے کی پہچان بن چکی ہے امن و امان کی صورتحال دن بہ دن خراب ہوتی جارہی ہے مگر صوبائی حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے صوبائی حکومت بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی کیساتھ لینے کیلئے تیار نہیں ہے امن و امان کی صورتحال دن بہ دن خراب ہوتی جارہی ہے حالانکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بدامنی عروج پر پہنچ چکی ہے، آئے روز قتل و غارت، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے، جرائم کے خاتمے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔

ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس

اجلاس کے دوران آئندہ ایس این آئی ڈیز مہم کی تیاریوں کا جائزہ

شیرانی کیم (خ ن) میں منعقد ہونے والی SNIDs مہم کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس شیرانی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے کی، جبکہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سیف الدین کاکڑ نے شریک صدارت کیا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (DEOC) کی کور ٹیم، پارٹنر اداروں کے نمائندگان اور مختلف متعلقہ سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران آئندہ SNIDs مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء کو مہم کے انتظامی و عملی امور کے حوالے سے بریفنگ دی گئی، جبکہ یونین کونسل سطح پر تعینات عملے کی مؤثر تربیت، ٹیموں کی استعداد کار میں بہتری اور مہم کے دوران بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا اجلاس میں مہم کے دوران درپیش ممکنہ آپریشنل مسائل پر بھی غور کیا گیا اور ان کے بروقت حل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی تعاون اور مؤثر کوآرڈینیشن کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ مزید برآں، ضلع کے تمام علاقوں میں بچوں تک رسائی اور زیادہ سے زیادہ کوریج یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا

زرک مندوخیل سے وفود کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے آج اپنے دفتر میں علاقے کے مکینوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے مسائل ایم پی اے کے سامنے رکھے، جنہیں انہوں نے نہایت توجہ اور سنجیدگی سے سنا۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی تاکہ عوام کو ریلیف فراہم ہو اور ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہو سکیں۔ ایم پی اے نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

جنگلات، چراگاہوں، آبی ذخائر، جنگلی حیات کے تحفظ اور بحالی کیلئے معاہدہ

ماحولیاتی آگاہی، جنگلات میں آتشزدگی کی روک تھام کیلئے محکمہ جنگلات اور بی آر ایس پی کا مل کر کام کرنے پر اتفاق

محکمہ جنگلات بلوچستان اپنی نرسریوں سے دستیاب مقامی و ماحول دوست پودے فراہم کریگا، معاہدے کے مندرجات

شجرکاری اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے تعاون، اور دیہی آبادی کے معاشی استحکام کو بھی خصوصی اہمیت دی گئی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان کے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے درمیان قدرتی وسائل کے تحفظ، ماحولیاتی آگاہی، جنگلات میں آتشزدگی کی روک تھام، شجرکاری اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے تعاون کا مفاہمتی معاہدہ طے پا گیا۔ مفاہمتی معاہدے کے تحت دونوں ادارے جنگلات، چراگاہوں، آبی ذخائر، جنگلی حیات کے مسکن اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ و بحالی کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے، جبکہ مقامی آبادی کو قدرتی وسائل کے پائیدار اور ذمہ دارانہ استعمال میں شریک کیا جائے گا۔ معاہدے کے مطابق جنگلات میں آگ کی روک تھام، بروقت اطلاع رسانی، کمیونٹی رضاکاروں کی تربیت، آگ پر قابو پانے کے اقدامات اور آتشزدگی کے بعد بحالی کے لیے بھی مشترکہ پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی درختوں کی کٹائی، شکار، جنگلی حیات کے غیر قانونی استعمال اور غیر مجاز چرائی کی روک تھام کے لیے کمیونٹی کی سطح پر نگرانی کے نظام کو فروغ دیا جائے گا۔ دونوں ادارے موسم بہار اور مون سون کے دوران سالانہ شجرکاری مہمات میں بھی مشترکہ طور پر حصہ لیں گے۔ اس سلسلے میں دیہی آبادی، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کو متحرک کیا جائے گا جبکہ محکمہ جنگلات اپنی نرسریوں سے دستیاب مقامی اور ماحول دوست پودے فراہم کرے گا۔ معاہدے میں زرعی جنگلات (Agroforestry)، موسمیاتی طور پر مؤثر زرعی و زمینی انتظام، مٹی اور پانی کے تحفظ اور دیہی آبادی کے معاشی استحکام کو بھی خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایندھن کی بچت کرنے والی ٹیکنالوجیز اور متبادل و قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے تاکہ ایندھن کے لیے لکڑی پر دیہی آبادی کا انحصار کم اور جنگلات پر دباؤ میں کمی لائی جا سکے۔ مفاہمتی معاہدے کا ایک اہم پہلو مشترکہ موسمیاتی اور ماحولیاتی منصوبوں کی تیاری اور بین الاقوامی و قومی مالیاتی ذرائع سے وسائل کے حصول کی کوششیں ہیں۔

اوتھل، بہترین کارکردگی پر ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کو سند سے نوازا گیا

اوتھل (این این آئی) گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول مورند کا لونی اوتھل کے ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کو شعبہ تعلیم میں بہترین خدمات کے اعتراف میں تعریفی سند سے نوازا گیا۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ کی جانب سے ذوالفقار علی کو مؤثر قیادت، پابندی وقت، طلبہ کی تعلیمی و اخلاقی تربیت، مطالعہ و تحریر اور یونیفارم وغیرہ کی بروقت تقسیم سمیت دیگر بہترین تعلیمی خدمات پر تعریفی سند پیش کی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ، دیگر اساتذہ اور تعلیمی شخصیات موجود تھیں۔ تعریفی سند میں ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کی جانب سے اسکول میں مثبت، منظم اور طلبہ دوست تعلیمی ماحول کے قیام، طلبہ کی تعلیمی ترقی، کردار سازی اور مجموعی بہتری کے لیے کی جانے والی مسلسل کاوشوں کو سراہا گیا۔

وندر، ریسکیو 1122 کے اہلکار شدید مالی مشکلات کا شکار

سات سال سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کا مستقلی کا مطالبہ

دو ماہ سے تنخواہ ادا نہیں کی گئی، گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے، ملازمین

وندر (یو این اے) بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے شب و روز خدمات انجام دینے والے MERC 1122 کے اہلکار شدید مالی مشکلات کا شکار ہوگئے ہیں۔ ملازمین کے مطابق انہیں گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں کی گئی، جبکہ متعدد اہلکار گزشتہ سات سال سے کنٹریکٹ بنیادوں پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ شدید گرمی ہو یا سردی، دشوار گزار پہاڑی علاقے ہوں یا خطرناک ٹریفک حادثات MERC 1122 کے اہلکار ہر ہنگامی کال پر بروقت جائے وقوعہ پہنچ کر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں ہسپتال منتقل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی بروقت کارروائیوں کے باعث متعدد قیمتی انسانی جانیں بچائی جاتی ہیں۔ تاہم افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ دوسروں کی زندگیاں بچانے والے یہ اہلکار خود معاشی مشکلات اور غیر یقینی مستقبل سے دوچار ہیں۔ دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث ملازمین کے لیے گھریلو اخراجات، روزمرہ ضروریات اور ڈیوٹی پر آمد و رفت کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ محدود وسائل اور مشکل ترین حالات کے باوجود وہ عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، تاہم طویل عرصے سے کنٹریکٹ بنیادوں پر کام کرنے والے اہلکار مستقل ملازمت کے منتظر ہیں۔ ملازمین اور متعلقہ حلقوں نے حکومت بلوچستان، محکمہ صحت، محکمہ خزانہ اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ MERC 1122 کے ملازمین کی دو ماہ سے رکی ہوئی تنخواہیں فوری طور پر جاری کی جائیں اور گزشتہ سات سال سے کنٹریکٹ پر خدمات انجام دینے والے ملازمین کی مستقلی کا معاملہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان بچانے والے ہنگامی سروس کے اہلکاروں کو مسلسل مالی بے یقینی میں رکھنا نہ صرف ان کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ اس اہم ہنگامی سروس کے نظام کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ فوری اقدامات کرکے ملازمین کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے اور انہیں مستقل بنیادوں پر ملازمت کا تحفظ فراہم کرے۔

PUBLIC HEARING

PUBLIC HEARING OF INSTALLATION OF HOSPITAL WASTE INCINERATOR NEAR DHQ HOSPITAL DERA MURAD JAMALI, BALOCHISTAN "ENVIRONMENTAL IMPACT ASSESSMENT (EIA) REPORT"

All Stakeholders / affected Persons and General Public are informed by this notice that Balochistan Environmental Protection Agency has admitted the following applications for **Installation of Hospital Waste Incinerator at DHQ Hospital Dera Murad Jamali, Balochistan "Environmental Impact Assessment Report"** for the Public Hearing to accord Environmental Approval.

All Stakeholders / interested parties and General Public are hereby invited to submit their concerns / comments regarding the impacts of the project to the office of the Director General Balochistan Environmental Protection Agency within the period of thirty (30) days from the date of issuance of this notice.

DATED, TIME AND VENUE FOR PUBLIC HEARING

September 30TH, 2026, BMC AUDITORIUM AT 11:00 am wherein all the Stakeholders / interested parties and the General Public are hereby invited to participate in the Public Hearing on due date and time positively.

The detailed (EIA) documents about the said project can be accessed during the office hours at following address:

OFFICE OF THE DIRECTOR GENERAL BALOCHISTAN ENVIRONMENTAL PROTECTION AGENCY SAMUNGLI ROAD, QUETTA PHONE NO: 081-9201840

DIRECTOR GENERAL
Balochistan Environmental Protection Agency

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر ... کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر: 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر: 2835934-2830228

ای میل: mashriqqta2008@gmail.com

بدھ 2 ستمبر 2026ء

ایس سی او سربراہی اجلاس: تعاون اور مشترکہ خوشحالی کا راستہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) عالمی امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے اور پاکستان اس تنظیم کے ایک فعال اور ذمہ دار رکن کی حیثیت سے علاقائی اور عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا۔ [illegible]

[illegible] ایک بڑی آبادی، وسیع قدرتی وسائل اور بے پناہ معاشی صلاحیت موجود ہے۔ اس صلاحیت کو عملی طاقت میں تبدیل کرنے کے لئے سیاسی عزم، باہمی اعتماد اور مسلسل سفارت کاری کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی موجودہ ترجیحات اسی سمت میں ایک مثبت قدم ہیں۔ آج دنیا کو ایک دوسرے سے کٹنے والی نہیں بلکہ ایک دوسرے کو جوڑنے والی قوتوں کی ضرورت ہے۔ پاکستان کا پیغام واضح ہے کہ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے، روابط ہی خوشحالی کا راستہ ہیں اور باہمی تعاون ہی مشترکہ چیلنجز کا موثر جواب ہے۔

مفلوج نظام، ونڈر بوائے اور بے آواز عام آدمی

منظر نامہ

بیرسٹر عثمان علی

کچھ عرصہ قبل وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بیان سے کہ پاکستان کا موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے اور اس کے تحت ملک کے مسائل حل نہیں کیے جا سکتے، حسب روایت بحث کا بازار گرم ہو گیا۔ کسی نے اسے حقیقت پسندانہ تجزیہ قرار دیا، کسی نے حکومت کے خلاف چارج شیٹ سمجھا اور کسی نے اس میں اپنے سیاسی مفادات تلاش کرنا شروع کر دیے۔ موجودہ نظام سے فائدہ اٹھانے والے اس کے دفاع میں نکل آئے، جب کہ اقتدار سے محروم سابق مستفیدین نے اس بیان پر واہ واہ کی۔ اس تمام شور میں اگر کسی کی آواز سنائی نہیں دی تو وہ پاکستان کا عام شہری تھا، جس کی زندگی پر اس نظام کی ناکامی کے سب سے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ چند روز تک بیانات، تجزیوں اور ٹیلی وژن مباحثوں کا تیز و تند سلسلہ جاری رہا اور پھر یہ موضوع بھی دوسرے قومی مسائل کی طرح پس منظر میں چلا گیا۔ لیکن کسی وزیر کے اعتراف یا سیاسی بحث سے قطع نظر اس حقیقت سے انکار مشکل ہے کہ پاکستان کا سیاسی، انتظامی اور معاشرتی نظام شدید مفلوج ہو چکا ہے۔ تاہم زیادہ درست بات یہ ہے کہ یہ نظام سب کے لیے ناکام نہیں۔ طاقت، دولت اور رسوخ رکھنے والوں کے لیے یہ آج بھی نہایت مستعد اور موثر ہے۔ ان کے لیے قانون حرکت میں آتا ہے، بند دروازے کھلتے ہیں، رکی ہوئی فائلیں چل پڑتی ہیں اور فیصلے بھی جلد ہو جاتے ہیں۔ نظام کی اصل ناکامی اس شہری کے لیے ہے، جس کے پاس سفارش، سیاسی تعلق یا مالی طاقت نہیں۔ ملک کی سیاست پر نظر ڈالیں تو اس زوال کی بنیادیں صاف دکھائی دیتی ہیں۔ بیشتر سیاسی جماعتیں جمہوریت کا نام تو لیتی ہیں، لیکن اپنی صفوں میں جمہوری اقدار کو جگہ دینے کے لیے تیار نہیں۔ جماعتی انتخابات عموماً رسمی کارروائی بن کر رہ گئے ہیں۔ قیادت مخصوص خاندانوں، شخصیات یا محدود گروہوں کے گرد گھومتی رہتی ہے۔ پارٹی سربراہ عملاً تاحیات اپنے منصب پر فائز رہتے ہیں اور اختلاف رائے کو اصلاح کے موقع کے بجائے بغاوت سمجھا جاتا ہے۔ جو جماعتیں اپنے اندر جمہوریت برداشت نہیں کر سکتیں، وہ ملک میں حقیقی جمہوری روایت کیسے قائم کریں گی؟

اقتدار کے حصول کے لیے عوامی اعتماد، کارکردگی اور واضح منشور پر انحصار کرنے کے بجائے طاقتور حلقوں کی خوشنودی اور چور دروازوں کی تلاش ہماری سیاسی تاریخ کا مستقل حصہ رہی ہے۔ سیاسی جماعتوں کی توانائی عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے ایک دوسرے کو کمزور کرنے، حکومتیں گرانے، مقدمات بنانے اور مخالفین کو سیاسی میدان سے باہر رکھنے پر صرف ہوتی ہے۔ جو جماعت حکومت میں ہو، وہ اسی نظام کو جمہوریت قرار دیتی ہے؛ جو اقتدار سے باہر ہو، وہ اسے آمریت، دھاندلی اور ناانصافی کہنے لگتی ہے۔ اقتدار بدلتا ہے، بیانیے بدل جاتے ہیں، مگر طرزِ سیاست نہیں بدلتا۔ انصاف کے شعبے کی حالت بھی مختلف نہیں۔ مقدمات برسوں بلکہ دہائیوں تک عدالتوں میں زیرِ التوا رہتے ہیں۔ عام شہری کے لیے انصاف کا حصول مہنگا، پیچیدہ اور تھکا دینے والا عمل بن چکا ہے۔ اسے تاریخ پر تاریخ ملتی ہے، مگر فیصلہ نہیں ملتا۔ کمزور شخص معمولی الزام پر برسوں قید رہ سکتا ہے، جب کہ طاقتور ملزم بہترین قانونی معاونت، اثر و رسوخ اور نظام میں موجود راستوں سے فائدہ اٹھالیتا ہے۔ انصاف اگر بروقت، یکساں اور قابلِ رسائی نہ ہو تو وہ انصاف نہیں رہتا، محض ایک آئینی وعدہ بن جاتا ہے۔ تعلیم اور صحت کی صورت حال بھی اسی امتیازی نظام کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک طرف مہنگے نجی تعلیمی ادارے ہیں اور دوسری طرف وسائل، اساتذہ اور بنیادی سہولتوں سے محروم سرکاری اسکول۔ لاکھوں بچے اسکول سے باہر ہیں، جب کہ بے شمار بچے ایسی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو انہیں جدید دنیا میں باعزت روزگار کے قابل نہیں بناتی۔ نصاب اور امتحانات پر بحث تو بہت ہوتی ہے، مگر تحقیق، تنقیدی فکر، فنی تربیت، برداشت اور کردار سازی کو مطلوبہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ اسی طرح سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا ہجوم، ادویات کی قلت، ناکافی عملہ اور ناقص سہولتیں عام ہیں، جب کہ معیاری نجی علاج متوسط طبقے کی پہنچ سے بھی باہر ہوتا جا رہا ہے۔ ایک سنگین بیماری پورے خاندان کی برسوں کی جمع پونجی ختم کر سکتی ہے۔ ایسے معاشرے کو فلاحی ریاست کہنا مشکل ہے جہاں تعلیم اور علاج بنیادی حقوق کے بجائے شہری کی مالی استطاعت سے مشروط ہوں۔ پولیس، بیوروکریسی اور بلدیاتی ادارے بھی اسی بیماری کی مختلف علامات ہیں۔ تھانے سے پٹواری اور تحصیل سے سرکاری دفتر تک، عام آدمی کو اپنے جائز کام کے لیے سفارش، رشوت یا بار بار حاضری کی ضرورت پڑتی ہے۔ مقامی حکومتوں کو نہ انتخابی تسلسل دیا جاتا ہے، نہ مناسب اختیارات اور مالی وسائل، حالاں کہ پانی، صفائی، ٹرانسپورٹ اور مقامی ترقی جیسے روزمرہ مسائل کا حل مضبوط بلدیاتی نظام میں پوشیدہ ہے۔ اختیارات عوام کے قریب منتقل کرنے کے بجائے انہیں وفاقی و صوبائی دارالحکومتوں میں مرکوز رکھا جاتا ہے، تاکہ اقتدار بھی اوپر رہے اور وسائل پر اختیار بھی۔

معاشی نظام میں بوجھ اور مراعات کی تقسیم بھی غیر منصفانہ ہے۔ تنخواہ دار طبقہ اور عام صارف براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں کا بوجھ برداشت کرتے ہیں، جب کہ طاقتور طبقات مختلف رعایتوں، کمزور نگرانی اور سیاسی اثر و رسوخ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہر حکومت اصلاحات کا اعلان کرتی ہے، لیکن اکثر اصلاح کا مطلب عوام کے لیے بجلی، گیس، ایندھن اور ٹیکسوں میں اضافہ نکلتا ہے۔ اشرافیہ کی مراعات، غیر ضروری سرکاری اخراجات اور شاہانہ طرز حکمرانی کم کرنے کی باری آئے تو سیاسی عزم غائب ہو جاتا ہے۔ یوں قربانی ہمیشہ عوام سے مانگی جاتی ہے اور مراعات ہمیشہ خواص کے لیے محفوظ رہتی ہیں۔ سیاسی اور انتظامی زوال کے ساتھ ہمارا فکری و معاشرتی انحطاط بھی کم تشویش ناک نہیں۔ مذہب کے نام پر برپا کیا گیا تماشا ایک الگ مگر نہایت سنجیدہ بحث کا متقاضی ہے۔ مختلف مذہبی مواقع پر بعض افراد اور گروہوں کی عجیب و غریب حرکات، بے بنیاد رسومات اور اشتعال انگیز تقاریر دین کی حقیقی تعلیمات سے دوری کا اظہار ہیں۔ مذہب، جو علم، اخلاق، عدل، تحمل اور انسان دوستی کا درس دیتا ہے، اسے نمود و نمائش، گروہی مفادات، سیاسی طاقت اور کاروبار کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے۔ تحقیق کرنے، سوال اٹھانے یا کسی غیر مستند بات کی نشان دہی کرنے والے کو فوراً دین مخالف قرار دے کر خاموش کرانے کی کوشش کی جاتی ہے، جب کہ من گھڑت روایات، جذباتی نعروں اور غیر ذمہ دارانہ دعووں کو بلا تحقیق قبول کر لیا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا نے اس صورت حال کو مزید خطرناک بنا دیا ہے، جہاں شہرت کے خواہش مند افراد مذہبی حساسیت کو استعمال کر کے نفرت، تقسیم اور گمراہی پھیلاتے ہیں۔ مذہب کے نام پر جہالت کی سرپرستی، مذہب کی خدمت نہیں بلکہ اس کی اصل روح کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ایسے میں نظام کی اصلاح محض نئے صوبے بنانے، چند وزارتیں تبدیل کرنے یا کسی نئے مسیحا اور "ونڈر بوائے" کے انتظار سے ممکن نہیں۔ اس ملک میں کبھی "اسلامی نظام"، کبھی "روشن خیالی"، کبھی "تبدیلی آ نہیں رہی، تبدیلی آ چکی ہے" اور کبھی کسی غیر معمولی نجات دہندہ کے نام پر تجربات کیے گئے۔ ہر مرتبہ نئے نعروں، نئے چہروں اور نئے وعدوں کے ذریعے عوام کو امید دلائی گئی، مگر طاقت کی تقسیم، فیصلہ سازی کا طریقہ اور حکمرانی کا بنیادی ڈھانچہ تقریباً وہی رہا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ نعرے بدلتے رہے، حکمران بدلتے رہے اور نام نہاد "ونڈر بوائز" آتے جاتے رہے، لیکن عام شہری کی حالت نہ بدل سکی۔ قومیں کسی ایک "ونڈر بوائے"، طاقتور شخصیت یا نجات دہندہ کے ذریعے نہیں بلکہ مضبوط، غیر جانب دار اور جواب دہ اداروں کے ذریعے ترقی کرتی ہیں۔ اچھا نظام وہ نہیں جسے چلانے کے لیے ہر چند سال بعد کسی غیر معمولی شخصیت کی ضرورت پڑے؛ اچھا نظام وہ ہے جو ایک معمول کے، دیانت دار اور اہل شخص کے ہاتھ میں بھی قانون اور طے شدہ اصولوں کے مطابق چلتا رہے۔ جو نظام شخصیات کے سہارے کھڑا ہو، وہ ان کے جاتے ہی زمین بوس ہو جاتا ہے۔

موب جسٹس: نامنظور (حصہ اول)

انسانوں کے نام

افضال ریحان

ہمارے دیکھنے کی بات ہے، ایک وقت تھا جب بشمول پاکستان مسلم ورلڈ میں عید میلاد النبی کو منانے والے بہت کم ہوتے تھے، زیادہ تر اسے بدعت قرار دیتے ہوئے اس نوع کی بحثیں شروع کر دیتے کہ عہد رسالت مآب یا خلافت راشدہ کے ادوار میں یا ان کے بعد صحابہ کرام میں سے کسی نے بھی اس نوع کی عید منانا تو دور، کہیں ایسا کوئی تذکرہ بھی نہیں کیا اور نہ قرآن و حدیث میں کہیں کوئی ایسا ریفرنس تک موجود ہے۔ لہٰذا ہمیں دین میں اپنی طرف سے اضافے نہیں کرنے چاہئیں۔ ان علما کے بقول جب آخری وحی میں یہ فرما دیا گیا (الیوم اکملت لکم دینکم) ہمارے آقا نے دین کی تکمیل فرما دی ہے، تو پھر اس میں دین کے نام پر نئی نئی ایجادات، بدعات کے معنوں میں ہی قرار پائیں گی۔ ہمارے یہی مولوی صاحبان انسانیت کیلئے نفع بخش جدید سائنسی ایجادات کی مخالفت کرتے ہوئے انھیں اپنی جوتی کی نوک پر رکھتے ہیں مگر دین میں نئی نئی بدعات و رسومات کو اپنی بلے بلے بنانے کی خاطر اتنا مقدس بنا کر پیش کرتے ہیں کہ گویا تنقیدی نظر ڈالنا بھی بلاسفیمی کا باعث بن جائے، اسی رواروی میں ہمارے حکمران طبقات اپنی سیاسی مقبولیت یا مفادات کی خاطر اسے اتنا پروموٹ کرتے ہیں کہ عامۃ المسلمین اسے عین اسلام سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں پچھلی پون صدی میں مذہب کا سیاسی استعمال بے تحاشا ہوا ہے۔ اس پس منظر میں عید میلاد النبی کا پروپیگنڈا بھی اتنی شدت سے کیا گیا کہ اب اس کی مخالفت میں اٹھنے والی آوازیں ختم ہو کر رہ گئی ہیں، یا اگر کہیں ہیں بھی تو دبی ہوئی بے جان حالت میں۔ بلکہ اب تو کئی حضرات کا یہ جی چاہتا ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی طرح عید میلاد کو بھی ویسی ہی شرعی حیثیت دے دی جائے۔ ان حضرات کا بس نہیں چلتا ورنہ اس سلسلے میں باقاعدہ نماز عید میلاد النبی کے اشتہارات جاری فرما دیں۔ انھیں ایسی شرعی کامیابی تو ہنوز نہیں مل سکی، البتہ دیگر بہت سی رسومات کو دین کا حصہ ضرور سمجھا جانے لگا ہے، جیسے کہ عید میلاد کے جلوس نکالنا یا پہاڑیاں بنانا یا لائٹیں وغیرہ لگانا یا بلا گلہ کرنا۔ اسی پس منظر میں کچھ راسخ علما کو بارہا الجھن محسوس ہوتی ہے۔

اس سال بھی اگرچہ عید میلاد النبی پورے ملک میں حسب روایت بڑے ذوق شوق اور جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی ہے مگر کچھ باتیں توجہ طلب ہیں جیسے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر راغب نعیمی نے میلاد شریف کے نام پر ہونے والی بدتہذیبی پر جس غم و غصے کا اظہار کیا ہے وہ ہمارے لیے آئینہ ہے واضح رہے کہ ڈاکٹر صاحب محترم کا مسلک وہابی یا دیوبندی نہیں ٹھیٹھ بریلوی مکتب، فکر ہے آپ فرما رہے ہیں کہ گزشتہ روز میں اسلام آباد سے براستہ موٹروے لاہور آیا تو 12 ربیع الاول کے میلادی جلوس میں پھنس کر رہ گیا 15 منٹ کا سفر دو گھنٹے میں طے ہوا جلوس کے آغاز میں بینڈ باجا تھا پھر گھوڑوں کی بگھیاں اور پھر ٹرالیاں، گلیوں میں جگہ بہ جگہ ٹرالے کھڑے کر کے ڈیک سے بلند آواز میں نعت کے نام پر موسیقی کانوں کے پردوں کو پھاڑنے کے لیے کافی تھی نوجوانوں کی بے مقصد آوارگی سے شریعت کا کھلواڑ کیا جا رہا تھا بچوں کے ہاتھوں میں باجے تھے ڈھول کی تھاپ پر نوجوانوں کا رقص شتر بے مہار کی طرح سڑکوں کو بلاک کیے ہوئے تھا۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین نے علماء کرام سے مطالبہ کیا کہ وہ جشن میلاد کے نام پر ہونے والے طوفان بدتمیزی سے اعلان لاتعلقی کریں۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی جیسے بزرگ تو ایسی بدتہذیبی والی مذہبی ثقافت کے داعی نہ تھے آپ لوگ مستحبات کو اتنا آگے بڑھائیں کہ عوام انہیں فرض سمجھ لیں پھر آپ علماء بھی اسے نہ روک سکیں یہ بے ہنگم ہلڑ بازی میلاد کے نام پر دھبہ ہے۔

جامعہ نعیمیہ کے مہتمم محترم ڈاکٹر راغب حسین نعیمی ایک باوقار دینی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں آپ کے دادا حضرت مفتی محمد حسین نعیمی نہ صرف اہل سنت والجماعت کی آواز تھے بلکہ تمام دینی مسالک و طبقات میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے راغب نعیمی صاحب کے والد محترم ڈاکٹر سرفراز نعیمی زندگی بھر سچائی کے علمبردار رہے ہمیشہ مذہبی جنونیت و انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف رواداری و انسان نوازی کی بات کی اسی حق گوئی کی پاداش میں طالبانی دہشت گردوں نے جامعہ نعیمیہ میں گھس کر ان پر خودکش حملہ کیا یوں انسانیت امن بھائی چارے اور اعتدال پسندی کی یہ آواز مقام شہادت پر سرفراز ہوئی، جان دے دی مگر ظلم و جبر اور مذہبی جنونیت کے سامنے سرنگوں نہ ہوئے آج انہی کے فرزند ڈاکٹر راغب نعیمی باکباز صوفیاء کرام خواجہ غریب نواز حضرت نظام الدین اولیاء، بابا فرید شکر گنج، حضرت داتا گنج بخش، بابا بلھے شاہ سرکار اور حضرت مادھو لعل حسین سرکار کے پیغام محبت کو اسی لگن اور محبت کے ساتھ جاری و ساری رکھے ہوئے ہیں وہ جنونیت پر تدبر اور ہلڑ بازی پر تہذیب و شائستگی لانا اپنا مشن خیال کرتے ہیں۔ (جاری ہے)

غیر ملکی سرمایہ کاری کی آمد میں مسلسل کمی

اقتصادیات

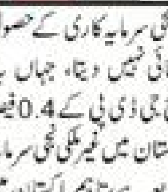

ڈاکٹر حفیظ پاشا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کی جانب سے جاری کردہ غیر ملکی نجی سرمایہ کاری، بشمول براہ راست اور پورٹ فولیو سرمایہ کاری، کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ دو برس کے دوران ملک میں اس سرمایہ کاری کی آمد میں تقریباً تباہ کن حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ مالی سال 2024-25 میں غیر ملکی نجی سرمایہ کاری کی آمد 2 ارب 467 ملین ڈالر سے کم ہو کر ایک ارب 746 ملین ڈالر رہ گئی، جو 29 فیصد سے زائد کمی ہے۔ گزشتہ مالی سال میں یہ مزید کم ہو کر ایک ارب 42 ملین ڈالر رہ گئی، یعنی ایک سال کے مقابلے میں مزید 40 فیصد کمی ہوئی۔ یوں مالی سال 2023-24 سے 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر غیر ملکی نجی سرمایہ کاری کی آمد میں 58 فیصد کی نمایاں کمی ہوئی۔ یہ کمی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری اور پورٹ فولیو سرمایہ کاری، دونوں میں ہوئی ہے۔ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں 30 فیصد کمی واقع ہوئی، جبکہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری 11 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کی مثبت آمد سے تبدیل ہو کر 59 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کے اخراج میں بدل گئی۔ واضح طور پر گزشتہ دو برس کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں کا پاکستان میں سرمایہ کاری پر اعتماد نمایاں طور پر کم ہوا ہے۔ مختلف ممالک سے پاکستان آنے والی سرمایہ کاری کا جائزہ لیا جائے تو تقریباً تمام بڑے ذرائع سے آنے والی سرمایہ کاری میں کمی نظر آتی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں چین، ہانگ کانگ اور سوئٹزرلینڈ سے آنے والی سرمایہ کاری مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں بالترتیب 28، 37 اور 7 فیصد کم رہی۔ پاکستان میں غیر ملکی نجی براہ راست سرمایہ کاری کا حجم دیگر ترقی پذیر ممالک کے مقابلے میں بھی انتہائی کم ہے۔ پاکستان میں یہ سرمایہ کاری مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے صرف 0.4 فیصد کے برابر ہے، جبکہ مصر میں یہ شرح 4.2 فیصد، ملائیشیا میں 3.7 فیصد، تھائی لینڈ میں 3.3 فیصد اور انڈونیشیا میں 1.5 فیصد ہے۔ تاہم بنگلہ دیش بھی غیر ملکی براہ راست نجی سرمایہ کاری کے حصول میں زیادہ کامیاب دکھائی نہیں دیتا، جہاں یہ شرح پاکستان ہی کی طرح جی ڈی پی کے 0.4 فیصد کے برابر ہے۔ چین پاکستان میں غیر ملکی نجی سرمایہ کاری کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، تاہم پاکستان میں اس کی سرمایہ کاری چین کی دنیا بھر میں ہونے والی مجموعی نجی سرمایہ کاری کا صرف 0.4 فیصد ہے۔ ایک دہائی قبل یہ شرح کہیں زیادہ تھی، جب چین نے پاکستان میں بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی تھی۔ اسی طرح پاکستان میں دوسرے بڑے سرمایہ کار ہانگ کانگ سے آنے والی سرمایہ کاری بھی اس کی عالمی نجی سرمایہ کاری کا محض 1.1 فیصد ہے۔

اب پاکستان میں گزشتہ ایک دہائی، یعنی مالی سال 2015-16 کے بعد سے، غیر ملکی براہ راست اور پورٹ فولیو سرمایہ کاری کی آمد کے رجحانات کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاری کی آمد میں بڑے اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آئے۔ براہ راست اور پورٹ فولیو سرمایہ کاری دونوں کو ملا کر سب سے زیادہ مجموعی سرمایہ کاری مالی سال 2017-18 میں تقریباً 5 ارب ڈالر رہی، جو اس وقت جی ڈی پی کے 1.5 فیصد کے برابر تھی۔ اس سال براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 2.8 ارب ڈالر جبکہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری بھی 2.2 ارب ڈالر کی بلند سطح پر رہی۔ مالی سال 2017-18 میں ملکی معیشت کی کارکردگی غیر معمولی طور پر بہتر رہی۔ جی ڈی پی کی شرح نمو 6 فیصد سے تجاوز کر گئی تھی، جبکہ اس سے قبل مسلسل دو برس میں شرح نمو 4 فیصد سے زائد رہی تھی۔ مالی سال 2016-17 کے اختتام پر زرمبادلہ کے ذخائر 17.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے تھے، جس سے تین ماہ سے زائد کی درآمدی ضروریات پوری کرنے کی گنجائش پیدا ہو گئی تھی۔ اسی عرصے میں سرمایہ کاری میں بھی نمایاں تیزی آئی اور مجموعی سرمایہ کاری جی ڈی پی کے 17 فیصد کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی۔ ان تمام عوامل نے 2016-17 میں اسٹاک مارکیٹ کو بھی غیر معمولی طور پر مستحکم اور پرکشش بنایا۔ چنانچہ یہ حیرت کی بات نہیں کہ غیر ملکی نجی سرمایہ کاروں نے پاکستان کو اپنی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام سمجھا۔ دوسرا غیر معمولی سال مالی 2020-21 تھا، جب غیر ملکی سرمایہ کاری کی مجموعی آمد 4.6 ارب ڈالر رہی۔ اس سال بھی جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً 6 فیصد رہی۔ مالی سال 2017-18 اور 2020-21 کی صورت حال مالی سال 2022-23 کے بعد کے حالیہ برسوں سے بالکل مختلف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مالی سال 2022-23 میں پاکستان ڈیفالٹ کے قریب پہنچ گیا تھا، جبکہ سیلاب سے بھی بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی جس کے نقصانات 30 ارب ڈالر سے زائد تھے۔ اس کے بعد جی ڈی پی کی اوسط شرح نمو محض 2.3 فیصد رہی۔ ملکی نجی سرمایہ کاری بھی تیزی سے کم ہوئی اور مالی سال 2025-26 میں جی ڈی پی کے صرف 12.7 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گئی۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کو پاکستان سے دور کرنے میں دیگر عوامل بھی کردار ادا کر رہے ہیں۔ شاید سب سے منفی پیش رفت ملک میں ایک بار پھر دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہے۔ اس صورت حال نے بلوچستان میں ریکوڈک جیسے انتہائی منافع بخش منصوبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی رفتار کو موثر طور پر متاثر کیا ہے۔ اسی طرح معاشی حالات میں بگاڑ کے باعث بعض کثیر القومی کمپنیوں کو پاکستان سے اپنا کاروبار سمیٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ان کمپنیوں میں پراکٹر اینڈ گیمبل، آئی سی آئی اور شیل جیسے بڑے نام شامل ہیں۔ بلاشبہ ان کمپنیوں کا پاکستان سے انخلا ممکنہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے ایک انتہائی منفی پیغام تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نہ صرف جی ڈی پی کی شرح نمو دوبارہ 5 فیصد سے زائد کی سطح پر لائی جائے بلکہ اس کے ساتھ ملکی نجی سرمایہ کاری میں بھی ایسی تیزی پیدا ہو جو زیادہ منافع کے بہتر امکانات کی عکاسی کرے۔ اس مقصد کے لیے ادائیگیوں کے بیرونی توازن کی مضبوط پوزیشن ضروری ہے، جبکہ زرمبادلہ کے ذخائر بھی اتنے ہونے چاہئیں کہ درآمدات کے لیے مناسب مدت کا احاطہ فراہم کر سکیں۔ اس کے بعد توجہ سب سے پہلے ان شعبوں کی نشاندہی پر مرکوز ہونی چاہیے جو غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے نسبتاً زیادہ پرکشش ہو سکتے ہیں۔ دوم، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کے لیے مناسب مراعات کا پیکیج متعارف کرایا جانا چاہیے۔

مکہ معاہدہ پر مکالمہ

احوال عالم

جاوید حفیظ

چند روز پہلے مجھے قطر کے الجزیرہ ٹی وی سے فون آیا کہ ہم مکہ معاہدے پر طویل دورانیے کا ٹاک شو کرنا چاہ رہے ہیں پروگرام میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کا ایک ایک نمائندہ ہو گا۔ ہماری خواہش ہے کہ پاکستان کی نمائندگی آپ کریں۔ چینل والوں نے متعلقہ موضوع پر عربی میں ایک بیک گراؤنڈ پیپر تمام شرکا کو بھیجا تھا ایئرپورٹ پر بیٹھ کر وہ پڑھتا رہا، پھر ایک پاکستانی ڈاکٹر مل گئے جو کئی سالوں سے دوحہ میں جاب کر رہے ہیں۔ ان سے قطر کے بارے میں مفید معلومات ملیں۔ وہ انگلینڈ میں بھی کام کر چکے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے یورپ پر قطر کو کیوں ترجیح دی؟ کہنے لگے کہ قطر کا ماحول اسلامی ہے لہٰذا میں نے اپنی فیملی اور بچوں کی خاطر قطر کا انتخاب کیا۔ استفسار کیا کہ جنگ کا معیشت اور میڈیکل شعبے پر کیا اثر پڑا ہے؟ کہنے لگے کہ اکانومی پر منفی اثرات ضرور مرتب ہوئے لیکن اب حالات نارمل ہو رہے ہیں البتہ کچھ مغربی ممالک کے لوگ واپس چلے گئے ہیں لہٰذا کچھ ہسپتال ڈاکٹروں کی تعداد کم کر رہے ہیں۔ وہ خود بھی اسلام آباد میں ایک کلینک بنا رہے ہیں تاکہ اگر قطر میں جاب ختم ہو تو پاکستان میں کام کر سکیں۔ قطر ایئرویز کا پاکستانی نمائندہ خوش اخلاق تھا۔ پوچھا کہ آپ دوحہ کس کام سے جا رہے ہیں؟ میں نے مقصد بتایا تو کہنے لگا کہ آپ ملک کی نمائندگی کیلئے جا رہے ہیں میں آپ کو بزنس کلاس سیٹ دے رہا ہوں۔ سیٹ واقعی اچھی تھی صرف دو کرسیاں تھیں جہاں میں اور ایک معمر یورپی خاتون بیٹھی تھیں۔ وہ خوش اخلاق تھیں اور باتیں کرنا چاہتی تھیں لیکن انگریزی خاصی کمزور تھی۔ تعلق سپین سے تھا۔ مجھے صرف اتنا سمجھ آیا کہ پاکستان سیاحت کی غرض سے آئی تھیں اور شمالی علاقوں کی سیر کر کے آئی ہیں۔ کہنے لگیں کہ پاکستان بہت خوبصورت ملک ہے میرا دل خوش ہو گیا ہے۔

قطر کا رقبہ اور آبادی دونوں مختصر ہیں۔ قدرتی گیس کے وسیع ذخائر ہیں لہٰذا فی کس آمدنی کے اعتبار سے دنیا کے ٹاپ دس ممالک میں شامل ہے۔ دوحہ کی سڑکیں، عمارتیں اور انفراسٹرکچر عالمی معیار کا ہے۔ 2022ء کے فٹ بال ورلڈ کپ کی تیاری میں متعدد نئے سٹیڈیم اور ہوٹل تعمیر ہوئے۔ جدید دوحہ کی فلک بوس عمارتیں دبئی کی ہائی رائز بلڈنگز کی یاد دلاتی ہیں۔ ہم تینوں مہمانوں کو میریٹ ہوٹل میں ٹھہرایا گیا جو 43 منازل پر مشتمل ہے۔ ایئرپورٹ سے ہوٹل کی جانب جاتے ہوئے ڈرائیور سے کچھ بات چیت ہوئی اس کا تعلق کینیا سے تھا۔ پوچھا کہ جنگ کے اثرات عمومی طور پر کیسے رہے؟ کہنے لگا کہ جنگ کے دوران تو سڑکیں اور شاپنگ مال خالی خالی لگتے تھے لیکن اب رونقیں واپس آ رہی ہیں۔ جنگ کے جاب مارکیٹ پر اثرات کا دریافت کیا تو کہنے لگا کہ چند کمپنیوں نے تنخواہیں کم کی ہیں پھر کہا کہ میں چینل میں کام کر کے خوش ہوں کہ یہ لوگ ورکرز کی عزت کرتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ آفس میں ایک ہی کیفے ٹیریا ہے جہاں اینکر ہو یا ڈرائیور سب اکٹھے کھانا کھاتے ہیں۔ پھر بتایا کہ یہاں کا ایک منفی پوائنٹ بھی ہے اور وہ ہے موسم۔ جولائی اگست میں خلیجی ممالک میں سخت گرمی پڑتی ہے تب مجھے نیروبی بہت یاد آتا ہے کیونکہ وہاں موسم پورا سال معتدل رہتا ہے۔ ہوٹل پہنچے تو بتایا گیا کہ جلدی سٹوڈیو پہنچنا ہے۔ جلدی سے تیار ہو کر چینل پہنچے۔ وہاں ترکیہ سے آئے ہوئے جاہد طوز سے ملاقات ہوئی۔ جاہد بین الاقوامی امور کے ماہر ہیں، سابق نائب وزیراعظم کے مشیر رہے ہیں، آج کل ایک نیوز ایجنسی میں کام کر رہے ہیں، عربی روانی سے بولتے ہیں۔ سعودی عرب سے ڈاکٹر سلیمان العقیلی کو بلایا گیا تھا۔ صحافت کا طویل تجربہ رکھتے ہیں، معروف سعودی اخبار 'الوطن' کے ایڈیٹر رہے ہیں۔ پروگرام کے اینکر عثمان فرح تھے جن کا تعلق اریٹریا سے ہے اور پندرہ سال سے الجزیرہ سے وابستہ ہیں۔ عثمان نے ہمارا استقبال کرنے کے بعد کہا کہ پورا پروگرام غیر رسمی یعنی Casual انداز میں ہو گا لہٰذا ہم سب ریلیکس اور بغیر ٹائی کے نظر آئیں گے تاکہ یہ لگے کہ ہم دوستانہ طریقے سے گپ شپ میں مصروف ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں اینکر نے مکہ معاہدے کے حوالے سے چند بے لاگ سوالات کیے۔ اس کا کہنا تھا کہ تینوں ملکوں کا کوئی مشترکہ دشمن نہیں ہے اور نہ ہی اعلان مکہ اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ یہ ممالک کس کے خلاف لڑیں گے۔ سب کا ملتا جلتا جواب تھا کہ یہ اتحاد کسی ایک ملک کے خلاف نہیں بلکہ ہر اس ملک کے خلاف ہے جو علاقائی امن کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ پھر اینکر نے سینٹو کا حوالہ دیا کہ وہاں بھی مشترکہ دشمن غیر واضح تھا مگر ہر ممبر ملک کی اپنی تاویل تھی مثلاً بھارت پاکستان کا دشمن تھا لیکن باقی ممالک کا رویہ بھارت کے بارے میں مختلف تھا اور یہی مبہم صورتحال سینٹو کے خاتمے پر منتج ہوئی۔ پھر اینکر نے سعودی مہمان سے سوال کیا کہ آپ کے ملک کے بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں اگر انڈیا اور پاکستان کی جنگ ہوتی ہے تو کیا آپ پاکستان کا ساتھ دیں گے؟ ڈاکٹر سلیمان کا جواب تھا کہ ہمارا انڈیا کے ساتھ اقتصادی تعاون ضرور ہے لیکن کوئی عسکری معاہدہ نہیں ہے لہٰذا ہم مکہ معاہدے پر عمل کریں گے۔ اینکر نے مجھ سے پوچھا کہ پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے، کیا پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کو بوقت ضرورت ایٹمی دفاع مہیا کرے گا؟ میرا جواب تھا کہ ایٹمی ہتھیار استعمال کے لیے نہیں ہوتے بلکہ امن کی ضمانت ہوتے ہیں کیونکہ یہ بڑی جنگوں کو روکتے ہیں۔

بانی پی ٹی آئی کے لئے بذریعہ کرکٹ "عالمی دباؤ" ڈلوانے کا حربہ

برملا

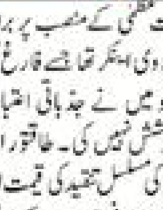

نصرت جاوید

آج تک سمجھ نہیں پایا کہ عاشقانِ عمران کا جنونی گروہ اپنے قائد کی طرزِ سیاست کے نقاد ہے مجھ ایسے صحافیوں کو ہر صورت ان کے دشمنوں کی صف میں کھڑا رکھنے کو بے قرار کیوں رہتا ہے۔ کرکٹ سے مجھے رتی بھر دلچسپی نہیں۔ اسی باعث لاعلم تھا کہ پاکستان کی کرکٹ ٹیم انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچوں کے ایک سلسلے کے لئے ان دنوں برطانیہ میں ہے۔ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارموں کے توسط سے البتہ علم ہوا کہ کرکٹ کے عالمی طور پر مشہور گراؤنڈ لارڈز میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان جو میچ ہوا تھا اس کے پہلے روز کے کھیل کے دوران لنچ بریک ہوئی تو سکائی سپورٹس نے وقفے کو اس وقت تک ہوئے کھیل پر تبصرے کے بجائے عمران خان کے بیٹوں کا انٹرویو نشر کرنے کے لئے استعمال کیا۔ سکائی سپورٹس کی یہ پیش قدمی ہر حوالے سے حیران کن تھی۔ اندھی نفرت و عقیدت میں منقسم ہوئے ماحول میں بانی تحریک انصاف کے مداحین کو مذکورہ انٹرویو نے بہت شاد کیا۔ سینہ پھلاتے ہوئے سوشل میڈیا پر دعویٰ کرنا شروع ہو گئے کہ جیل میں مقید عمران خان کے بیٹوں کا انٹرویو نشر ہو جانے کے بعد پاکستان کا بندوبست حکومت انہیں سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ کے ایک حکم کے مطابق جیل سے ان کی ترجیح کے ہسپتال منتقل کرنے کو مجبور ہو جائے گا۔

بارہا اس کالم میں اعتراف کیا ہے کہ میں عمران خان صاحب کی طرزِ سیاست کا 2011ء میں مینار پاکستان تلے منعقد ہوئے خطاب کے بعد سے مستقل نقاد رہا ہوں۔ بانی تحریک انصاف نے میری تنقید کو درگزر کرتے ہوئے چند مشترکہ دوستوں کی وساطت سے مجھے رام کرنے کی کوشش بھی کی۔ دل مگر نرم نہ ہوا۔ نرمی کی گنجائش نکل سکتی تھی۔ سوشل میڈیا پر چھائے تلنگوں نے مگر تواتر سے مجھے لفافہ اور اخلاقی اعتبار سے بدکردار دکھاتے ہوئے ضدی بنا دیا۔ جو تنقیدی رویہ اپنایا اس کی قیمت سوشل میڈیا پر بدنامی کی صورت وصول کی۔ 2018ء کے انتخاب کے نتیجے میں بالآخر عمران خان صاحب وزارت عظمیٰ کے منصب پر براجمان ہو گئے تو میں پہلا ٹی وی اینکر تھا جسے فارغ کروایا گیا۔ اپنی فراغت کو میں نے جذباتی اعتبار سے کیش کروانے کی کوشش نہیں کی۔ طاقتور اشرافیہ کے سرکردہ رہنماؤں کی مسلسل تنقید کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے اور بطور کارکن صحافی میں اس کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہوں۔ عمر کے آخری حصے میں داخل ہونے کے بعد اگرچہ یہ خیال اکثر ستاتا ہے کہ ہر حکومت کو ناراض کرنے کی عادت نہ اپنائی ہوئی ہوتی تو بڑھاپے میں روزانہ کی مشقت سے نجات مل جاتی۔ بہرحال اپنی فراغت کو رات گئی بات گئی گردانتے ہوئے بھلا دیا۔ اسی باعث جنوری 2022ء کا آغاز ہوتے ہی اس کالم میں بیان کرنا شروع ہو گیا کہ عمران حکومت کو فارغ کرنے کی ہانڈی چڑھا دی گئی ہے۔ اسے قومی اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے گھر بھیجنے کی گیم لگ چکی ہے۔ جو ہانڈی پک رہی تھی اس کے تواتر سے ذکر کے باوجود اس رائے کا اظہار بھی کرتا رہا کہ تحریک انصاف کی حکومت کو اپنی آئینی مدت مکمل کرنے دی جائے۔ دو ٹکے کے رپورٹر کے مشورے مگر کوئی سنتا نہیں۔ ہونی بالآخر اپریل 2022ء کے مہینے میں ہو کر رہی۔

فاسٹ ٹریک اختیار کرتے ہوئے آج کے موضوع کی طرف آ جاتے ہیں۔ چند دن قبل سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے یہ حکم صادر کیا تھا کہ بانی تحریک انصاف کے طبی مسائل کے تفصیلی جائزے کے لئے انہیں سرکاری کے بجائے ان کی ترجیح کے نجی ہسپتال منتقل کیا جائے۔ جو فیصلہ ہوا اس پر کئی اعتراضات اٹھائے جا سکتے تھے۔ ماہر اور غیر جانب دار قانون دانوں کی جانب سے مجھے اعتراضات سن کر بھی لیکن ان کے ذکر کو مائل نہ ہوا۔ نہایت خلوص سے امید باندھی کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل ہو گا۔ حکومتوں کی مگر اپنی اکڑ ہوتی ہے۔ 20 اور 21 اگست کی درمیانی رات بانی تحریک انصاف کو نجی ہسپتال کے بجائے سرکار کے پمز ہسپتال کچھ وقت کے لئے لے جا کر جیل واپس بھجوا دیا گیا۔ حکومتی رویے کے خلاف بانی تحریک انصاف کی بہن نے توہین عدالت کی درخواست دائر کر رکھی ہے۔ حکومت بھی سپریم کورٹ سے نظر ثانی کی طلب گار ہے۔ قانونی باریکیوں سے نابلد ہوتے ہوئے بھی میں نے توقع باندھی کہ سپریم کورٹ حکومت کو اپنے حکم کی تعمیل کو مجبور کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سکیورٹی کے حوالے سے گزشتہ چند دنوں سے ذاتی مشاہدے میں آئے چند تجربات کی بنیاد پر یہ سوچنے کو مائل ہوا کہ بانی تحریک انصاف کو ان کے ترجیح کے ہسپتال منتقل کرنے کی "مشق" ہو رہی ہے۔ ذہنوں کو اس کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ خالصتاً ذاتی مشاہدات پر مبنی توقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے سکائی سپورٹس کی جانب سے پاک-انگلینڈ میچ کے لنچ وقفے کے دوران عمران خان کے بیٹوں کے نشر کئے انٹرویو نے مجھے حیران سے زیادہ پریشان کیا۔ سیاست کا دیرینہ طالب علم ہوتے ہوئے سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم پر یہ پیغام لکھنے سے باز نہ رہ پایا کہ مذکورہ انٹرویو بانی تحریک انصاف کی جیل سے ہسپتال منتقلی میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے۔ ہفتے کے روز لکھے اس پیغام کو لاکھ سے زیادہ افراد نے دیکھا۔ منطقی بنیادوں پر میرے خدشات دور کرنے کے بجائے سوشل میڈیا پر چھائے تلنگوں نے یہ فتویٰ صادر کر دیا کہ بانی تحریک انصاف کی "عالمی دباؤ" کے تحت جیل سے ہسپتال منتقلی رکوانے کے لئے میرے جیسے "ٹاؤٹ" متحرک ہو گئے ہیں۔ ضمیر فروشی نے مجھ جیسے ٹاؤٹوں کو پاکستانی ریاست کے تلخ حقائق کی مذمت تو دور کی بات ہے انہیں دیکھنے کے بھی ناقابل بنا دیا ہے۔ اپنی مذمت سے میں بددل نہیں ہوتا۔ اس کی بلکہ عادت ہو گئی ہے۔

بھٹو صاحب کی پھانسی رکوانے کے لئے "عالمی دباؤ" کا ایک ایک لمحہ تاہم بطور نوجوان رپورٹر آج بھی یاد ہے۔ "عالمی دباؤ" پاکستان کے پہلے منتخب وزیر اعظم کی جان بچانے کے کام نہیں آیا تھا۔ ان کی پھانسی کے بعد بیگم نصرت بھٹو طویل عرصہ تک کراچی کے گھر میں نظر بند رہیں۔ اس دوران ان کے پھیپھڑوں میں کینسر کے خدشات نمودار ہوئے۔ بیگم صاحبہ کی بگڑتی صحت کی خبر منظر عام پر آئی تو میں لندن میں تھا۔ وہاں مقیم جیالوں کا بے پناہ ہجوم بیگم صاحبہ کے تسلی بخش علاج کی راہ ڈھونڈنے میں ناکام رہا۔ بیگم صاحبہ کی خوش بختی کہ بھٹو خاندان کے دیرینہ دوست اور پاکستان کے مشہور دندان ساز ڈاکٹر ظفر نیازی ان دنوں لندن میں جلاوطنی کے اذیت دہ ایام گزار رہے تھے۔ نہایت خاموشی سے انہوں نے مجھے اعتماد میں لے کر امریکہ کے چند اہم سینیٹروں کو خطوط لکھے۔ رازداری کی انتہاؤں کو چھوتے ہوئے بیگم صاحبہ کے ایکسرے اور میڈیکل رپورٹ بھی حاصل کریں۔ اسے بنیاد بناتے ہوئے لندن کی پکاڈلی سرکس کے قریب واقع ایک خستہ حال عمارت کی تیسری منزل پر دل کے مریض ہوتے ہوئے بھی وہ ہر صبح وہاں آتے اور "سیو بیگم نصرت بھٹو" مہم کسی جیالے کی مدد کے بغیر چلاتے رہے۔

یہ بھی انسان ہیں

خیالات

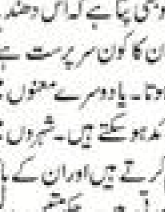

رسول بخش رئیس

دھتکارے ہوئے لوگوں کو کئی رنگوں میں اور کئی جگہوں پر دیکھتا ہوں تو دل کڑھتا ہے اور ساتھ سوال بھی اٹھاتا ہے کہ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ آپ بھی انہیں ادھر ادھر گھومتے، قبرستانوں میں پڑے، چوراہوں اور بازاروں میں مانگتے اور خصوصاً پارکوں میں پڑے دیکھتے ہوں گے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے ایک قریبی پارک میں صبح سویرے سیر کے لیے جانا روز کا معمول ہے۔ کئی سالوں سے دیکھ رہا ہوں کہ نشے کے عادی افراد جن میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ کوڑے کرکٹ کا انبار لگائے کچھ تو بچوں پر گھوڑے بیچ کر سو رہے ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر چار پانچ کی ٹولیوں میں جھاڑیوں میں چوکڑی مارے یا راستوں کے قریب درختوں کے ساتھ سورج نکلنے سے بھی پہلے آگ جلائے سگریٹوں میں سفید رنگ کا سفوف بھر کر کش لگا رہے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی اکیلا شخص اس معمول کی کارروائی میں مصروف نظر آتا ہے۔ اکثریت ان میں نوجوانوں کی ہے کچھ پکی عمر کے بھی ہیں۔ ان کے بدن اور کپڑوں کی بدبو وہاں چلنے پھرنے والے دور تک محسوس کر سکتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مہینوں تک نہ وہ کپڑے دھوتے ہیں اور نہ نہانے کی زحمت گوارا کرتے ہیں۔ پارکوں کے کونوں میں جو غلاظت، گندگی اور تعفن ہے اس کا ذکر نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ یہ اسلام آباد کی بات کر رہا ہوں جسے اہل اقتدار خوبصورت کہہ کر کالونیوں پر کالونیاں پھیلائے جا رہے ہیں۔ صبح ہوتے ہی چند ایک کہیں سے وارد ہوتے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ چھوٹے بچے بھی ہوتے ہیں۔ تقریباً یہ سب لوگ بے گھر ہیں۔ جہاں جگہ ملے سو جاتے ہیں۔ دن بھر بھیک مانگتے رہتے ہیں تاکہ نشے کے لوازمات خرید کیے جائیں۔

ہمارا تھوڑا مشاہدہ ہے مگر زیادہ تر دیہات میں لوگوں سے بات کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نشے کی عادت دور دراز کے علاقوں تک پھیل چکی ہے۔ شاید ہی کوئی چھوٹا قصبہ یا گاؤں رہ گیا ہو جہاں تک منشیات فروشوں کی رسائی نہ ہو۔ عجیب بات ہے کہ دیہات میں عام آدمی کو بھی پتا ہے کہ اس دھندے میں کون ملوث ہے اور ان کا کون سرپرست ہے مگر پولیس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ یا دوسرے معنوں میں اس بے خبری کے کچھ فوائد ہو سکتے ہیں۔ شہروں میں تو [illegible] کام کرتے ہیں اور ان کے ہاتھ لمبے اور جیبیں گہری ہوتی ہیں۔ حکومتیں بدلیں، وزرائے اعظم آئیں جائیں، جمہوریت ہو یا کوئی اور نظام اور بازاروں میں کاروبار ماند پڑے یا چمکے، منشیات فروشی کا دھندا دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ اس وقت تقریباً 70 سے 80 لاکھ کے قریب منشیات کے عادی لوگوں کی تعداد کا تخمینہ ہے جس میں ہر سال 40 ہزار کا اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ تعداد کل آبادی کا کوئی چھ فیصد ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ خیبر پختونخوا میں ہے جہاں 11 فیصد کے قریب نشے کے عادی ہیں۔ جو آنکھوں دیکھا حال دہائیوں پہلے کوئٹہ کے وسط میں بہتے حبیب نالے کے اندر جا کر دیکھا اسے کوئی جہنم کہے تو بے جا نہ ہو گا۔ اس کا احوال کسی اگلے مضمون میں لکھوں گا۔ شہادت کے طور پر تصویریں اب بھی میرے پاس موجود ہیں۔ شاید اب حالات مختلف ہوں مگر لوگوں سے پوچھتا رہتا ہوں تو یہی کہتے ہیں کہ اب حالات زیادہ خراب ہیں۔ انسانوں کو نشے کی عادت ڈال کر ان کی زندگیوں اور خاندانوں کو تباہ کرنے سے بڑا کوئی اور جرم معاشرے کے خلاف ہو نہیں سکتا۔ دنیا کے سب ممالک منشیات فروشی کو انسانیت، ریاست اور معاشرے کے خلاف ایک بھیانک جرم خیال کرتے ہیں اور ایسے مجرموں کو بلا تامل پھانسیوں پر لٹکاتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ لکھنے اور اس کو کھول کر بیان کرنے سے دل گھبراتا ہے۔ ہمارے پڑوس میں افغانستان ہے جسے پوری دنیا نارکو سٹیٹ کہتی ہے، جس کا مطلب ہے نشہ باز ریاست۔ سنا ہے طالبان کی حکومت نے اس پر کچھ کنٹرول قائم کیا ہے۔ عالمی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ کمی واقع ہوئی ہے۔ مسئلہ اب صرف افیون اور ہیروئن کا نہیں بلکہ کیمیائی طریقے سے تیار کی جانے والی منشیات کا ہے جو ہمارے ملک میں پھیلتی جا رہی ہیں۔ یہاں اس کاروبار کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ اس کا حجم دو ارب ڈالر کے قریب بتایا جاتا ہے۔ ہر سال اتنا بڑا کاروبار ہوتا ہے تو یہ خون پسینے کی کمائی کچھ اہم لوگوں کی جیبوں، کھاتوں، کاروباروں اور جائیدادوں میں جاتی ہو گی۔ ہوا میں تو یہ رقم تحلیل ہونے سے رہی۔ اس بارے میں جو چند کتابیں، تحقیقی مضامین، اخباروں اور رسائل میں مضامین پڑھے ہیں ان سے بہت کچھ معلوم ہوا ہے۔ ہر صوبے میں خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں سردار، ملک اور دیگر شرفا جنہوں نے سیاسی لبادے بھی اوڑھ رکھے ہیں اور ان کا نام لینا خطرے سے خالی نہیں، وہ اس میں ملوث ہیں۔ آپ کو اس بارے میں کوئی شوق جستجو ہے تو خود پورا کر لیں۔ اس درویش کا اپنی جان خطرے میں ڈالنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

جتنا منظم، مرتب اور موثر منشیات فروشی کا کاروبار ہے شاید ہی کوئی اور بڑی سے بڑی کارپوریشن ان جیسا نظام بنا اور چلا سکے۔ میں نے تو نشئیوں کو نچلی سطح پر خریدنے اور آپس میں بیچنے کی صورت میں ایک پارک کے اندر کئی سالوں سے دیکھا ہے۔ کبھی بھار ایک دو مسٹنڈے جو اپنے اپنے علاقوں میں اجارہ داری پر پہرہ دیتے ہیں، ہاتھ میں پکڑے فون سے کھیلتے ادھر آ نکلتے ہیں۔ نشئیوں میں اپنے پرچون فروشوں کو اکٹھا کرتے ہیں، ان کے مسائل اس طرح سن رہے ہوتے ہیں جیسے کوئی وضع دار سیاستدان اپنے ڈیرے پر سائلین کا حساب کتاب کر کے رخصت ہوتا ہے۔ کچھ عورتیں اور بزرگ قسم کے ایجنٹ ان کے لیے زیادہ کارآمد ہیں۔ لوگوں کو ان پر شک نہیں گزرتا۔ چونکہ میں اپنی واک کے چکر مکمل کرتے وقت آنکھ چرا کر ہلکی پھلکی جاسوسی کرتا رہتا ہوں اس لیے آپ مجھے چشم دید گواہ سمجھ سکتے ہیں۔ ذاتی طور پر نشئیوں کے ساتھ میرے تعلقات اس طرح کے ہیں جن کی آپ اچھے ہمسایوں سے توقع کر سکتے ہیں۔ میرا تھوڑا سا گلہ یہ ہے کہ پارک کی تقریباً 40 فیصد لوہے کی باڑ آہستہ آہستہ اکھاڑ کر بیچ چکے ہیں۔ کسی سرکاری آدمی تک فریاد بذریعہ فون پہنچائی تو اس نے کہا: "بابا! کس چکر میں پڑے ہو، ملک میں بہت بے روزگاری ہے"۔ ایک دفعہ ایک جدید اور جدت پسند نوجوان نے میرے ان ہمسایوں کو نشہ کرتے دیکھ کر پولیس کو بلا لیا۔ زیادہ تر تو بھاگ گئے مگر ایک لڑکا اور ایک بابا مع مال مسروقہ ہاتھ آ گئے۔ پولیس اپنی وین میں بٹھا کر لے گئی مگر آدھے گھنٹے بعد ہی وہ واپس آ گئے۔ پولیس والے بھی تنگ ہیں۔ کہتے ہیں انہیں تھانے میں رکھیں تو دیواروں پر سر مارتے ہیں اور ہم انکوائریاں بھگتنے کے لیے تیار نہیں۔ میں نے ایک دیہاتی طریقہ سوچ رکھا ہے۔ بابوں کا ایک گروپ صبح کے وقت پارک میں آتا ہے۔ اگر وہ نشہ کرتے نظر آ جائیں تو بابوں کو اکساتا ہوں۔

حادثہ اور مذہب

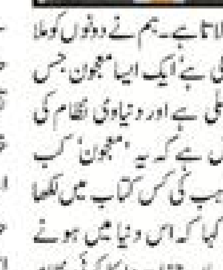

خورشید ندیم

مذہب کا ایک المیہ یہ ہے کہ اسے وکیل اچھے ملے نہ ناقد۔ اکثر وکیل وہ ہیں جو موکل کا مقدمہ سمجھ ہی نہ سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا مقدمہ لکھ کر بیان کر دیا۔ وکیلوں نے مگر اپنی تاویلات سے اس کو پازند بنا دیا۔ ناقدین کا معاملہ یہ رہا کہ انہوں نے مذہب کو سمجھنے کے لیے موکل کے بجائے وکلا سے رجوع کیا۔ مذہب زبانِ حال سے اعلان برأت کرتا رہا۔ پرانے ادوار میں جب ایسی صورت پیش آتی تو نیا پیغمبر آ کر مذہب کا مقدمہ واضح کر دیتا۔ جیسے بنی اسرائیل میں مذہب کے وکیلوں نے خودساختہ افکار کو اللہ کا مذہب بنا کر پیش کیا تو سیدنا مسیح علیہ السلام نے آ کر سب گرد و غبار کو جھاڑ دیا اور مذہب کا اصل چہرہ سامنے لے آئے۔ ختم نبوت کے بعد اب اس کا امکان باقی نہیں رہا۔ اس میں کیا شبہ ہے کہ خدا کا کلام محفوظ ہے اور اس کے آخری پیغمبر کی سنت بھی۔ ناقدین مگر وکیلوں کی بات ہی کو مذہب سمجھتے اور اس کو آئے دن کٹہرے میں لا کھڑا کرتے ہیں۔ یہ سب کیسے ہوتا ہے، ہم اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پمز کا حادثہ اس بحث کا پس منظر ہے۔ ارشاد ہوا: "ناروے میں تو نہیں ہوتا، پاکستان ہی میں ہوتا ہے۔ کیا وہاں کا خدا کوئی اور ہے اور یہاں کا کوئی اور؟ اگر خدا ایک ہے تو پاکستان میں ہونے والے حادثات کو خدا کی سکیم کے تناظر میں سمجھنے کے بجائے ناروے کی طرح 'انسانی سکیم' کے تحت سمجھا جائے۔ خدا کی سکیم انسانوں کا تراشا ہوا افسانہ ہے۔ دراصل یہ سب انسانی تدبیر کی کارفرمائی ہے اور ان واقعات کو اسی حوالے سے سمجھا جائے۔ جب ہم اسے خدا کی سکیم قرار دے کر جزا و سزا کو آخرت پر موقوف کر دیتے ہیں تو سوال کا دروازہ بند کر دیتے ہیں۔" "اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اس ظلم کا جواب آخرت میں ہے تو ہم نے سوال بند کر دیا۔ اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اس ظلم کی وجہ پرائی وارننگ اور ناقص انتظام ہے تو ہم نے سوال کھول دیا۔ یہ دونوں جواب ایک ہی وقت میں نہیں دیے جا سکتے کیونکہ ایک ذمہ داری کو آسمان کی طرف بھیجتا ہے اور دوسرا زمین پر واپس لاتا ہے۔ ہم نے دونوں کو ملا کر ایک تیسری چیز بنالی ہے، ایک ایسا معجون جس میں مذہب کی ساری تسلی ہے اور دنیاوی نظام کی کوئی سختی نہیں۔"

گزارش ہے کہ یہ 'معجون' کب آسمان سے اترا؟ یہ مذہب کی کس کتاب میں لکھا ہے؟ مذہب نے کب کہا کہ اس دنیا میں ہونے والے جرائم کے لیے یہاں جزا و سزا کا کوئی نظام نہیں ہو گا؟ جب اللہ کے رسول بنفس نفیس اس زمین پر موجود تھے اور ایک ریاست کے حکمران تھے، کیا اُس وقت جزا و سزا کا کوئی نظام نہیں تھا؟ کیا اُس وقت مجرموں کو سزائیں نہیں دی جاتی تھیں؟ کیا اُس وقت معاملات کو آخرت کے لیے موخر کر دیا جاتا تھا؟ کیا اُس دور میں دنیاوی نظام کی کوئی سختی نہیں تھی؟ کیا سیدنا عمر کا دور محض ایک افسانہ ہے؟ قرآن مجید نے نہ صرف لوگوں کو پابند کیا ہے کہ وہ انصاف پر قائم رہیں بلکہ بعض جرائم کی متعین سزائیں بھی تجویز کر دی ہیں کہ جب اللہ پر ایمان رکھنے والوں کو زمین پر اقتدار ملے تو وہ انہیں نافذ کریں۔ یہی نہیں، اس نے انسانی جان، مال اور عزت کی حرمت کو مذہب کے بنیادی مقدمے کے طور پر پیش کیا ہے۔ قرآن مجید نے بتایا ہے کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ اللہ کے آخری رسول نے اس کو موکد کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جان کی حرمت بیت اللہ کی حرمت سے زیادہ ہے۔ کالم کی تنگ دامنی مانع نہ ہوتی تو میں قرآن مجید کی آیات کو یہاں نقل کرتا جو اس دنیا میں جزا و سزا کے باب میں مذہب کی تعلیم کو واضح کرتی ہیں۔ اگر پاکستان میں انسانی جان کی قدر نہیں تو اس کا ذمہ دار مذہب نہیں ہے۔ خدا کا یہ قانون ناروے کے لیے بھی اور پاکستان کے لیے بھی ہے۔ جو لوگ پمز ہسپتال میں پیش آنے والے حادثے کے ذمہ دار ہیں، انہیں سزا دینا دین کا تقاضا ہے۔ اگر حکمران ایسا نہیں کریں گے تو وہ خدا کے مجرم ٹھہریں گے۔

اب آئیے ان واقعات کی طرف، جہاں ہم ایک حادثے کی ذمہ داری کسی انسان پر نہیں ڈال سکتے۔ اس باب میں کہا گیا: "اگر حادثات محض 'یاد دہانی' ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ایک زلزلے میں دبے ہوئے بچے کو پیغام رسانی کا ذریعہ بنایا گیا۔ یہ منطق خدا کو بچانے کے لیے اس کے انصاف کو قربان کر دیتا ہے۔" یہاں بھی اعتراض اٹھاتے ہوئے مذہب کے مقدمے کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ مذہب کا مقدمہ یہ ہے کہ یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے جزا و سزا کے لیے نہیں، آزمائش کے لیے بنائی ہے۔ وہ انسانوں کو خوف، بھوک، املاک کے نقصان، اولاد کے دکھ سے آزمائے گا۔ وہ یہاں ظالموں کو ڈھیل بھی دے گا۔ اس دنیا میں ظالم اور مظلوم دونوں آزمائش سے گزر رہے ہیں۔ جب آزمائش کا یہ دور ختم ہو جائے گا تو ایک نئی دنیا آباد کی جائے گی۔ اس دنیا میں انسانوں کو ان اعمال کی بنیاد پر جو انہوں نے یہاں سرانجام دیے، سزا یا جزا دی جائے گی۔ اس دنیا کے بارے میں اللہ کی ایک سنت ہے۔ اس نے یہاں انصاف کا وعدہ نہیں کیا۔ ایک یوم حساب کا وعدہ ضرور کیا ہے۔ آخرت کا یہ تصور نہ تو زمان و مکان سے ماورا ہے اور نہ ہی ناقابل فہم۔ جس خدا نے یہ کائنات بنائی ہے، وہ اس کو نئی صورت دے دے گا۔ قرآن مجید کے مطابق وہ اس زمین آسمان کو نئے زمین و آسمان سے بدل دے گا۔ یہ زمان و مکان سے متصادم کوئی تصور ہے نہ عقل سے۔ اب ہم اصل اعتراض کی طرف لوٹتے ہیں۔ اس زمین پر پیش آنے والے واقعات اگر تمام تر انسانی سکیم سے متعلق مانے جائیں تو بھی یہ امکان باقی رہتا ہے کہ مجرموں کو سزا نہ ملے۔ اس لیے عقل کا تقاضا ہے کہ ایک ایسی دنیا وجود میں آئے جہاں انصاف کی فراہمی میں کوئی شک و شبہ نہ ہو۔ جہاں یقین کا وہ درجہ میسر ہو کہ ہاتھ اور پاؤں بول اٹھیں۔ دنیا میں اگر کسی کو اچھے عمل کا اجر نہیں ملتا یا کسی مظلوم کو سزا نہیں ملتی تو اسے مطمئن رہنا چاہیے کہ ایسا دن ضرور آئے گا جب انصاف ہو گا۔ اس دن کی یاد دہانی کے لیے اللہ تعالیٰ اہتمام کرتا ہے۔ یہ واقعات خدا کی قدرت کا ظہور ہیں۔ یہ زبانِ حال سے بتاتے ہیں کہ جو نیپال میں ہوا اسی طرح پوری زمین پر ہو گا۔ یہ اگر قیامت صغریٰ ہے تو ایسی ہی ایک قیامت کبریٰ بھی آئے گی۔

یہ دنیا کے نظام حیات میں موجود خلا کا واحد جواب ہے جو صرف اور صرف مذہب دیتا ہے۔ میرے علم میں اس سوال کا کوئی انسانی جواب نہیں دیا گیا کہ زلزلے کیوں آتے ہیں، وائرس کیوں پھیلتا ہے، مرنے کے بعد کیا ہو گا؟ اگر یہ میری کم علمی ہے تو میں ان کا شکر گزار ہوں گا جو اس کا مداوا کریں گے۔ میری گزارش یہ ہے کہ کوئی اختلاف کرے یا اتفاق، ان کا جواب صرف مذہب کے پاس ہے۔ جن سوالات کے جواب عقل عام سے مل سکیں، ان کے لیے منطق کی ضرورت نہیں ہوتی۔ فلسفہ اور کلام کا ایک نقص یہ بھی ہے کہ بعض اوقات عقل عام کے لیے حجاب بن جاتے ہیں۔

بلوچستان کی انتظامی تقسیم اور مسائل کا حل

انتظامی تقسیم قومی کمزوری نہیں، عوامی سہولت اور مضبوط وفاق کی ضمانت ہے۔ بلوچستان میں نئے صوبوں یا نئی انتظامی اکائیوں کے قیام کا مسئلہ محض ایک سیاسی بحث نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کے انتظامی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور دور دراز علاقوں کی ترقی سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں

قلات، لورالائی، بارکھان، جھل مگسی، خاران، واشک اور دیگر دور دراز علاقے بھی اسی صوبے کا حصہ ہیں۔ ان تمام علاقوں کے مسائل، ضروریات اور جغرافیائی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ساحلی علاقوں کو ماہی گیری، پانی، سمندری وسائل اور بندرگاہوں سے متعلق مسائل کا سامنا ہے، سرحدی علاقوں کے اپنے معاشی اور انتظامی

جائے۔ بلوچستان میں نئے صوبوں کی بحث کو سب سے زیادہ حساس بنانے والا مسئلہ قومی شناخت ہے۔ نئے صوبوں کا قیام اگر مکمل تحقیق، آئینی طریقہ کار، عوامی مشاورت اور تمام قومی گروہوں کے اعتماد کے ساتھ کیا جائے تو یہ پاکستان کی کمزوری نہیں بلکہ اس کی انتظامی مضبوطی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے یہ بحث مستقبل میں مزید اہمیت اختیار کرے گی، کیونکہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو صرف رقبے کے اعتبار سے بڑا سمجھنا کافی نہیں بلکہ اس کے انتظامی

تجزیہ / ناصر شاہوانی

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ، گورنر ہاؤس، اہم سرکاری محکمے اور فیصلہ سازی کے بڑے مراکز کوئٹہ میں موجود ہیں۔ کوئٹہ کی تاریخی، سیاسی اور انتظامی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے، مگر بلوچستان صرف کوئٹہ کا نام نہیں۔ گوادر بھی بلوچستان ہے، تربت بھی بلوچستان ہے، خضدار بھی بلوچستان ہے، ژوب بھی بلوچستان ہے، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد، چمن،

اس نوعیت کو انتظامی منصوبہ بندی میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہر علاقے کیلئے ایک جیسی پالیسی ہمیشہ مؤثر ثابت نہیں ہوسکتی۔ ساحلی علاقے کیلئے جو ترقیاتی ترجیحات ضروری ہیں، وہ پہاڑی یا زرعی علاقے کیلئے کافی نہیں ہوسکتیں۔ یہی صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ حکمرانی اور فیصلہ سازی کے عمل کو زیادہ مقامی اور علاقائی سطح تک منتقل کیا

حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اب وقت آگیا ہے کہ انتظامی اصلاحات کے اس اہم مسئلے پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، کیونکہ بہتر حکمرانی، فوری فیصلہ سازی، متوازن ترقی اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کیلئے مستقبل کا بلوچستان شاید ایک زیادہ مربوط، زیادہ بااختیار اور عوام کے قریب انتظامی نظام کا تقاضا کر رہا ہے

ترقی کے منتظر ملازمین کے پروموشن کا عمل تیزی سے جاری

نصیرآباد (خ ن) حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق نصیرآباد ڈویژن میں عرصہ دراز سے ترقی کے منتظر ملازمین کے پروموشن کا عمل تیزی سے جاری ہے، اس سلسلے میں کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محکمہ ریونیو کے اسسٹنٹ برکت علی کھوسہ اور شکرالدین ہمیہ کو سپرنٹنڈنٹ کے عہدوں پر ترقی کے احکامات جاری کردیے۔ ترقی پانے والے ملازمین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر دشتی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی کاوشوں سے نصیرآباد ڈویژن میں طویل عرصے سے رکے ہوئے ملازمین کی ترقی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے ترقی پانے والے افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ترقی کے ساتھ آپ کی ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں، لہٰذا دیانتداری، فرض شناسی اور مفاد عامہ کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی خدمات جاری رکھیں

خضدار، جے یو آئی کے ضلعی امیر مولانا قمرالدین مولانا فیض محمد و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کسانوں اور تاجروں کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بلال عمرانی

مارکیٹ کمیٹی کو جدید خطوط پر استوار کرکے کاروباری ماحول مزید بہتر بنایا جائے گا

صفائی، نکاسی آب، پانی، روشنی اور سیکورٹی سمیت بنیادی سہولیات بہتر بنائی جائیں گی، چیئرمین

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر محمد بلال خان عمرانی نے اپنے آفس میں تاجر برادری و زمینداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ مارکیٹ کمیٹی میں تاجر برادری، آڑھتیوں، کسانوں اور زراعت سے وابستہ زمینداروں کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی، ان کے مسائل کے فوری

منڈی اور شفاف کاروباری نظام میسر ہو۔ میر محمد بلال خان نے کہا کہ مارکیٹ کمیٹی کے تحت صفائی ستھرائی، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی، روشنی، سیکورٹی اور دیگر ضروری سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ تاجروں اور زمینداروں کو درپیش مسائل متعلقہ

ڈی سی، غیر معیاری مصنوعات تیار کرنے والی ایک بیکری و دکان سیل

سیاسی جماعتیں مشترکہ لائحہ عمل اپنائیں، جے یو آئی

مولانا فضل الرحمٰن کے خدشات بروقت تشویش نہ لینے کے نتائج آج عوام کے سامنے ہیں

طریقہ کار اور اشیاء کی میعاد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر عبدالسلام شاہوانی نے کہا کہ شہریوں کو معیاری، محفوظ اور صاف ستھری اشیائے خورد و نوش کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ کسی بھی فرد یا کاروباری مرکز کو انسانی صحت کے ساتھ کھیلنے اور مضر صحت یا زائد المیعاد اشیاء کی فروخت کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی

نصیرآباد، ڈی سی ورید گل پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

جے وی اساتذہ کی ترقی محدود، سروس رولز میں فوری اصلاحات کا مطالبہ

پانچپور (نامہ نگار) گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی کے ارکان محمد یعقوب لانگو، محمد صلاح جانگ، افتخار احمد کنبار اور محمد سکندر لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات سے محروم رہ کر بھی ہمارے جے وی (JV) اساتذہ جس ایمانداری، خلوص اور جذبے سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، وہ قابل تحسین ہے۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ملک کا نظام ترقی اس محنت کا حق ادا کرنے میں ناکام نظر آتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ترجمان بلوچستان سے

پوسٹوں کی تقسیم اس طرح رکھی گئی ہے جس سے جے وی اساتذہ کے لیے آگے بڑھنے کے لیے کیریئر گروتھ کے راستے محدود ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم اور سخت حالات میں کام کرنے والے اساتذہ کی ترقی کا حق مارنا ان کی حوصلہ شکنی کے مترادف ہے۔

جھالاوان میڈیکل کالج میں تعلیمی و انتظامی سہولیات بہتر، متعدد اقدامات مکمل

غیر حاضر اسٹاف کی حاضری یقینی، ٹیچنگ اسپتال میں کالج کی جانب سے ڈاکٹرز تعینات کیے گئے

طالبات کیلئے ٹیچنگ اسپتال میں لائبریری قائم، مطالعے کیلئے بہتر ماحول فراہم کردیا گیا

خضدار (بیورو رپورٹ) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن پانیزئی کی ہدایت پر جھالاوان میڈیکل کالج خضدار میں اسٹاف کی حاضری یقینی بنانے سمیت کالج میں تعلیمی اور انتظامی سہولیات کی بہتری کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ پرنسپل ڈاکٹر سرجن ارشاد احمد زہری نے مختصر عرصے میں کالج کی بہتری اور بحالی کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ کالج میں غیر حاضر اسٹاف کی حاضری یقینی بنائے

کالج کے مختلف حصوں میں فرنیچر اور ٹھنڈے پانی کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ کالج کے ہاسٹل کو سولر سسٹم سے منسلک کیا گیا ہے جبکہ کلاس رومز میں ایئر کنڈیشنرز سمیت دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ کالج کی عمارت کی مرمت اور بحالی کے ساتھ رنگ و روغن بھی کیا گیا ہے جس سے کالج کی عمارت کی مجموعی حالت میں بہتری آئی ہے۔ عمارت اور ہاسٹل میں بجلی اور وائی فائی کی سہولت فراہم کی گئی

ڈیرہ اللہ یار، پینے کے پانی کی شدید قلت کیخلاف احتجاجی ریلی

جعفرآباد (اے این) ڈیرہ اللہ یار میں پینے کے پانی کی شدید قلت کے خلاف میونسپل کارپوریشن کے کونسلر غلام یاسین کنبار کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء نے مختلف قومی شاہراہوں سے مارچ کرتے ہوئے محکمہ پی ایچ ای کے دفتر کے سامنے پہنچ کر دھرنا دیا اور احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کونسلر غلام یاسین کنبار، کونسلر داؤد خان کھوسہ، شہری اتحاد کے صدر حاجی محمد طاہر عمرانی اور خانزادہ بگٹی سمیت دیگر مقررین

ڈیرہ مراد جمالی کالج میں چھ ماہ کی کارکردگی، اخراجات رپورٹ پیش

اجلاس میں ترقیاتی کاموں اور فنڈز کے شفاف استعمال کی تفصیلات پیش کی گئیں

بی ایس گرلز سیکشن کے واش رومز سمیت مختلف حصوں کی مرمت مکمل کرائی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈیرہ مراد جمالی: کالج کونسل کا اجلاس، 6 ماہ کی کارکردگی اور اخراجات کی تفصیل پیش، امانت داری پر خصوصی زور۔ آج 31 اگست 2026 کو گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈیرہ مراد جمالی کے پرنسپل پروفیسر سمیع اللہ کھوسو کی زیر صدارت کالج کونسل کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کالج کونسل کے ممبران

چاروں ممبران کی موجودگی میں کالج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل کام مکمل کرائے گئے: کالج کے وائٹ بورڈز، ہال کی کرسیوں اور باؤنڈری وال کی مرمت، کالج کے لیے نیا UPS خریدا گیا، بی ایس گرلز سیکشن کے واش رومز کی مکمل مرمت، واش بیسن، ٹونٹیاں، ٹائل، چھت، دروازے نصب کیے گئے اور اندر پردے کی دیوار

جعل مگسی میں امن وامان، جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس متحرک

انہوں نے بتایا کہ اشتہاری و مفرور ملزمان کی گرفتاری، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ بعدازاں ایس پی جھل مگسی اور ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او گنداوہ سرکل نے صحافیوں کے ساتھ پریس کانفرنس بھی کی

لورالائی، ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد پریس کانفرنس کررہے ہیں

پانچپور، صوبائی ڈائریکٹریٹ نیوٹریشن محکمہ صحت اور یونیسیف کے حوالے سے سیمینار سے مقررین خطاب کررہے ہیں

خضدار: پولیو مہم، 49 یونین کونسلز، 180000 بچوں کا ہدف مقرر

ڈی سی کی صدارت میں اجلاس، پولیو مہم کی تیاریوں اور حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا

عبداللہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر... تجزیرا تجمل... سلیم رزاق عمرانی، ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر محمد انور زہری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خضدار نیاز اللہ ساجدی، ایگزیکٹو سوسائٹی انجینئر مقبول زہری، ڈی ای اوز، ڈی ای اوز کے ممبران، پارٹنرز آرگنائزیشنز اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ستمبر کی پولیو مہم کی تفصیلی حکمت عملی اور تیاریوں کا جائزہ

میں کوریج بہتر بنانے، رہ جانے والے بچوں تک رسائی اور ٹیموں کی کارکردگی مؤثر بنانے کے لیے خصوصی اقدامات اور لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس میں مہم کی سیکیورٹی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ فیلڈ ٹیموں، ویکسینیٹرز اور دیگر عملے کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے انتظامات مزید بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔

اوپل انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد

نصیرآباد LHWs کی حاضری یقینی بنانے کیلئے اہم ٹاسک مونیٹرنگ کا فیصلہ

ڈیرہ مراد جمالی، اے سی کا مختلف ہیلتھ سینٹرز کا دورہ

زیارت میں انسداد پولیو مہم 21 ستمبر سے شروع کرنے کا فیصلہ

چمن: بغیر لائسنس کھاد فروشی کے خلاف محکمہ زراعت متحرک

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

اطلاع عام
R.No..............63667

اطلاع عام
R.No..............63670

اطلاع عام
R.No..............63670

اطلاع عام
R.No..............63670

اطلاع عام
R.No..............63672

CORRIGENDUM

It is to inform to all the Contractors/firms that the Tender notice for procurement bearing TSE No.2627081165853 & TSE No. 2627081165863 published in daily Newspaper vide DPRQ/PRQ No.841/14.08.2026 and PRQ No.1096/28-08-2026, is hereby amended/revised with regard to the eligibility criteria and Evalutation criteria specified in bidding documents. All tenders will be opened on 08-09-2026 instead of 07-09-2026. All bidders must download the amendment bidding documents from BPPRA Website.

PRQ No.1148/01-9-2026

Executive Engineer
Public Health Engineering
Division Sherani

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CANCELLATION OF TENDER NOTICE

Tender was published in daily newspaper vide **AB No. 135/31-07-2026** having TSE-2627071139553, TSE-2627071139593 dated 01-08-2026, vide **AB No. 122/30-07-2026** having **TSE-2627071138223, TSE-2627071139383** dated 31-07-2026, vide **AB No. 115/29-07-2026** having **TSE-2627071139533, TSE-2627071139843, TSE-2627071139643**, vide **AB No. 110/29-07-2026** having **TSE-2627071138383** dated 30-07-2026 have been cancelled due to reasons mentioned on the BPPRA Website. For details please visit BPPRA official website https://bppra.gob.pk.

AB No.283/01-9-2026

Director Works
Quetta Development Authority

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ضرورت ہے

306 سپیئرز ڈپو ای ایم ای کوئٹہ کینٹ کو مختلف اقسام ٹائرز، ٹیوبز، بیٹریز آئیٹمز کی ضرورت ہے۔

میجر
ڈپٹی کمانڈنٹ
(081-2490-33742)

بعدالت جناب ایڈیشنل سیشن جج VI کوئٹہ

ایڈیشنل سیشن جج VI کوئٹہ

CORRIGENDUM

The closing date for the schemes published under TSE numbers TSE-2627081166473, TSE-2627081166463, TSE-2627081166413, TSE-2627081166363, TSE-2627081166333, and TSE-2627081166283—originally featured in the Daily newspapers (PRQ No. 856/17-08-2026) and Daily newspapers (PRQ No. 855/17-08-2026) newspapers on August 18, 2026, with an initial opening date of September 3, 2026—has been officially extended to September 7, 2026, while all other terms and conditions remain unchanged.

PRQ No.1149/01-9-2026

EXECUTIVE ENGINEER (Buildings),
CW,PP&H Department
District Loralai

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت سینئر سول جج ژوب

دعویٰ نمبر 48/2026　تاریخ پیشی 12/9/2026

ملک مسعود وغیرہ اقوام مندوخیل ساکنان حسن زئی تحصیل وضلع ژوب ۔۔۔۔(مدعی) بنام خالد حسن وغیرہ اقوام مندوخیل ساکنان حسن زئی تحصیل وضلع ژوب ۔۔۔۔(مدعاعلیہم)

(REPRESENTATIVE SUIT FOR INJUNCTION)

63671

PAKISTAN AIRPORTS AUTHORITY (PAA)

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی

PAA Pakistan Airports Authority

PROCUREMENT NOTICE
PROCUREMENT OF WORKS

1۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ، پاکستان انجینئرنگ کونسل کو رجسٹرڈ اہل بولی دہندگان سے ''... اسلام آباد میں ... کمپلیکس کی تعمیر'' کے کام کے حصول کے لیے الیکٹرانک بولیاں مطلوب ہیں، جس کی تفصیل ای پیڈز v2.0 پر موجود بولی کے دستاویزات میں درج ہے۔ انفرادی طور پر درخواست دینے والے مقامی کنسٹرکٹرز کے پاس پاکستان انجینئرنگ کونسل میں کیٹگری C-A کے تحت درست رجسٹریشن ہونا لازمی ہے، جس کے لیے کام کے دائرہ کار سے متعلق درج ذیل کم از کم خصوصی کوڈز درکار ہوں گے: CE-02، CE-09، CE-10، BC-03، ME-01، ME-02، EE-02، EE-03، EE-04۔ جوائنٹ وینچر / کنسورشیم کی صورت میں تمام مقامی کنسٹرکٹر پارٹنرز کے پاس پاکستان انجینئرنگ کونسل میں کیٹگری C-A کے تحت درست رجسٹریشن ہونا لازمی ہے۔ درست رجسٹریشن کے حامل غیر ملکی کنسٹرکٹرز، جن کی پاکستان انجینئرنگ کونسل میں کیٹگری FC-A کے تحت رجسٹریشن ہو، کیٹگری C-A میں درست رجسٹریشن رکھنے والے مقامی کنسٹرکٹرز کے ساتھ جوائنٹ وینچر / کنسورشیم کے ذریعے شرکت کرسکتے ہیں۔ بولی دہندہ یا جوائنٹ وینچر / کنسورشیم کے پاس مجموعی طور پر تمام مطلوبہ خصوصی کوڈز ہونا لازمی ہیں۔

2۔ مذکورہ خریداری کے لیے سنگل اسٹیج ٹو انویلپ طریقہ کار اختیار کرتے ہوئے کم ترین لاگت کی بنیاد پر انتخاب کی تکنیک استعمال کی جائے گی، جو پبلک پروکیورمنٹ رولز 2004 اور اتھارٹی کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام متعلقہ ضوابط، ریگولیٹری اصولوں، خریداری سے متعلق رہنما اصولوں یا ہدایات کے مطابق ہوگی۔

3۔ ... (350,000,000) پاکستانی روپے ... https://vendors.epads.gov.pk ...

4۔ ... 11:00 ... 11:30 ... 11:30 ... +92-333-4100599 پر رابطہ کریں۔

5۔ بولی دہندگان / فرمز جنہوں نے ابھی تک ای پیڈز v2.0 کے ورژن پر رجسٹریشن نہیں کرائی، وہ اس لنک https://vendors.epads.gov.pk/ پر خود کو رجسٹر کرسکتے ہیں۔ رجسٹریشن کے طریقہ کار کی وضاحت کے لیے تربیتی ویڈیو اس لنک https://www.youtube.com/watch?v=MNW6T38v7tc پر دستیاب ہے۔

6۔ پبلک پروکیورمنٹ رولز 2004 کے قاعدہ 48 کے تحت مذکورہ خریداری کے لیے شکایات کے ازالے کی کمیٹی (GRC) تشکیل دی گئی ہے، اور اس کا نوٹیفکیشن متعلقہ خریداری کرنے والے ادارے کی ویب سائٹ، ای پیڈز v2.0 اور اتھارٹی کی ویب سائٹ (www.ppra.org.pk) پر بھی دستیاب ہے۔

ڈائریکٹر (پی اینڈ ڈی)
پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ
پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی ہیڈکوارٹرز، ٹرمینل۔1، جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ، کراچی
فون نمبر: Ext. 2081, (92-21) 99242773
فیکس نمبر: (92-21) 99242683
ای میل: director.pdev@paa.gov.pk
contmgntbranch@gmail.com
www.paa.gov.pk

PID-K-709/26

ہمیشہ میسی کے کارنامے کو سراہتا رہوں گا، رونالڈو کا میسی کی ریٹائرمنٹ پر جذباتی پیغام

لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا، میں خود بھی ان سے متاثر ہوں، دونوں کھلاڑیوں کی 15 سال سے زائد عرصہ پر محیط تاریخی رقابت کو یاد کیا

کیریئر کا یہ باب ختم ہونا تکلیف دہ ہے، لیکن میسی سب کچھ دے کر جا رہے ہیں، انہوں نے اپنی طرف سے کچھ باقی نہیں چھوڑا، پرتگالی اسٹار کا بیان

[illegible] ترین (آئی این پی) ارجنٹینا کے عظیم فٹبالر لیونل میسی کی بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد ان کے دیرینہ حریف اور پرتگال کے اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے بھی جذباتی پیغام جاری کیا ہے۔ میسی نے 31 اگست 2026 کو ارجنٹینا کی قومی ٹیم سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، جس کے بعد دنیا بھر سے ان کیلئے پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ رونالڈو نے میسی کیلئے اپنے پیغام میں دونوں کھلاڑیوں کی 15 سال سے زائد عرصے پر محیط تاریخی رقابت کو یاد کیا اور کہا کہ انہوں نے ایک ہی میدان پر طویل عرصے تک ایک دوسرے کا مقابلہ کیا، ایک دوسرے کو چیلنج کیا اور اپنی کارکردگی کو اس مقام تک پہنچایا جہاں شاید کوئی اور نہیں پہنچ سکا۔ رونالڈو نے واضح کیا کہ دونوں کے درمیان پروفیشنل مقابلے پر رقابت ضرور حقیقی تھی، لیکن ایک دوسرے کیلئے احترام بھی اتنا ہی حقیقی تھا۔ انہوں نے میسی کے فٹبال، ارجنٹینا اور ان تمام بچوں کے لئے کردار کو سراہا جو بھی ارجنٹینا کی شرٹ پہننے کا خواب دیکھتے رہے ہیں۔ رونالڈو نے میسی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ ان کے کارناموں کو سراہتے رہیں گے۔ ان کے مطابق میسی نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا اور وہ خود بھی ان سے متاثر ہوئے۔ پرتگالی اسٹار نے میسی کی موجودہ کیفیت کو سمجھتے ہوئے کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ کیریئر کا یہ باب ختم ہونا تکلیف دہ ہے، لیکن میسی سب کچھ دے کر جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی طرف سے کچھ باقی نہیں چھوڑا۔ رونالڈو نے اپنے پیغام کا اختتام انتہائی جذباتی انداز میں کرتے ہوئے میسی کو بھائی کہہ کر مخاطب کیا اور کہا کہ اب وہ آرام کریں، کیونکہ وہ اس کے حقدار ہیں۔ میسی نے 2026 ورلڈ کپ کے فائنل میں ارجنٹینا کی اسپین کے ہاتھوں شکست کے بعد قومی ٹیم سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کیا اور یوں ان کا بین الاقوامی سفر اختتام پذیر ہوا، جس میں انہوں نے ارجنٹینا کے لیے 207 میچز میں 125 گول کیے۔ وہ 2021 اور [illegible] 2024 میں کوپا امریکا جبکہ 2022 میں ورلڈ کپ جیتنے والی ارجنٹینا کی ٹیم کا حصہ اور کپتان رہے۔ میسی کی ریٹائرمنٹ اس لیے بھی نمایاں ہے کہ 2016 میں کوپا امریکا فائنل میں چلی کے ہاتھوں شکست کے بعد وہ پہلی مرتبہ بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکے تھے۔ اس وقت رونالڈو نے میسی کے فیصلے پر ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ لوگوں کو ان کے جذبات کو سمجھنا چاہیے اور پنالٹی ضائع ہونا کسی کھلاڑی کو برا [illegible] نہیں بنا دیتا۔ رونالڈو نے اس وقت یہ امید بھی ظاہر کی تھی کہ میسی دوبارہ ارجنٹینا کے لیے کھیلیں گے۔ رونالڈو کی وہ خواہش پوری ہوئی اور میسی نے واپسی کے بعد ارجنٹینا کے ساتھ اپنے کیریئر کا سنہری ترین دور دیکھا۔ اب دوسری مرتبہ قومی ٹیم سے علیحدگی کے موقع پر رونالڈو کا تازہ پیغام دونوں عظیم کھلاڑیوں کے درمیان کئی دہائیوں پر محیط تاریخی رقابت کے ساتھ ساتھ باہمی احترام کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

لیونل میسی کے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اپنے کیریئر کے دوران کمائی گئی دولت کی تفصیلات منظر عام پر آ گئیں

اسلام آباد (این این آئی) ارجنٹائن کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی کی دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اپنے کیریئر کے دوران کمائی گئی دولت کی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ 39 سالہ لیونل میسی نے 2005 میں ارجنٹائن کی جانب سے اپنا پہلا میچ کھیلا تھا، اپنے بین الاقوامی کیریئر کے دوران انہوں نے 207 میچز میں 125 گول کیے۔ فٹبال کی تاریخ کے عظیم ترین اور امیر ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے میسی نے اپنے شاندار کیریئر کے دوران 1 ارب ڈالرز سے زائد کی دولت کمائی۔ میسی نے 31 اگست 2026 کو ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، ان کی قیادت میں ارجنٹائن نے 2021 کا کوپا امریکا 2022 کا فیفا ورلڈ کپ اور 2024 کا کوپا امریکا اپنے نام کیا۔ فوربز کے مطابق لیونل میسی نے اپنے پورے کیریئر میں مجموعی طور پر تقریباً 1.8 ارب ڈالرز کمائے۔

دکھ سے کہنا پڑتا ہے اپنی مرضی کے بندے لے کر آتے ہیں، مشتاق احمد

قومی ٹیم میں صحیح شعبے میں صحیح بندہ لانے کا کوئی سسٹم نہیں، میری سنی نہیں گئی، انٹرویو

کراچی (این این آئی) پاکستان کے سابق اسپن بولنگ کوچ مشتاق احمد نے کہا ہے کہ مجھے دکھ سے کہنا پڑتا ہے کہ اپنی مرضی کے بندے لے کر آتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں سابق کرکٹر مشتاق احمد نے کہا کہ قومی کرکٹ ٹیم کی اس وقت کارکردگی باعث شرمندگی ہے، ناصر حسین، مائیکل اتھرٹن جیسے لوگ جب کھیلتے تھے تو ہماری کارکردگی بولتی تھی، پچھلے ڈھائی سال سے جو کچھ ہو رہا ہے اس کا خمیازہ سب بھگتتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جتنی بھی باتیں کی جاتی ہیں ان کا جواب ہمارے کھلاڑیوں کو کارکردگی اور سسٹم کو دینا پڑتا ہے، کارکردگی پر کسی ایک کو ہٹانے سے ڈریسنگ روم کا مورال گر جاتا ہے، کھلاڑیوں میں کارکردگی نہ دکھانے پر ایکشن کا خوف ہوگا تو کچھ نہیں کر پائیں گے۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ قومی ٹیم میں صحیح شعبے کے لیے صحیح بندہ لانے کا کوئی سسٹم نہیں، یہ درست نہیں کہ جب کوئی ٹیم سسٹم سے نکلتا ہے تو کہتا ہے میری سنی نہیں گئی، کرکٹ میں بہتری کے لیے نیت کا ٹھیک ہونا اور کام آنا ضروری ہے۔ تجزیہ کار نعمان نیاز نے کہا کہ حماد بٹ، عامر جمال کو کھلایا پھر واپس نکال دیا، علی عثمان کو بھی ڈراپ کیا گیا، مائیک ہیسن وہ کوچ ہے جس نے ابرار کو باہر بٹھا دیا جو دنیا کی رینکنگ پر تھا۔

بسیمہ، مختلف کلبوں اور ٹیموں میں کھیلوں کی وردیاں تقسیم

نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا انتہائی ضروری ہے، شرکاء کا خطاب

بسیمہ (یو این اے) بسیمہ میں کھیلوں خصوصاً فٹبال کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور مقامی فٹبال کلبوں کو سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اہم اور قابل تحسین اقدام سامنے آیا ہے، جہاں ایم پی اے واشک زاہد علی ریکی، جمعیت علمائے اسلام تحصیل بسیمہ کے امیر و قبائلی رہنما میر خدائے رحیم عیسی زئی اور اسپورٹس آفیسر واشک سید عمران شاہ کی جانب سے بسیمہ کے مختلف فٹبال کلبوں اور ٹیموں کے لیے فٹبال کی وردیاں فراہم کی گئیں۔ وردیوں کی تقسیم کے حوالے سے جنگل ریسٹ ہاؤس بسیمہ میں ایک پروقار پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں سینئر فٹبالر محمد اسلم عیسی زئی، سیکریٹری سلام عیسی زئی، نیشنل ریفری کیپٹن نزیر سوزو، کیپٹن قاسم اعجاز حسین ہادی کیپٹن ادریس راقم کیپٹن نعمت کیپٹن میر آحمد شوباز کیپٹن نصیب اللہ اور دیگر کھیلوں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران مختلف فٹبال ٹیموں کے کپتانوں میں کھیلوں کی وردیاں تقسیم کی گئیں، جس پر مقامی کھلاڑیوں اور کھیلوں سے وابستہ حلقوں نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کو نوجوانوں کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا اس موقع پر کھیلوں سے وابستہ شخصیات نے کہا کہ بسیمہ میں فٹبال کا کھیل طویل عرصے سے نوجوانوں میں غیر معمولی مقبولیت رکھتا ہے۔ محدود وسائل اور سہولیات کی کمی کے باوجود مقامی کھلاڑی اپنی محنت، جذبے اور صلاحیتوں کے ذریعے مختلف سطحوں پر اپنی شناخت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں فٹبال کلبوں کو کھیلوں کا سامان اور وردیاں فراہم کرنا نہ صرف کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہے بلکہ اس سے نوجوان نسل کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں بھی مدد ملے گی شرکاء نے بالخصوص سینئر فٹبالر کیپٹن محمد اسلم عیسی زئی کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہتے ہوئے کہا کہ بسیمہ میں کھیلوں کے فروغ اور فٹبال کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کیپٹن محمد اسلم عیسی زئی نے ہمیشہ مثبت، مخلصانہ اور فعال کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے محض میدان میں کھیلنے تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کو متحد کرنے، فٹبال کلبوں کو متحرک رکھنے، کھیلوں سے متعلق مسائل اجاگر کرنے اور متعلقہ حکام تک کھلاڑیوں کی آواز پہنچانے کے لیے بھی مسلسل کوششیں کی ہیں مقررین کا کہنا تھا کہ کیپٹن محمد اسلم عیسی زئی کا شمار ان سینئر فٹبالرز میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر بسیمہ کے نوجوانوں اور کھیلوں کے لیے اپنی توانائیاں صرف کی ہیں۔ ان کا سنہری کردار اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ انہوں نے نئی نسل کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں کھیل کے میدان سے وابستہ رکھنے کی کوشش کی اور مختلف فٹبال ٹیموں کے درمیان رابطے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کیا۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے انٹرنیشنل باکسر شعیب خان ملاقات کر رہے ہیں

تھائی لینڈ کے خلاف ایونٹ کا پہلا میچ، جیتنے کی کوشش کریں گے، سعدیہ اقبال

کیمپ میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملا، کمی کو بہتر کرنے کا موقع ملتا ہے، گفتگو

دبئی (این این آئی) قومی ویمن کرکٹر سعدیہ اقبال نے کہا ہے کہ ویمنز ایشیا کپ کے لیے تیاری بہت اچھی ہے، دبئی آنے کے بعد تین ٹریننگ سیشنز کیے ہیں اور کنڈیشنز سے ہم آہنگ ہو گئے ہیں۔ ایک انٹرویو میں سعدیہ اقبال نے کہا کہ جہاں ہمیں کمی محسوس ہو رہی تھی، ان چیزوں پر بھرپور کام ہو رہا ہے، ہر کوئی کھیل سے لطف اندوز ہو رہا ہے اور اچھی کارکردگی کیلئے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تھائی لینڈ کے خلاف ایونٹ کا پہلا میچ ہے، مثبت رہیں گے، بہترین کھیل پیش کر کے جیتنے کی کوشش کریں گے۔ سعدیہ اقبال نے کہا کہ لڑکوں کے ساتھ کھیل کر اعتماد آتا ہے، کیمپ میں لڑکوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملا، میچز میں جن شعبوں میں کمی ہو، انہیں بہتر کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دبئی کی پچز اسپنرز کیلئے مددگار ثابت ہوتی ہیں، اسی طرح پلان اور تیاری بھی کی ہے، ہمارا اسپن کا شعبہ اچھا ہے اور اچھا رزلٹ سامنے آئے گا۔

چھٹے ورلڈ نومیڈ گیمز میں پاکستان کے دستے کی شرکت دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی، وزیر اعظم

بشکک (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ انہیں بشکیک میں منعقد ہونے والے چھٹے ورلڈ نومیڈ گیمز میں پاکستان کے دستے کی شرکت دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے کھلاڑی ایک قابل فخر قوم کے رنگوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ثقافتی ورثے، مہارت اور کھیلوں کے جذبے کے اس جشن میں شریک ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی نیک خواہشات ٹیم پاکستان کے ساتھ ہیں۔

دورہ انگلینڈ میں مایوس کن کارکردگی، پی سی بی کے فیصلوں پر غیر ملکی کرکٹرز بھی برس پڑے

پی سی بی مسلسل ٹیم کے ساتھ تبدیلیاں کرتا رہتا ہے، نکی آرتھر' کھلاڑیوں کو واپس بھیجنے سمیت اتنی تبدیلیاں، کیا واقعی یہ سب ہوا ہے؟، کیون پیٹرسن

پی سی بی نے لارڈز ٹیسٹ میں شکست کے بعد امام الحق سمیت 7 کھلاڑیوں کو ٹیم سے ریلیز کر دیا تھا' رپورٹ

[illegible] کپتان کیون پیٹرسن نے بھی پاکستان ٹیم میں ہونے والی تبدیلیوں پر حیران ہو کر کہا ہے کہ کھلاڑیوں کو واپس بھیجنے سمیت اتنی تبدیلیاں، کیا واقعی یہ سب ہوا ہے؟ واضح رہے کہ پی سی بی نے لارڈز ٹیسٹ میں شکست کے بعد امام الحق سمیت 7 کھلاڑیوں کو ٹیم سے ریلیز کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ انگلینڈ پاکستان کے خلاف 3 ٹیسٹ میچز کی سیریز کے ابتدائی دونوں میچز جیت چکا ہے۔

قومی ٹیم کی ناقص کارکردگی کے ذمہ دار مائیک ہیسن نہیں سب ہیں، ثقلین مشتاق

ورلڈ رینکنگ میں اوپر لانے کیلئے 3 سے 4 سال فریم ورک بنانا ہوگا، انٹرویو

کراچی (این این آئی) پاکستان کے سابق اسپنر ثقلین مشتاق کا کہنا ہے کہ قومی ٹیم کی ناقص کارکردگی کے ذمہ دار مائیک ہیسن نہیں سب ہیں۔ ایک انٹرویو میں سابق کرکٹر ثقلین مشتاق نے کہا کہ قومی ٹیم میں کسی ایک شعبے یا شخص کو ذمہ دار نہیں کہہ سکتے ناقص کارکردگی کے سب ذمہ دار ہیں جب کسی کو دل کا عارضہ ہو تو وہ دل کے ماہر کے پاس جاتے ہیں، ٹیم کے لیے فاسٹ بولر، اسپن، بیٹنگ اور فیلڈ کا ایک ذمہ دار بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ کے ہر شعبے کے لیے الگ پروفیشنل ہونا چاہیے، ہر فارمیٹ میں قومی ٹیم کی کارکردگی سب کو نظر آ رہی ہے اس لیے ہمیں ذمہ داری کو قبول کرنا چاہیے اور بہتری کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ ثقلین مشتاق نے کہا کہ ورلڈ رینکنگ میں اوپر لانے کے لیے ٹیم کو 3 سے 4 سال کا فریم ورک بنانا ہوگا۔ سابق اسپن بولنگ کوچ نے کہا کہ ٹیکنیک محدود ہوتی ہے مائنڈ سیٹ اور صورت حال کے مطابق چلانا ہوتا ہے، سعود شکیل 97 رنز بنائے کیونکہ اس کو پتا تھا کہ کس طرح بولرز کو کھیلنا ہے، سعود نے اپنی اہلیت کے مطابق ذہنی طور پر توجہ مرکوز کی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل چیزوں کو لے کر بیٹھیں گے تو آگے نہیں بڑھ سکتے، رزلٹ کا مطلب یہ ہے کہ سسٹم میں کرپشن ہے اور اچھے لڑکوں کو سلیکٹ نہیں کیا جاتا۔

الینا جیلینا ماضی میں میرے ٹینس حریف کو ڈیٹ کرتی تھیں، نوواک جوکووچ کا انکشاف

[illegible]

بلوچستان ٹیکوانڈو ایسوسی ایشن کا تیسرا جنرل کونسل اجلاس طلب

اجلاس 5 ستمبر 2026 کو 3 بجے فٹ بال ہاؤس ایوب اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا

[illegible]

کھیل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، ماسٹر امام بخش

[illegible]

قومی کھلاڑیوں کیلئے پہلی فلائٹ سے واپس بھیجنے جیسے جملے توہین آمیز ہیں، شعیب ملک

[illegible] تک لے جانے والے کپتان شعیب ملک نے کہا ہے، کسی کو کسی کی عزت کی پرواہ نہیں ہے۔

نصیر آباد: پولیو مہم موثر بنانے کیلئے جامع حکمت عملی، انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی زیر صدارت اجلاس، گزشتہ مہم کی کارکردگی اور درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا

مائیکرو پلاننگ، ٹیموں کی نقل و حرکت، بچوں کی کوریج اور سیکیورٹی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن DPEC کا اہم اجلاس گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی اور آئندہ مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی ڈپٹی ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر طاہر حسین عمرانی پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس ایم طارق شہباز۔ ڈاکٹر یسین کو مینٹ کے صدام حسین سمیت اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی نے گزشتہ پولیو مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل مشکلات اور مختلف علاقوں میں ٹیموں کو درپیش چیلنجز ٹیموں کی کارکردگی بچوں کی کوریج رہ جانے والے بچوں انکاری والدین مائیکرو پلاننگ، ٹیموں کی نقل و حرکت، سیکیورٹی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی اجلاس میں آئندہ پولیو مہم کو مزید موثر منظم اور کامیاب بنانے کے لیے جامع حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مہم سے قبل تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جائے اور مائیکرو پلانز کو زمینی حقائق کے مطابق مرتب کرتے ہوئے ہر یونین کونسل اور دور دراز علاقے میں پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں تک رسائی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور لاعلاج مرض ہے، تاہم موثر حفاظتی اقدامات اور ویکسین کے ذریعے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر پولیو مہم کے دوران پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ گزشتہ مہم کے دوران سامنے آنے والی خامیوں اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، پولیو ٹیموں کی موثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور فیلڈ میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائی جائے

قلات، ترقیاتی کام اور سیوریج کا تکمیل پانا قابل تعریف ہے، میر جہانزیب جنگ

قلات (یو این اے) جنگ قبیلہ کے سرکردہ شخصیت اور سیاسی رہنما سردارزادہ میر جہانزیب جنگ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری میونسپل کمیٹی کے محدود وسائل کے باوجود قلات سٹی میں ترقیاتی کام کرنا اور رحیم آباد کونک میں سیوریج کا کام مکمل کرنا قابل تعریف ہے نوابزادہ میر شعیب جان زہری کا شمار قلات اور جھالاوان کی ان باوقار ملنسار اور عوام دوست شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی زندگی خدمت خلق قبائلی روایات کے احترام اور علاقہ قلات کے اجتماعی مفادات کیلئے وقف کر رکھی ہے وہ نہ صرف ایک معتبر قبائلی شخصیت ہے بلکہ ایک ایسے رہنما بھی ہے جن کا طرز سیاست ذاتی مفاد کے بجائے اجتماعی بھلائی پر مبنی ہے نوابزادہ نہ صرف قلات کے مقبول لیڈر ہے بلکہ نوجوانوں کے رول ماڈل بھی ہے ان کے شخصیت میں عاجزی بردباری وسعت ظرف اور عوام سے قریب جیسی خوبیاں نمایاں طور پر نظر آتے ہیں قلات سٹی میں میونسپل کمیٹی فنڈ سے ترقیاتی کام جاری ہے جو کہ قابل تعریف ہے۔

اوستہ محمد: پولیس کی کارروائی، مطلوب ملزم گرفتار

ڈکیتی کے مقدمے میں مطلوب طارق ولد حاکم کو ڈومب شاخ سے گرفتار کیا

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد سٹی پولیس و سی آئی اے کا مشترکہ کامیاب کارروائی ڈکیتی کے مقدمہ میں مطلوب ملزم گرفتار عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد، محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی اوستہ محمد ندیم احمد بہرانی، انچارج سی آئی اے کرم حسین ببر اور انچارج اینٹی نارکوٹکس محمد اسلم رند نے مشترکہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مطلوب ملزم طارق ولد حاکم، قوم جمالی، سکنہ ڈومب شاخ اوستہ محمد کو گرفتار کر لیا۔ مزید کارروائی ہے کہ بھی پولیس کر رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

اوستہ محمد، ایس ایچ او ندیم بحرانی گرفتار ملزم کے بارے میں تفصیلات بتا رہے ہیں

خضدار: چنال قوم کا سات سالہ خونی تنازع جرگے سے ختم

فریق دوم کے معاملے میں تیس لاکھ روپے خون بہا مقرر، دونوں جانب سے رضامندی ظاہر

خضدار (بیورو رپورٹ) چنال ہاؤس شہزاد سٹی خضدار میں چنال قوم کے دو فریقین کے درمیان گزشتہ تقریباً سات سالوں سے جاری خونی تنازعے کو چنال قبائل کے معتبرین اور قبائلی رہنماؤں کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں بالآخر خوش اسلوبی سے حل کر دیا گیا یہ بات چنال قومی اتحاد کے ترجمان نے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ فریق اول محمد یعقوب ولد محمد مراد چنال اور فریق دوم محمد ولد میر حسن چنال کے درمیان جاری خونی تنازعے کے خاتمے کے لیے چنال ہاؤس شہزاد سٹی میں ایک اہم جرگہ منعقد ہوا جس کی سربراہی و سرپرستی وڈیرہ عبدالنبی چنال، مرکزی رہنما حاجی منظور احمد چنال اور چنال قومی اتحاد پاکستان ضلع خضدار کے چیئرمین حاجی محمد انور چنال سمیت چنال قوم کے دیگر معتبرین نے کی جرگے میں دونوں فریقین کے موقف کو سنا گیا اور باہمی مشاورت قبائلی روایات بھائی چارے اور چنال قوم کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا فریق دوم کے معاملے میں خون بہا کی رقم 30 لاکھ روپے مقرر کی گئی جسے دونوں فریقین نے باہمی رضامندی سے قبول کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا دونوں فریقین نے جرگے کے فیصلے کو خوش اسلوبی سے تسلیم کیا اور ایک دوسرے کو دل سے معاف کرتے ہوئے بغل گیر ہو کر شیر و شکر ہو گئے۔ اس موقع پر چنال قوم کے معتبرین نے کہا کہ آئندہ کسی بھی معاملے میں کسی قسم کا چارہ جوئی نہ ہوگا اور نہ ہی چہارم لیا جائے گا چنال قوم کے معتبرین نے اس موقع پر کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ذات کی خاطر حق سچ اور انصاف کا ساتھ دیں گے

قلات، ڈی سی عائشہ زہری پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

CORRIGENDUM

It is hereby informed that, owing to unavoidable administrative reasons, the date for opening of the tender has been revised. Accordingly, the tender opening date is hereby extended from 09th September 2026 to 16th September 2026. The tender notice was published in both English and Urdu dailies vide PID(Q)No.69/26 dated 28-08-2026.

Assistant Director (Admn)
Federal Government Organization,
Near Civil Line Police Station, Opposite Governor House Zarghoon Road, Quetta
Tel: 081-9201974, Email: fgobphq@gmail.com

PID(Q)80/26

اسسٹنٹ کمشنر چھتر کی سربراہی میں کھلی کچہری کا انعقاد

نصیر آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و چیف سیکریٹری بلوچستان کے احکامات کی روشنی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی خصوصی ہدایت پر تحصیل چھتر میں اسسٹنٹ کمشنر چھتر بشیر احمد کی سربراہی میں عوامی مسائل کے فوری ازالے شہریوں کو درپیش مشکلات کے حل اور بنیادی سرکاری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں مختلف ضلعی محکموں کے افسران ضلعی سربراہان اور ان کے نمائندگان سمیت علاقے کے عمائدین زمینداران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل اور مشکلات تفصیل سے بیان کرتے ہوئے مختلف محکموں سے متعلق شکایات پیش کیں عوام کی جانب سے امن و امان کی صورتحال صحت و طبی سہولیات کی عدم دستیابی بنیادی مراکز صحت میں ادویات کی کمی زراعت کے شعبے میں درپیش مسائل زراعت افسران کی عدم دستیابی لائیو سٹاک سے متعلق مسائل اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق شکایات اور مطالبات سامنے رکھے گئے

بیلا، لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تاخیر پر تشویش، اختیار اسسٹنٹ کمشنر کو دینے کا مطالبہ

بیلا (یو این اے) لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کا اختیار اسسٹنٹ کمشنر بیلا کو دیا جائے تاکہ اجرا کا عمل آسان اور بروقت ہو سکے اجرا کمیٹی کے بیشتر ارکان کی ماہانہ میٹنگ میں مسلسل غیر حاضری بھی اجرا میں تعطل و تاخیر کا سبب بنی ہوئی ہے بیلا کے سیاسی سماجی و شہری حلقوں نے لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا میں تعطل و تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیلا میں لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کا اجرا کافی مشکل اور دیرپا ہے اجرا کمیٹی کے اکثر اراکین مسلسل ماہانہ میٹنگ میں غیر حاضر ہوتے ہیں جس کے سبب درخواستوں کی چھان بین کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے

اختیار احمد عباسی کی انجم کاکڑ سے ملاقات

صحبت پور (آن لائن) انجمن اساتذہ پاکستان کے سابق صوبائی صدر بلوچستان اختیار احمد عباسی کی صوبائی جنرل سیکریٹری بلوچستان انجم کاکڑ سے ملاقات اور جشن عید میلاد النبی کے پروگراموں میں بھرپور شرکت کرنے پر مبارکباد دی اور آئندہ بھی اسی طرح مذہبی اسلامی یا پاکستان سے متعلق کوئی پروگرامز میں بھرپور شرکت کی یقین دہانی اس موقع پر انجم کاکڑ نے انہیں بلوچستان میں انجمن اساتذہ پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والی سرگرمیوں سے آگاہی دی جس پر اختیار احمد نے مطمئن ہوتے ہوئے مزید جوش جذبے سے کام کرنے کی تلقین کی اس موقع پر صوبائی جنرل سیکریٹری انجم کاکڑ کا کہنا تھا کہ انجمن اساتذہ پاکستان کے تمام ذمہ داران سے رابطے میں ہیں مرکزی صدر محمد ندیم اشرفی مرکزی جنرل سیکریٹری محمد شریف زاہد مرکزی چیف الیکشن کمشنر محمد شاہد اقبال فریدی ہمیشہ رابطے میں رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً ضرورت کے لحاظ سے ہدایات دے کر ہماری رہنمائی بھی کرتے رہتے ہیں اور بہت جلد مرکزی قائدین نے بلوچستان کا دورہ کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی ہے ماہ نومبر میں مرکزی قائدین کی آمد کے موقع پر بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اساتذہ سے ملاقاتیں اور تنظیمی پیغام پہنچانے کے ساتھ اساتذہ کرام کے جملہ مسائل بھی زیر بحث آئیں گے

صحبت پور: ماں کے دودھ کی اہمیت اجاگر، آگاہی ریلی منعقد

بریسٹ فیڈنگ ویک کے سلسلے میں سیمینار، ماں کے دودھ کی افادیت پر شعور اجاگر کیا گیا

مقررین نے نومولود بچوں کی صحت مند نشوونما کیلئے ماں کا دودھ بہترین غذائی ذریعہ قرار دیا

صحبت پور (نامہ نگار) بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹریٹ، یونیسیف اور محکمہ صحت بلوچستان کے اشتراک سے ضلع صحبت پور میں ورلڈ بریسٹ فیڈنگ ویک کے حوالے سے ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت اجاگر کرنے کے لیے سیمینار اور آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا اہتمام مرحوم میر ظہور حسین کھوسہ ہال ضلع کونسل میں نیوٹریشن پروگرام کے ضلعی کوآرڈینیٹر عزیر احمد مینگل کی جانب سے کیا گیا سیمینار میں ڈپٹی ڈی ایچ او محمد عارف داجلی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت خالد حسین چنہ، سوشل ویلفیئر آفیسر محمد وسیم کھوسہ، تنویر ترین، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر پی ایم یو ہیلتھ ظہیر احمد، ضلعی کوآرڈینیٹر نیوٹریشن عزیر احمد، ایم این ای پی پی ایچ آئی محمد عرفان کھوسہ، نگہت کھوسہ، جناح پریس کلب کے عہدیداران، لیڈی ہیلتھ ورکرز، سول سوسائٹی اور کمیونٹی کے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین کا خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ماں کا دودھ نومولود بچوں کے لیے قدرت کا بہترین اور مکمل غذائی ذریعہ ہے، جو بچے کی صحت مند نشوونما، قوت مدافعت اور بیماریوں سے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں میں ماں کے دودھ کی اہمیت اور فوائد کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، جبکہ بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ماں کا دودھ پلانا اور ابتدائی چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ دینا بچے کی بہتر صحت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عالمی سطح پر منائے جانے والے ورلڈ بریسٹ فیڈنگ ویک کا مقصد معاشرے میں ماں کے دودھ کی اہمیت، فوائد اور بچوں کی صحت و بہتر مستقبل کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ صحت، نیوٹریشن پروگرام، یونیسیف، لیڈی ہیلتھ ورکرز اور دیگر متعلقہ ادارے آگاہی فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے آگاہی ریلی بھی نکالی گئی، جس میں شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ ریلی کے شرکاء نے عوام خصوصاً ماؤں میں بچوں کو ماں کا دودھ پلانے کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

چمن، ڈی سی حبیب احمد بنگلزئی پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

درخت قومی اثاثہ، شجرکاری نئی نسل کے مستقبل کی ضمانت ہے، طاہر ہمایوں

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سبی نے پودا لگا کر مون سون شجرکاری مہم کا افتتاح کیا

درختوں کی آبیاری نئی نسل کی آبیاری، عوام بھی شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیں

سبی (سلیم گشکوری سے) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سبی طاہر ہمایوں نے کہا ہے کہ درخت ہمارا قومی اثاثہ ہیں، درختوں کی آبیاری نئی نسل کی آبیاری کے مترادف ہے، عوام شجرکاری کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، شہر کے مختلف مقامات پر درخت لگا کر عوام کے لیے پرفضا ماحول بنایا جائیگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں مون سون شجرکاری مہم کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سیشن جج سبی نے پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا، اس موقع پر ایڈیشنل سیشن جج سبی عزیز احمد مینگل، جوڈیشل مجسٹریٹ خلیل احمد لاشاری، سپرنٹنڈنٹ سید فرید شاہ، شیر دل مرغزانی، سبی بار کے جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ سید نوید شاہ، عبدالواحد درانی ایڈووکیٹ، محمد انیس ایڈووکیٹ، سبی پریس کلب کے صدر سعید الدین طارق نے پودے لگا کر شجرکاری مہم میں حصہ لیا اس موقع پر ناظم جنگلات سبی ڈویژن سید طارق شاہ، اور محکمہ جنگلات کے دیگر آفیسران بھی موجود تھے۔ مون سون شجرکاری مہم کے دوران ڈسٹرکٹ سیشن جج سبی طاہر ہمایوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے جبکہ درخت ہمارا قومی اثاثہ ہیں

جعفرآباد، ڈی سی خالد خان پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز ایف سی بلوچستان نارتھ کوئٹہ

ٹینڈر نوٹس برائے ایم ٹی سپیئر پارٹس برائے مالی سال 2026-2027

1۔ ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز بلوچستان کوئٹہ کو تمام فرمز، اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیداروں سے جو کہ سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو پاکستان کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل ہیں، ایم ٹی سپیئر پارٹس برائے مالی سال 2026-2027 کی سپلائی کیلئے سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔
2۔ بولی کے دستاویزات، جن میں بولی کی تمام ہدایات و تفصیلات وغیرہ موجود ہیں وہ ایم ٹی برانچ ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز بلوچستان کوئٹہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
3۔ سربمہر ٹینڈر دستاویزات میں ہدایات کے مطابق کرنا ہوگی اور ایم ٹی برانچ ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز بلوچستان کوئٹہ میں مورخہ 17 ستمبر 2026 بوقت 11:30 بجے تک جمع کروانا لازم ہوگی اور ٹینڈرز اسی روز بوقت 12:00 بجے کھولے جائیں گے۔
4۔ ہر آئٹم کے نرخ ایم ٹی برانچ ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز بلوچستان کوئٹہ میں نمونے کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔
5۔ کال ڈیپازٹ یا بینک ڈرافٹ بنام کمانڈر ہیڈکوارٹر چلتن رائفلز ہر ٹینڈر کیساتھ منسلک ہوگا۔ ورنہ ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا جس کی تفصیل درج ذیل ہیں
ا۔ رجسٹرڈ فرمز، اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیدار حضرات - کل مالیت کا 5%
۲۔ غیر رجسٹرڈ فرمز، اور جنرل مینوفیکچرز اور ٹھیکیدار حضرات - کل مالیت کا 8%
6۔ ٹینڈر میں دیئے گئے ریٹ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ سے لیکر 30 جون 2027 تک (Valid) کارآمد ہونگے۔
7۔ ٹینڈر یا بولی دستاویز پر کٹنگ، دوبارہ لکھائی یا لکھائی نہ پڑھے جانے کی یا پرنٹ نہ ہونے کی صورت میں بولی قابل قبول نہیں ہوگی۔
8۔ ہیڈکوارٹرز چلتن رائفلز کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کوئی ایک یا تمام ٹینڈرز پیپرا رولز 2004 کے تحت منظور یا مسترد کر دیں۔ مشروط ٹینڈرز قابل قبول نہیں ہوں گے۔
9۔ یہ ٹینڈرز پیپرا ویب سائٹ www.ppra.org/pk اور ہیڈکوارٹرز فرنٹیئر کور بلوچستان ویب سائٹ www.fcbalochistan.gov.pk پر بھی ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔
10۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 081-2864174 ایکسٹینشن 124 کوئٹہ پر رابطہ کریں۔

میجر برائے کمانڈر ہیڈکوارٹرز چلتن رائفلز
(عبدالمعید پراچہ)

PID(Q)79/26

بقیہ 1 دہشتگرد ہلاک

علاقے تو کچا اور پنجپین کے علاقے زیارت کراس میں کارروائیاں کی گئیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کارروائیوں کے دوران بھارتی حمایت یافتہ فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 21 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ روز دہشت گردوں نے این 40 کوئٹہ تفتان شاہراہ پر آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی، فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے بھتہ خوری کے لیے غیر قانونی ناکہ قائم کیا تھا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 11 دہشت گرد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں نے کسٹمز ہاؤس میں داخل ہونے کی کوشش کی، سکیورٹی فورسز نے موثر کارروائی کرتے ہوئے شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، فرار ہونے والے دہشت گردوں کو بھی سکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کسٹمز ہاؤس پر حملہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کا مظہر تھا، جس کا مقصد کسٹمز حکام کو ان کے قانونی فرائض کی انجام دہی سے روکنا اور علاقے میں مجرمانہ سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فائرنگ کے تبادلے کے دوران دھرتی کے چھ بہادر سپوتوں، جن میں دو افسران اور محکمہ کسٹمز کا ایک سرکاری اہلکار بھی شامل تھا، نے فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق علاقے میں باقی ماندہ دہشت گردوں کے خاتمے اور مقامی آبادی کے ساتھ ساتھ اہم قومی شاہراہوں کی حفاظت اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے گردونواح میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق وفاقی ایپکس کمیٹی برائے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری کے تحت عزم استحکام کے وژن کے تحت جاری دہشت گردی کے خلاف بلاامتیاز مہم پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے کسٹمز ہاؤس پر دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے اور کوئٹہ۔تفتان ہائی وے پر دہشت گردوں کی جانب سے غیر قانونی چیک پوسٹ قائم کر کے مسافروں کی نقل و حرکت متاثر کرنے کی کوششیں ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں صدر پاکستان نے فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ صدر مملکت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے دوران دو افسران اور کسٹمز کے ایک اہلکار سمیت چھ بہادر جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس بھی کیا۔ صدر زرداری نے کہا کہ شہداء نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔

بقیہ 2 میر سرفراز بگٹی

ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ علاقے میں جاری کلیئرنس آپریشن کو مزید مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 3 وزیراعظم

نامہ بڑھتی جغرافیائی کشیدگی سے دوچار ہے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، پانی ہمارے خطے کی زندگی اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت ہے، پانی کو سیاسی مقاصد یا دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول ہے، عالمی معاہدوں پر ان کے روح کے مطابق مکمل عملدرآمد ضروری ہے، پاکستان پرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے، دہشتگردوں کو افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں کرنے دی جا سکتی، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہباز شریف کا کہنا تھا عالمی امن واستحکام کیلئے ایس سی او ایک اہم پلیٹ فارم ہے، ایس سی او کے 25 سال مکمل ہونا اہم سنگ میل ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمہ دار رکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی منظرنامہ بڑھتی جغرافیائی کشیدگی سے دوچار ہے، ایس سی او مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے اجتماعی عزم کی علامت ہے، اور پاکستان تنازعات کے پرامن حل اور بین الاقوامی قانون پر یقین رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا حالیہ بحران نے محفوظ توانائی راہداریوں کی اہمیت واضح کردی، پاکستان نے علاقائی بحران کے دوران امن کے لیے موثر کردار ادا کیا، پاکستان کی سفارتی کوششیں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخط تک پہنچیں، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، پاکستان پائیدار علاقائی امن کیلئے پرعزم ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا، پانی ہمارے خطے کی زندگی اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت ہے، پانی کو سیاسی مقاصد یا دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول ہے، عالمی معاہدوں پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق مکمل عمل ہونا ضروری ہے۔ فلسطین کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف کا کہنا تھا غزہ اور مغربی کنارے میں انسانی المیہ ناقابل تصور مصائب کا باعث ہے، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا دہشت گردی خطے کو درپیش سنگین ترین خطرات میں سے ایک ہے، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار سے زائد جانوں کی قربانیاں دیں، دہشت گردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کو 150 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان ہوا، پاکستان پرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے، دہشت گردوں کو افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں کرنے دی جا سکتی۔ وزیراعظم پاکستان نے کہا کہ سی پیک علاقائی معیشتوں کو یورپ و عرب سے جوڑنے کا اہم ذریعہ ہے، پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ میں توانائی اور آئی ٹی کو ترجیح دی جائے گی۔

بقیہ 4 چیئرمین شپ

سنبھال لی۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی بشکیک میں ایس سی او کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات ہوئی، ایس سی او سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے ایس سی او کی چیئرمین شپ کے لیے پاکستان کی ترجیحات اور حکمت عملی سے آگاہ کیا، ایس سی او سیکرٹری جنرل نے پاکستان کی ترجیحات کی حمایت اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ پاکستان اور ایس سی او سیکرٹریٹ نے چیئرمین شپ کے دوران قریبی رابطہ اور تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات میں سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ اور ایس سی او کے قومی رابطہ کار محمد فیصل بھی شریک تھے۔ پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ کے دوران تنظیم کی ترجیحات آگے بڑھانے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 5 امریکی حملہ

کی آوازیں سنی گئیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر ایران نے جوابی کارروائی کی تو اس بار امریکہ کا ردعمل 'سخت اور وسیع' ہو گا۔ اس سے پہلے امریکی سینٹرل کمانڈ نے بتایا تھا کہ امریکہ نے پاسداران انقلاب کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ فاکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ منگل کی شب امریکہ نے ایران پر جائز حملے کیے، جواب میں اگر ایران نے کارروائی کی تو امریکہ دوبارہ حملہ کرے گا۔ اس سے پہلے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ اردن میں امریکی اڈوں پر پاسداران انقلاب کے حملے کا 'سخت' جواب دیں گے۔ ایران نے اس حملے کو امریکی حملوں کا جواب قرار دیا۔

بقیہ 6 تیل کی قیمتیں

۔ برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 1.72 ڈالر یعنی 1.9 فیصد اضافے سے 92.21 ڈالر فی بیرل ہوگئی، جو 1046 جی ایم ٹی پر ریکارڈ کی گئی، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمت 2.12 ڈالر یعنی 2.47 فیصد اضافے سے 87.88 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ پیر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف مزید حملوں کی دھمکی دی تھی۔

بقیہ 7 پاسداران انقلاب

کا آغاز کر دیا ہے۔ ایران کے پاسداران انقلاب کے قریب سمجھی جانے والی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کی جوابی کارروائی میں میزائل اور ڈرونز داغے جا رہے ہیں۔ کرمان کے نائب گورنر برائے سیاسی و سکیورٹی امور رحمان جلالی نے کہا کہ امریکی حملوں میں جیرفت ہوائی اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور نہ ہی رن وے یا ہوائی اڈے کی عمارتوں کو کوئی نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ، مسلویہ انتظامیہ نے بھی شہر میں دھماکے کی آوازیں سنے جانے کی اطلاع دی ہے۔

بقیہ 8 گورنر

خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے مزید ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کے حوالے سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت متوازن اور یکساں ترقی کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور صوبے کے دور افتادہ و پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت حل، اداروں کی مؤثر کارکردگی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم اچھی حکمرانی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ انہوں نے گورننس میں شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی کے عمل میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور متعلقہ طبقات کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

بقیہ 9 پر شکایات

کرتے ہوئے ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ اگر امریکہ جون میں طے پانے والے عبوری معاہدے کے تحت اپنے وعدوں کی پاسداری کرتا ہے تو ایران فوری طور پر اس کا مثبت جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر امریکی صدر کے دستخط موجود تھے، تاہم اس دستاویز سے امریکہ کی وابستگی دو ہفتوں سے بھی کم عرصے تک برقرار رہی۔

بقیہ 10 ہرمز

دو ٹینکروں کو چند منٹوں کے وقفے سے نامعلوم پروجیکٹائلز سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق میرسکس کا کہنا ہے کہ تقریباً ایک وقت پیش آنے والے یہ واقعات عمانی کوریڈور میں خطرات میں مزید اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ کپلر کے اعداد و شمار کے مطابق دونوں ٹینکروں نے گذشتہ ہفتے جوبیہ ٹرمینل سے سعودی خام تیل کے 20 لاکھ، 20 لاکھ بیرل لادے تھے۔

بقیہ 11 بیرسٹر گوہر

اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ خوش آئند ہے اور یہ اچھی بات ہے کہ عدالتیں ہمیں انصاف دینا شروع کریں، ہمیں عدالتوں کے احکامات پر عملدرآمد کروانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 320 دن ہو گئے ہیں بانی سے ہماری کوئی ملاقات نہیں ہوئی، اور ان کی بانی سے آخری ملاقات 15 اکتوبر 2025 کو ہوئی تھی جبکہ حالیہ دنوں میں ان کی کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ بیرسٹر گوہر نے واضح کیا کہ 27 ستمبر کو وزیراعلیٰ سہیل آفریدی لیڈ کریں گے، ہم حقوق کیلئے آ رہے ہیں، پرامن ہوں گے اور کوئی تشدد نہیں ہوگا، نہ تو ہم ریاست یا صوبے کے وسائل استعمال کریں گے اور نہ ہی اڈیالہ جیل کے گیٹ توڑنے آ رہے ہیں بلکہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں انصاف دیا جائے، ہمارے مطالبات منظور ہونے چاہئیں اور ان پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم عدالتوں میں گئے، پارلیمنٹ اور سینیٹ میں آواز اٹھائی لیکن ہماری کسی نے نہیں سنی، بانی کے 7 سرائیں ہوئیں، 300 کیسز بنائے گئے اور وہ 3 سال سے جیل میں ہیں، اب بس ہونی چاہیے، ریاست کو اب ہاتھ اٹھانا چاہیے ورنہ اسے ملک اور قوم کی خیر نہیں ہوگی۔

بقیہ 12 خراج تحسین

اور تخریب کاری کے خلاف پوری قوم اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی نے بڑے جانی و مالی نقصان سے بچا لیا جس پر تمام سکیورٹی فورسز خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے کے دہشت گردوں کے تمام ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جائیگا۔

بقیہ 13 پیٹرولیم مصنوعات

جاری کردیا جس کا اطلاق رات 12 بجے سے کل کیلئے ہوگا

بقیہ 14 زرداری

کے دوران مختلف میڈیکل چیک اپ بھی کرائیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر زرداری لندن میں قیام کے دوران کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔ ذرائع کے مطابق صدر آصف علی زرداری سے مختلف وفود کی ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر زرداری کے ساتھ سلیم مانڈوی والا اور ان کے ذاتی معالج ڈاکٹر عاصم حسین بھی موجود ہیں۔

بقیہ 15 سرفراز بگٹی

میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و انتظامی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 16 خوارج ہلاک

ہوئے دو خوارجی دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا۔ یہ کامیاب کارروائی پولیس اور سی ٹی ڈی کی جانب سے مشترکہ طور پر رات کے اوقات میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران عمل میں لائی گئی۔ آپریشن کی قیادت ڈی ایس پی مرت نے کی جبکہ اس میں ایس ایچ او بنی، سی ٹی ڈی اور ویلج کونسل بیکوخیل کی مقامی امن کمیٹی کے اراکین نے بھی بھرپور شرکت کی۔ کارروائی کے دوران پولیس پارٹی کی جوابی اور موثر کارروائی کے نتیجے میں 2 دہشتگرد مارے گئے۔

بقیہ 17 شاہد رند

کی موثر کارروائی قابل تحسین ہے، 21 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر مسافروں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے ان کے عزائم کو ناکام بنا دیا اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ شہداء قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

بقیہ 18 وزیراعلیٰ

کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل پیکیج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔

بقیہ 19 عبدالناصر ہمتی

کرنے کو تیار ہے۔ تہران میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالناصر ہمتی نے کہا کہ ایران کے واجبات کی وصولی اور زرمبادلہ کے وسائل حاصل کرنے کا عمل جاری ہے۔ ملک کے پاس اندرونی ذخائر بھی موجود ہیں۔ انہوں نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے پاس کافی زرمبادلہ موجود ہے

بقیہ 20 معاہدہ طے

کمپنی بیکر ہیوز کے درمیان میپکو آئل اینڈ گیس اثاثوں کی پیداوار بہتر بنانے کے لیے معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدے کے تحت بیکر ہیوز اپنی جدید ٹیکنالوجی، تکنیکی مہارت اور مربوط صلاحیتوں کے ذریعے او جی ڈی سی کے پرانے تیل و گیس کنوؤں سے پیداوار بڑھانے میں معاونت کرے گا۔

بقیہ 21 اسکولز بند

منگل کو تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات پاکستان (پی ایم ڈی) کے مطابق جڑواں شہروں میں سب سے زیادہ 201 ملی میٹر بارش شمس آباد میں ریکارڈ کی گئی، جبکہ نیو کٹاریاں میں 186، گولڑہ میں 157 اور پی ایم ڈی ایچ کیو میں 146 ملی میٹر بارش ہوئی۔ شدید بارش کے پیش نظر راولپنڈی میں ہنگامی صورتحال نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ واسا، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ شدید بارش کے بعد جڑواں شہروں کے متعدد نشیبی علاقے اور اہم شاہراہیں زیر آب آ گئیں۔

بقیہ 22 نرمی کا فیصلہ

ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس نئی تجویز کے نتیجے میں ایک ایسی پالیسی ختم ہو جائے گی جو ایک دہائی سے زائد عرصے سے نافذ ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ H-1B ویزا رکھنے والوں کے شریک حیات کے لیے ورک پرمٹ ختم کرنا چاہتی ہے، اگر یہ تجویز منظور ہو جاتی ہے تو 2015ء میں نافذ کیے گئے اس ضابطے کو واپس لے لیا جائے گا، جس کے تحت اہل H-4 ویزا رکھنے والے گزشتہ 10 برس سے زائد عرصے سے امریکا میں قانونی طور پر کام کرنے کی اجازت حاصل ہے۔

بقیہ 23 اسلام آباد ہائیکورٹ

اور بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھا جائے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ جیل قوانین کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی فیملی سے ملاقات کروائی جائے، اور عمران خان کی بیٹوں سے ٹیلی فونک گفتگو کروائی جائے۔ عدالت کے فیصلے میں عمران خان کو روزانہ کی بنیاد پر اخبارات اور کتابیں فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے آڈیو ریکارڈر کے اس کا غلط استعمال ہوتو یہ سہولت واپس لے لی جائے، بانی پی ٹی آئی کو جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے نصرت بھٹو کیس، بیگم شمیم آفریدی کے فیصلوں کی روشنی میں درخواستیں قابل سماعت قرار دیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو عدالتی ہدایات پر عمل یقینی بنانے کا حکم دیا اور کہا کہ 15 دن میں عملدرآمد رپورٹ جمع کرائی جائے۔

بقیہ 24 ریشم کمار

شخصیت نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک انٹرویو میں ریشم کمار نے کہا کہ عمران خان کے ساتھ 4 سے 5 ملاقاتوں کے بعد 14 اگست کو باقاعدہ کیک بھی کاٹا گیا، ریلیف کا عمل شروع ہو چکا ہے اور چند دنوں میں سب نظر آ جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک نیا ماڈل بننے جا رہا ہے، جس پر 15 ستمبر سے 15 نومبر کے درمیان عملدرآمد متوقع ہے، اس نظام میں بانی پی ٹی آئی سمیت تمام فریقین آن بورڈ ہیں۔ رکن قومی اسمبلی نے خبردار کیا کہ جو نئے ماڈل میں رکاوٹ ڈالے گا اسے باہر کر دیا جائے گا اور ان لیگ رکاوٹ بنی یا شفقت اعلیٰ عظمیٰ کی تو نیا سیٹ اپ بن سکتا ہے۔

بقیہ 25 زیارت کراس

اور ریسکیو فورس تعینات کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی اور ریلیف کمشنر / ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان عمرانی کی ہدایات پر ڈائریکٹر ریسکیو نوید احمد کی نگرانی میں پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس کو کیمپ نمبر 2 کی رات 2 بجے کر 15 منٹ پر زیارت کراس روانہ کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق مجاز حکام کی ہدایات پر 12 ایمبولینسز، 4 فائر ٹرکس، 2 واٹر باؤزرز اور 24 ریسکیورز کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

بقیہ 26 نذر آتش

خیز مواد پھٹنے سے قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان نے تخریب کاری کی غرض سے چوتوئی کے قریب دہشتگردی کے لئے نصب کی گئی آئی ای ڈی زدہ دھماکا کیا گیا جس سے متعدد گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کردی۔ دریں اثناء کرک شیر ورسٹنگ کے علاقے کلی کرک گاپ میں سکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان جھڑپ کے دوران فائرنگ کی زد میں آ کر اللہ بخش نامی شخص ہلاک ہو گیا۔

بقیہ 27 خواجہ آصف

کے لئے ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل کے اجلاس کے دوران جذبات نہایت ہی دوستانہ اور اتحاد سے بھرپور تھے۔ اجلاس میں مکہ معظمہ میں طے پانے والے دفاعی معاہدے کا ڈھانچہ تشکیل دینے پر بات چیت ہوئی۔ ابھی معاہدے کا سیکرٹریٹ، عہدیدار بنانا اور شرائط وضوابط بنانے ہیں اس پر سیر حاصل گفتگو ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران معاہدے کو خطے میں امن کو تقویت دینے کے لیے موثر بنانے، سیکرٹری جنرل کے عہدے، نئے ممبران کے لئے شرائط وضوابط اور مدت کے تعین سمیت دیگر ڈھانچہ جاتی امور پر بھی بات ہوئی

بقیہ 28 شیرانی، مسافر بس

ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر مسلح افراد نے شیرانی کے علاقے خاندیزہ میں ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر اسلام آباد سے کوئٹہ جانے والی بس کو روک کر کسٹم کانسٹیبل سلیم سمیت تین افراد کو ساتھ لے گئے تاہم دیگر دو افراد کی شناخت معلوم نہیں ہو سکی

بقیہ 29 دنیش کمار

بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہی اپنے منصب پر برقرار رہیں گے، حکومت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ ان خیالات کا اظہار سینیٹر دنیش کمار نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی استحکام وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 30 بہاولپور

پنجاب صوبے کی قرارداد بھی شامل تھی۔ خط کے متن کے مطابق قرارداد مسلم لیگ ن نے پیش کی، پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں نے اس کو توثیق کی تھی۔ خط میں پرنس بہاول عباسی نے کہا گزارش ہے کہ اس قرارداد پر دوبارہ غور کریں، بہاولپور صوبے کی بحالی کو بغیر کسی تاخیر کے قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ایجنڈے پر رکھیں۔

بقیہ 31 علی پرویز

نے عمان کی جانب سے ملنے والی سہولت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عمان پہلے ہی 200 ملین ڈالر کے ادھار پر پاکستان کو پیٹرول فراہم کرنے پر رضامند ہو چکا ہے۔ علی پرویز کا کہنا تھا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور عالمی سطح پر مختلف ذرائع سے پیٹرولیم مصنوعات کے حصول کی کوششیں جاری ہیں۔ اچھی خبر آئے گی آپ بے فکر رہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کوششوں کے نتیجے میں ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی دستیابی بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ قیمتوں کے حوالے سے بھی عوام کو ریلیف ملے گا۔

بقیہ 32 اسرائیلی وزیر

احاطے میں داخل ہو کر یہودی مذہبی رسومات ادا کیں اور مقدس مقام پر یہودی عبادت گاہ قائم کرنے کا عندیہ دیا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق بن گویر گزشتہ روز متعدد یہودی مذہبی پیشواؤں، آبادکاروں اور سکیورٹی اہلکاروں کے ہمراہ مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہوئے۔ فلسطینی خبر رساں ادارے وفا کے مطابق انتہا بن گویر نے مسجد کے صحن کے مشرقی حصے میں یہودی مذہبی رسومات ادا کیں

بقیہ 33 نادرا

حوالے سے اسلام آباد سے جاری اعلامیہ کے مطابق ڈیٹا کے باہمی تبادلے کا انتظام وضع کر دیا گیا ہے، نادرا اپنے ریکارڈ سے وفاقی تعلیمی بورڈ کو طلبا کی معلومات دے گا۔

بقیہ 34 فریال گوہر

تشدد ایک عام مسئلہ ہے، جو تعلیم، خود مختاری یا سماجی حیثیت سے قطع نظر کسی بھی خاتون کو متاثر کر سکتا ہے۔ فریال گوہر نے دعویٰ کیا ہے کہ بہت سی خواتین گھروں کی چار دیواری میں تشدد برداشت کرتی ہیں اور اپنی چوٹیں دوسروں سے چھپانے پر مجبور ہوتی ہیں۔

بقیہ 35 پاکستان و ایران

پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے خطے میں امن واستحکام کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر تنازع کے دونوں فریقوں کی جانب سے مخلصانہ عملدرآمد ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے مسلسل رابطے کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ علاوہ ازیں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے موقع پر بیلاروس کے وزیر خارجہ میکسم ریژنکوف سے ملاقات کی۔

بقیہ 36 فنڈز جاری

خزانہ بلوچستان کی جانب سے یکم ستمبر 2026 کو جاری مراسلے کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان کو 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 859 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کو 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو 10 کروڑ 64 لاکھ 31 ہزار 995 روپے شامل ہیں۔

بقیہ 37 پیپلز پارٹی

مضبوط اکائیوں کیلئے لازم ہے کہ متعلقہ دستاویز بنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں سے متعلق آئینی طریقہ کار کے تحت اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں، نئے صوبوں کے قیام پر ہوائی باتیں کر کے تفریق نہ بڑھائی جائے۔

بقیہ 38 ایس ایچ او ز

ہونے والوں میں اشتہاری ملزم ممتاز عرف ممتاز بھی شامل تھا۔

بقیہ 39 ڈی لسٹ

کرنے کی بنیاد پر ڈی لسٹ کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تحریک اتحاد اور فریڈم موومنٹ کو سیاسی جماعتوں سے متعلق مقررہ قواعد وضوابط پورے نہ کرنے پر ڈی لسٹ کیا گیا، دونوں جماعتیں انٹرا پارٹی انتخابات سمیت دیگر ضروری تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہیں۔

بقیہ 40 صوبائی وزراء

مستقبل کا معمار بن جائے' یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی' پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی' اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل' حاجی محمد خان طور اتمان خیل و دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور جمہوری و خوشحال صوبہ ہے یہاں ہمیشہ جمہوری طریقے سے ترقیاتی کام ہوں یا مذاکرات حکومتوں نے ان پر یقین کیا لیکن بعض عناصر نے ہمیشہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کر کے مختلف طرح کی سازشیں کیں جس کی ہم اجازت نہیں دینگے صوبے کی ترقی و خوشحالی موجودہ صوبائی حکومت تمام تر وسائل اور ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جلد صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے اور عوام کو خوشحالی میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی دینا اور ان کو صحیح راستے پر لانے کے لیے ہم سب ایک پیج پر ہے بعض عناصر ہمارے کچھ نوجوانوں کے ذہن خراب کر رہے ہیں ان کیلئے مشورہ ہے وہ اپنے مستقبل کو بنانے کیلئے اپنے آپ کو تعلیم کے حوالے کرے اور ایسے سرگرمیوں سے اجتناب کریں جس سے ان اور ان کے خاندانوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

بقیہ 41 صادق عمرانی

دیا ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے پیچھے ہٹ سکتا ہے یہ معاہدہ دونوں ممالک پر یکساں طور پر لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے بھارتی ہٹ دھرمی کو عالمی سطح پر شدید قانونی دھچکا لگا ہے اور پاکستان کا موقف مزید مضبوط ہو کر سامنے آیا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان اپنے دریاؤں پر کسی بھی غیر قانونی تعمیر یا پانی کی چوری کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کو اس تاریخی معاہدے کی مکمل پاسداری کا پابند بنائے۔ ثالثی عدالت نے فیصلے میں قرار دیا کہ بھارت کی جانب سے بتائی گئی کوئی بھی بنیاد معاہدے کی معطلی یا خاتمے کا جواز پیش نہیں کر سکتی۔ سندھ طاس معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر مکمل عمل کرنا ہوگا۔ بھارت کو مغربی دریاؤں پر اپنے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی۔ عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کی درخواست پر بھارت پر عبوری اقدامات بھی عائد کر دیے۔ عدالت نے بھارت کو راتلے ڈیم کی دیوار اور پانی کے انٹیک ڈھانچے کو مخصوص سطحوں سے اوپر کرنے سے روک دیا اور حکم دیا کہ بھارت نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 دن بعد تک بھارت راتلے ڈیم کی تعمیر پر کام بند رکھے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی اور قانونی محاذ پر کامیابی اور عالمی قوانین کے مطابق سنجیدہ کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان اقوام عالم اور خصوصاً خطے میں ہمسایہ ممالک کے ساتھ برابری اور اصولوں پر مبنی تعلقات رکھنے پر یقین رکھتا ہے۔

بقیہ 42 میر علی حسن زہری

گاڑیوں اور سرکاری املاک کو نذر آتش کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے میر علی حسن زہری نے کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنے بزدلانہ اور انسانیت دشمن عزائم کا اظہار کیا ہے مگر دشمن کے ایسے حقیر اور بزدلانہ ہتھکنڈے پاکستانی قوم کے عزم، حوصلے اور قومی یکجہتی کو کسی صورت متزلزل نہیں کر سکتے۔ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم ایک صفحے پر ہے اور ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور ان کے خون کا حساب قانون اور ریاستی طاقت کے ذریعے لیا جائے گا۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معافی نہیں ملے گی اور بہت جلد سکیورٹی ادارے دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے انہیں ان کے انجام تک پہنچائیں گے۔ میر علی حسن زہری نے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے محافظ اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر وطن کے امن اور سلامتی کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔

بقیہ 43 (PM&DC)

نے 17 اور 18 اگست کو لورالائی میڈیکل کالج کا تفصیلی معائنہ کیا تھا، جس کے دوران تدریسی سہولیات، فیکلٹی، منسلک تدریسی ہسپتال، انفراسٹرکچر اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ مطلوبہ تقاضوں کی تکمیل کے بعد کالج کو 100 نشستوں کے لیے منظور کر لیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ اہم کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی کی مسلسل نگرانی اور عملی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت طبی تعلیم کی توسیع، میڈیکل کالجوں کے معیار اور استعداد میں اضافے اور صوبے کے نوجوانوں کو اپنے علاقوں میں معیاری طبی تعلیم کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس سے قبل کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (CPSP) کے اعلیٰ سطحی وفد نے لورالائی اور تربت کا دورہ کیا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کے دورے کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے اپنا خصوصی طیارہ فراہم کیا، جس کے بعد لورالائی اور تربت کے متعلقہ تدریسی ہسپتالوں کو سی پی ایس پی کی پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ سائنس قرار دے دیا گیا۔ اس پیش رفت سے بلوچستان کے ڈاکٹروں کے لیے تخصصی طبی تربیت اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

بقیہ 44 عملی صلاحیتوں

نوجوانوں کو دو مراحل میں تربیت فراہم کی جائے گی۔ یہ پروگرام محکمہ امور نوجوانان، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام شروع کیا گیا ہے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی جانب سے نوجوانوں کیلئے کیے گئے اقدامات کے تحت یہ پروگرام کی نگرانی مشیر وزیراعلیٰ برائے امور نوجوانان مینا مجید بلوچ کر رہی ہیں۔ حکومت کے مطابق پروگرام کے پہلے مرحلے میں تربت، لورالائی، کوئٹہ اور مسلم باغ کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ و طالبات کیلئے تربیتی سیشنز منعقد کیے جا رہے ہیں پہلے مرحلے میں ایک ہزار سے زائد نوجوانوں کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں نوجوانوں کو اپلائیڈ اسکلز اور سافٹ اسکلز سے متعلق تربیت دی جا رہی ہے جس میں کمیونیکیشن، انٹرپرسنل اسکلز، لیڈرشپ، انٹرپرینیورشپ، کیریئر کاؤنسلنگ، سی وی رائٹنگ اور موک انٹرویوز شامل ہیں۔ تربیتی سرگرمیوں کے دوران گروپ ڈسکشن، ٹیم ورک، کمیونیکیشن ایکسرسائز اور عملی مشقوں کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ حکومتی حکام کے مطابق ان سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں میں خود اعتمادی، مؤثر ابلاغ، فیصلہ سازی اور قائدانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے کے تحت پوسٹ گریجویٹ کالج سریاب روڈ، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج مسلم باغ، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خدا بادان پنجگور اور گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ژوب سمیت مختلف تعلیمی اداروں میں تربیتی سیشنز منعقد کیے گئے، جن میں 238 سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ تربیتی سیشنز میں شریک طلبہ وطالبات نے پروگرام کو مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں کمیونیکیشن، لیڈرشپ اور کیریئر سے متعلق اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے کا موقع ملا۔ حکومت بلوچستان کے پروگرام کے مطابق دوسرے مرحلے میں ان نوجوانوں کو ڈیجیٹل اسکلز اور اسٹارٹ اپس کے حوالے سے تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ماہر اور تجربہ کار ٹرینرز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ بلوچستان یوتھ ڈیولپمنٹ پروگرام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ مہارتیں فراہم کرنا اور انہیں عملی زندگی، روزگار اور کاروبار کے بہتر مواقع کیلئے تیار کرنا ہے۔

بقیہ 45 اے این پی

مقاصد اور عناصر کار فرما ہیں ان کی بیخ کنی حکومت اور ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردی کسی بھی شکل میں ناقابل قبول عمل ہے حکومت کی ذمہ داری صرف دہشت گردی کے واقعات کے بعد ردعمل دینا نہیں بلکہ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ان کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا اور ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے موثر مستقل اور مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ہے این 40 شاہراہ کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے والی اہم گزرگاہ ہیں ان پر مسافروں ٹرانسپورٹرز کاروباری افراد اور مال بردار گاڑیوں کو عدم تحفظ کا شکار بنانا صوبے کی معاشی و سماجی سرگرمیوں کو براہ راست متاثر کرنے کے مترادف ہے زیارت کراس سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں تسلسل کے ساتھ پیش آنے والے دہشت گردانہ واقعات نے حکومت کے امن و امان سے متعلق دعووں کی قلعی کھول دی ہے

بقیہ 46 مرتضیٰ خان کاکڑ

سیاسی جماعتوں سے رابطے جاری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو نائب امیر مولانا محمد عارف دمڑ، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر، ضلع کوئٹہ کے امیر عبدالعظیم رند سمیت دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔

بقیہ 47 بلال احمد خان

کے مطابق دوسرے مرحلے میں قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، چمن اور قلعہ عبداللہ میں بھی گیس پلانٹس کی منظوری کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ سینیٹر بلال مندوخیل نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے عوام کو سستے گیس سلنڈر دستیاب ہوں گے اور ژوب و شیرانی کے قیمتی زیتون کے جنگلات کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

بقیہ 48 حکومت بلوچستان

کے مطابق ایسے سرکاری ملازمین جنہوں نے مستقل بنیادوں پر کم از کم دو سال کی مسلسل سرکاری ملازمت مکمل کر لی ہو، ان کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 50 سال مقرر کی گئی ہے حکومت بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے ان مقررہ حدود سے مزید بالائی عمر میں رعایت نہیں دی جائے گی۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ عمومی عمر کی رعایت ان آسامیوں پر لاگو نہیں ہو گی جہاں متعلقہ سروس رولز کے تحت پہلے ہی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 43 سال سے زائد مقرر ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بالائی عمری حد میں دی گئی یہ رعایت نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ سے تین سال کیلئے موثر رہے گی اور اس کا اطلاق فوری طور پر ہوگا۔

بقیہ 49 حافظ نعیم الرحمن

جلسے میں تبدیل کر دیا ہے، جو عوامی شعور اور بیداری کی علامت ہے۔ ملک میں امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جا رہا ہے، عوام ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ دنیا میں سرمایہ دارانہ اور سوشلسٹ نظام ناکام ہو چکے ہیں، جاگیردارانہ نظام انسانوں کی سوچ کو آگے بڑھنے سے روکتا ہے۔ ان کے بقول آج ٹیکنالوجی اور آئی ٹی کو بھی عوام کو یرغمال بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ عوام کے لائیک (Like) اور شیئرز (Shares) بڑھتے ہیں، جبکہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کی دولت بڑھ رہی ہے۔

بقیہ 50 حافظ حمد اللہ

صوبے کی تاریخ، ثقافت، ورثے پر حملہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ حملے کی فوری، شفاف اور غیر جانب دار تحقیقات کر کے اصل محرکات اور پس پردہ عناصر کو سامنے لایا جائے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی سے ٹیلی فونک رابطہ کرتے ہوئے سربراہ ساراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے مہرگڑھ میں واقع آبائی گھر پر ہونے والے حملے کی مذمت اور اسے ایک بزدلانہ فعل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ چادر، چار دیواری کے تقدس کی پامالی دہشت گردی ہے۔ انہوں نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر ڈاکٹر عقیل روشن نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پہلے ہی بدامنی، بے یقینی اور احساس محرومی کا شکار ہے ایسے واقعات صوبے میں امن استحکام کی کوششوں کو مزید نقصان پہنچا سکتے ہیں

بقیہ 51 مفوی خاتون

سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں تاکہ علاقے میں امن کے قیام کو یقینی بنایا جاسکے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 52 منشیات فروشوں

آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس پی قائد آباد علی رضا، ڈی ایس پی پشتون آباد مقصود احمد بخاری کی نگرانی میں ایس ایچ او انڈسٹریل خیر محمد نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ٹریک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑا کرنے والے 2 ملزمان مطیع اللہ اور رحمان کو گرفتار کر لیا جبکہ دوسری کارروائی میں دو ملزمان عرفان احمد اور ظاہر خان کو گرفتار کر کے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ اور گاڑی قبضے میں لے لی۔ اسی طرح تھانہ نیو کاہاک کے ایس ایچ او حاجی عبدالحق گرانی نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم بیت اللہ کے قبضے سے ایک کلو چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی اسی طرح پشتون آباد کے ایس ایچ او فضل الرحمان خلجی نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ ایک ایس ایم جی بمعہ 30 راؤنڈ برآمد کر کے ملزم رئیس خان کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ ایک موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 53 شاہ محمد جتوئی

ہوئے کیا تقریب میں الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال، ریجنل الیکشن کمشنر مکران بمقام تربت محمد بلوچ، انتظامی و پولیس افسران، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ شاہ محمد جتوئی نے کہا کہ شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کیلئے مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچہ اور بہتر عوامی سہولیات ناگزیر ہیں۔ الیکشن کمیشن بلوچستان مختلف اصلاحات میں جدید کمپلیکس کی تعمیر کے ذریعے انتخابی اداروں کی استعداد کار اور بنیادی سہولیات کو بہتر بنا رہا ہے تاکہ شہریوں کو انتخابی خدمات موثر، منظم اور عوام دوست انداز میں فراہم کی جاسکیں ان کا کہنا تھا کہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کمپلیکس گوادر اسی سلسلے کی کڑی ہے، جو انتخابی امور کی انجام دہی، ریکارڈ کے تحفظ اور شہریوں کو انتخابی سہولیات کی فراہمی کیلئے جدید اور موزوں ماحول فراہم کرے گا اس موقع پر محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سب ڈویژنل آفیسر جاوید کاشانی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کمپلیکس ایک ایکڑ رقبے پر 235 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ منصوبہ وفاقی پی ایس ڈی پی 2023 کے تحت شروع ہوا اور 2026 میں مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا گیا ہے۔

بقیہ 54 راحیلہ حمید درانی

طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے کہا کہ اسکالرشپس، بسوں اور لیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ کتابوں کی تقسیم اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ معیاری کتابیں طلبہ کی علمی، تحقیقی اور فکری معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اور حکومت تعلیمی اداروں میں مطالعے کے رجحان کو فروغ دینے کیلئے مزید اقدامات جاری رکھے گی۔ تقریب میں ڈائریکٹر کالجز پروفیسر حسین بلوچ، سبجیکٹ اسپیشلسٹ سعدیہ فاروقی، پرنسپل صاحبہ عظمت اور جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعیدہ نیاز سمیت کالجز کے پرنسپلز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 55 ساجد ترین

سے منعقد ہونے والے مشترکہ تعزیتی ریفرنس میں شرکت کی باضابطہ دعوت دی۔ جبکہ تحصیم کو پارٹی سربراہ سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت کراچی میں قومی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کی پانچویں برسی کی مناسبت سے منعقد ہونے والے تعزیتی ریفرنس میں شرکت کی بھی باضابطہ دعوت دی گئی۔ بی این پی وفد میں پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری فنانس اختر حسین لانگو، مرکزی سیکرٹری جنرل بی ایس او سمند بلوچ، ڈسٹرکٹ آرگنائزر کوئٹہ حاجی وحید لہڑی اور دیگر موجود تھے۔ جبکہ پی ٹی آئی کی جانب سے نجیب خان کھروٹی، اسحاق خان، آصف ترین، اور دیگر موجود تھے۔ ملاقات میں ساجد ترین ایڈووکیٹ اور داؤد شاہ کاکڑ کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور، قومی و سیاسی صورتحال اور جمہوری و قومی جدوجہد کے فروغ کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 56 مولانا عبدالرحمان

داری کے ساتھ ادا کریں انہوں نے تمام امراء، نظماء اور ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ جماعتی نظم و ضبط کی مکمل پابندی کرتے ہوئے تنظیمی فیصلوں اور ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں انہوں نے واضح کیا کہ تنظیمی کمزوری، غفلت اور غیر فعالیت کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی اور جماعت کو مزید مضبوط و فعال بنانے کیلئے ضروری اور اہم تنظیمی فیصلوں سے ہرگز دریغ نہیں کیا جائے گا۔ کی دریں اثناء ماتحت تحصیلوں اور بنیادی یونٹوں کے تنظیمی دوروں کے لئے تشکیل دی گئی کمیٹیوں کے امراء کا اہم اجلاس ضلعی دفتر میں نائب امیر مولانا محمد ایوب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں گزشتہ اجلاس کے دوران کمیٹیوں کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹس کی روشنی میں ضلع بھر کے بنیادی یونٹوں کی مجموعی تنظیمی کارکردگی کا تفصیلی اور بغور جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فعال اور غیر فعال یونٹوں کی کارکردگی، تنظیمی صورتحال، ذمہ داران کی فعالیت، اجلاسوں کے انعقاد اور دیگر تنظیمی امور کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف کمزوریوں اور خامیوں کی نشاندہی کی گئی اجلاس میں کمزور اور غیر فعال یونٹوں کو فعال بنانے تنظیمی کمزوریوں کے تدارک، جماعتی رابطوں کو مؤثر بنانے اور بنیادی سطح پر تنظیم کو مزید مضبوط و مستحکم کرنے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا جس کے بعد متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، مولانا محمد سلیمان حافظ مسعود احمد، حاجی ولی محمد بڑیچ، مفتی نیک محمد، مولانا شعیب جدون، مفتی روزی خان بادیزئی، عبدالصمد حقیار، مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا نے شرکت کی اور اپنی اپنی تجاویز اور آراء بھی پیش کیں۔

بقیہ 57 قاری مہر اللہ

رکھ کر اتحاد کا مظاہرہ کرے اس سرزمین پر امن کا قیام ہماری اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ قوم بندوق رکھیں ہماری وطن بیواؤں اور یتیموں کا وطن بن چکا ہے دشمنوں سے اپنے ہنستے بستے گھروں کو ویرانوں میں بدلتے دیکھا۔ اپنوں پر بندوق کی استعمال نے ہمیں کسی قوم کو مستقبل نہیں دیا بلکہ بندوق نے صرف وطن کو بیواؤں اور یتیموں کا مسکن بنا دیا خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ چند دہائیوں سے اس سرزمین پر جو ناانصافی، ناہمواری اور جنگ مسلط کی گئی قومی شاہراہوں پر قتل، بدامنی اور گاڑیوں کی جلائیکی بڑھتی ہوئی وارداتیں معمول بن چکی ہے۔ قومی شاہراہوں، اور صوبے کی تمام اضلاع میں بدامنی کے باعث عوام کہیں بھی محفوظ نہیں۔ حکومت کی عدم سنجیدگی سے بلوچستان میں بدامنی کی آگ جل رہی ہیں بلوچستان کو لوگ ایرایا بن چکے ہیں پورے صوبے میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔ عوام کی عزتیں، مال و جان سب کچھ داؤ پر لگ چکی ہے۔ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام اقوام کے اجتماعی مسائل، امن، حقوق اور تحفظ کیلئے جدوجہد تمام مذہبی و سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے جرگہ میں مشترکہ اعلامیہ پر ہم آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں

بقیہ 58 حاجی نور محمد خان دمڑ

خلاف جنگ میں پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہمیشہ ملک و قوم کے تحفظ کو مقدم رکھا ہے اور اس مقصد کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، چاغی، پنجپین اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن وامان کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے کارروائیوں کے دوران شہید ہونے والے دو افسران سمیت چھ اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ شہداء کی عظیم قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، جبکہ ان کے خاندانوں کے ساتھ پوری قوم کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے تحت کارروائیوں کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے تاکہ ملک دشمن عناصر کو مکمل طور پر شکست دی جاسکے۔

بقیہ 59 عبدالقادر لونی

حکمران شیشوں کے محلات میں بیٹھ کر امن کا راگ الاپ رہے ہیں صوبے کے عوام "تاجر ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں چمن گوادر بے باڑ، بارڈروں کی بندش کے باعث صوبے کے عوام اپنے ہی قدرتی وسائل سے آج تک محروم ہیں۔

بقیہ 60 نواب محمد اسلم خان رئیسانی

کسی ایک فرد کا گھر نہیں بلکہ ایک قومی، تاریخی اور قبائلی مرکز ہے، ایسے واقعات لوگوں میں محرومی اور نفرت کو مزید بڑھا دیتے ہیں، ریاست کے ذمہ داران کو سمجھنا چاہیے کہ قومی ورثے اور لوگوں کے گھروں کی بے حرمتی کو تاریخ کبھی فراموش نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے قومی و قبائلی حقوق کے تحفظ کیلئے پرامن اور سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے، بلوچستان ایک تاریخی سرزمین ہے یہاں طاقت کے ایسے واقعات حالات کو مزید پیچیدہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ بلوچستان میں کشیدگی کے بجائے امن، سیاسی مکالمے اور حالات کی بہتری کا راستہ اختیار کیا جائے، ریاست بھی طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی حل کو ترجیح دے۔

بقیہ 61 محمد عبدالقادر

کی حیثیت کو یکطرفہ سیاسی فیصلے سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی معاہداتی نظام کی ساکھ بھی اسی اصول کی پاسداری سے وابستہ ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں کے حوالے سے ثالثی عدالت کی اہم آبزرویشنز پاکستان کے مؤقف کو قانونی تقویت فراہم کرتی ہیں۔ بھارت کو سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں اور اس کی شرائط کی پابندی کرنا ہوگی۔

بقیہ 62 شکیل قادر خان

کے تحت تیسرے مرحلے کے لئے ترقیاتی منصوبوں کا ٹینڈرنگ عمل شروع ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ آفیسران ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور عوامی افادیت کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدگی سے نگرانی کریں اور مکمل شدہ اسکیموں کے نتائج کا مؤثر جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ 11 لاکھ سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو واپس بھجوا چکے ہیں۔

بقیہ 63 ظہور احمد بلیدی

نافذ العمل اور فریقین کیلئے پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کے فیصلے نے پاکستان کے آبی حقوق اور عالمی قوانین کی بالادستی کے اصول کو مضبوط کیا ہے ان کے مطابق سندھ طاس معاہدہ خطے میں پانی کی تقسیم کے حوالے سے ایک اہم بین الاقوامی معاہدہ ہے اور اس کی قانونی حیثیت کو یکطرفہ اقدام سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ عدالت ثالثی کا فیصلہ قانون کی حکمرانی، بین الاقوامی معاہدوں کے احترام اور پاکستان کے جائز آبی حقوق کی واضح توثیق ہے۔

بقیہ 64 ڈاکٹر ربابہ خان

کی صحت کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جغرافیائی پھیلاؤ، دشوار گزار علاقوں اور طبی سہولیات تک رسائی کے مسائل کے باعث خواتین کو حمل کے دوران بروقت طبی نگہداشت کی فراہمی ایک اہم چیلنج ہے۔

بقیہ 65 بابر یوسفزئی

خراب کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست اپنے عزم سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ غیر ملکی ایجنڈے پر بلوچستان کا امن تباہ کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں، مسافروں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ ان کے سہولت کار بھی قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے

بقیہ 66 احسن اقبال

لیے تفصیلی اجلاس کی صدارت کی۔ یہ عملی منصوبہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے اگست 2025ء میں دورۂ چین کے دوران طے پایا تھا۔ اجلاس میں عملی منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے طے شدہ ترجیحات پر مکمل عملدرآمد کو مزید تیز کرنے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات مشکل حالات میں ہمیشہ مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

بقیہ 67 مولانا عبدالواسع

کی ہے انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع، امن و سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کیپٹن ضیاء اور دیگر شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں، جن کی لازوال قربانیوں کو پوری قوم ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے گی اور انہیں خراج عقیدت پیش کرتی رہے گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان غم کی اس گھڑی میں شہداء کے خاندانوں کے ساتھ برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں کسی صورت قبول و برداشت نہیں، امن و امان کو سبوتاژ کرنے اور ملک میں خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر دراصل پاکستان کے امن، استحکام اور قومی وحدت کے دشمن ہیں

بقیہ 68 میر اللہ بادینی

کی زیر نگرانی ہوئیں۔ ایئرپورٹ روڈ پر کارروائی کے دوران 9 افراد گرفتار، 6 یونٹس سیل اور 250 کلوگرام فارمولا دودھ ضبط کیا گیا، جبکہ دوسری روڈ پر 2 افراد گرفتار، 4 یونٹس سیل اور 125 کلوگرام دودھ ضبط کیا گیا۔ بازار ایریا میں 2 افراد گرفتار، 2 یونٹس سیل اور 50 کلوگرام دودھ ضبط کیا گیا۔ علاوہ ازیں ڈرگ انسپکٹرز کی کارروائی کے دوران مزید 150 کلوگرام فارمولا دودھ ضبط کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق بچوں کی صحت سے متعلق غیر رجسٹرڈ اور غیر معیاری فارمولا دودھ کی خرید و فروخت کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 69 مینا مجید بلوچ

دشمن عناصر کے خلاف ریاستی ادارے پوری قوت، عزم اور قومی جذبے کے ساتھ برسر پیکار ہیں انہوں نے کہا کہ فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے دہشتگرد پاکستان کے امن، استحکام، ترقی اور قومی سلامتی کے دشمن ہیں، جو معصوم شہریوں، سکیورٹی اہلکاروں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنا کر ملک میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔

بقیہ 70 ندا خان نگر

اور علماء، ونگ کے آرگنائزر مولوی فضل کریم نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقائی یونٹوں سمیت وکلاء ونگ، ڈاکٹرز ونگ، پروفیسرز ونگ اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی گزشتہ تنظیمی و سیاسی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں۔ شرکاء نے رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیا اور تنظیمی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع کوئٹہ میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے گا، جبکہ مختلف علاقائی یونٹوں کی علاقائی کانفرنسز کے انعقاد اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 71 جمال شاہ کاکڑ

لیگ (ن) کے رہنما، معروف قانون دان ملک انور نسیم کاسی ایڈووکیٹ کی جانب سے وکلاء کے اعزاز میں دی گئی چائے پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے یوتھ افیئر زحید رخان اچکزئی، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو سمیت وکلاء اور سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ہمیشہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی مضبوطی اور جمہوری اداروں کے استحکام پر یقین رکھتی ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت ملک میں سیاسی و معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی مضبوطی اور قانون کی حکمرانی کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ تمام معاملات آئین اور قانون کے مطابق آگے بڑھائے جائیں انہوں نے کہا کہ وکلاء کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے میں آئین و قانون کے محافظ تصور ہوتے ہیں۔ پاکستان کی وکلاء برادری نے جمہوریت، عدلیہ کی آزادی اور آئین کی سربلندی کے لیے تاریخی جدوجہد کی ہے۔

افسران ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی کریں، چیف سیکرٹری

غیر قانونی چیک پوسٹوں کے خلاف موثر کارروائی اور شہریوں کی آمد ورفت میں رکاوٹیں ڈالنے سے گریز کیا جائے' شکیل قادر خان

کھلی کچہریاں عوام اور انتظامیہ کے درمیان براہ راست رابطے کا موثر ذریعہ موصول شکایات کے حل کو محض کاغذی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے

ضلعی انتظامیہ و متعلقہ محکموں کے درمیان موثر کوآرڈی نیشن کے بغیر سرکاری پالیسیوں پر مطلوبہ نتائج حاصل کرنا ممکن نہیں' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوا جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انتظامی امور، عوامی سہولیات، پرائس کنٹرول، میونسپل سروسز میں بہتری اور مختلف حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس کے دوران مکمل شدہ ترقیاتی اسکیموں کی مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن سے متعلق پیش رفت رپورٹ کا جائزہ لیا گیا، جبکہ (BSDI)...... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے ن لیگ کے صوبائی نائب صدر ملک عبدالقاہر کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ مختلف روٹس کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے مختلف روٹس پر چلانے کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کرلیا، الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق کوئٹہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی لوکل بسیں بند کردی ہیں، جس کی وجہ سے اندرون شہر شہریوں کو سفر میں مشکلات ہیں، گرین اور پنک بسوں کے روٹس پر روزانہ ہزاروں افراد سفر کر رہے ہیں اس صورتحال کے پیش نظر محکمہ ٹرانسپورٹ نے صوبائی حکومت کی منظوری سے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کرلیا جس کے لئے ٹینڈر کردیئے گئے، الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی۔

بھارت یکطرفہ سندھ طاس معاہدے کو معطل نہیں کرسکتا' ظہور احمد بلیدی

بین الاقوامی عدالت کے فیصلے نے عالمی قوانین کی بالادستی کے اصول کو مضبوط کیا

سندھ طاس معاہدہ خطے میں پانی کی تقسیم کے حوالے سے اہم بین الاقوامی معاہدہ ہے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق دی ہیگ میں مستقل عدالت ثالثی کے حالیہ فیصلے کو پاکستان کے اصولی موقف اور عالمی قانون کی اہم فتح قرار دیا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے بیان میں کہا کہ مستقل عدالت ثالثی کا حالیہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل یا غیر موثر نہیں کرسکتا اور معاہدہ بین الاقوامی قانون کے تحت بدستور...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص کی نعش برآمد ہوئی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جس کی شناخت احمد خان کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

ماؤں و بچوں کی صحت بہتر بنائے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں' ڈاکٹر بابا بلیدی

اسٹیل چیک آف ہیلتھ سروسز بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین، ماؤں اور بچوں کی صحت کو بہتر بنائے بغیر حقیقی اور پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ اسٹیل چیک آف ہیلتھ سروسز بلوچستان بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس میں زچہ و بچہ...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بھارت سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ معطل نہیں کرسکتا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا' بابریوسفزئی

بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائیں گے' معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (خ ن) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کوچہ چاغی اور زیارت کراس میں بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے ایک بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز امن وامان...... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

مہر گڑھ واقعہ بزدلانہ فعل معتبر سیاسی آواز دبانے کی سازش ہے' حافظ حمد اللہ

حملے کی غیر جانبدار تحقیقات و پس پردہ عناصر کو سامنے لایا جائے' پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن

بلوچستان پہلے ہی بدامنی و بے یقینی کا شکار ہے' بی این پی (عوامی)، حق دو تحریک، ہزارہ سیاسی کارکنان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ، جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن، قوم پرست رہنما عمر جان بلوچ، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی)، حق دو تحریک، ہزارہ سیاسی کارکنان نے سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے مہر گڑھ میں واقع آبائی گھر پر ہونے والے حملے کی مذمت، اسے بزدلانہ فعل اور معتبر سیاسی آواز دبانے کی سازش...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

صحبت پور' مغوی خاتون بازیاب' ملزم گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی' ایس پی خلیل اللہ کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صحبت پور پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مغوی خاتون کو بازیاب کرا کر ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز صحبت پور پولیس نے اغواء کے مقدمہ میں مطلوب ملزم کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مغویہ مسماۃ (ع) کو بازیاب کرا کر ملزم سائیں داد کو گرفتار کرلیا۔ ایس پی صحبت پور خلیل اللہ کاکڑ کا کہنا ہے کہ پولیس کی جانب...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی' 6 ملزمان گرفتار

قبضے سے چرس اسلحہ ایمونیشن، موٹر سائیکل اور گاڑی برآمد' مزید تفتیش جاری ہے' پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑا کرنے، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چرس اسلحہ ایمونیشن، ایک موٹر سائیکل اور گاڑی قبضے میں لے لی۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت اور ایس ایس پی...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوان بے راہ روی کی بجائے اپنی تعلیم پر توجہ دیں، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں' سلیم کھوسہ، صادق عمرانی

بعض عناصر کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ بلوچستان کو ایک بار پھر اندھیروں کی جانب دھکیل دیں گے' شعیب نوشیروانی' زرک مندوخیل

صوبے کی ترقی میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر ہرگز برداشت نہیں' محمد خان طور اتمانخیل' محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء وارکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لارہے ہیں بعض لوگوں کی یہ خام خیالی ہے کہ ہم رکاوٹیں پیدا کرکے بلوچستان کو ایک بار پھر اندھیرے کی طرف دھکیل دیں گے اور آنے والا دور ترقی و خوشحالی کا ہے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ کسی غلط راستے کا انتخاب کرنے کی بجائے صحیح جگہ پر آکر تعلیم حاصل کرکے...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

لاہور ہائیکورٹ، 15 سالہ لڑکی کا نکاح غیر قانونی قرار

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور ہائیکورٹ نے 15 سالہ لڑکی کا نکاح غیر قانونی قرار دیتے ہوئے بچی کو چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے حوالے کرنے کا حکم دیدیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس منور اقبال دوگل نے شہری محمد اسلم کی درخواست پر حکم جاری کر دیا۔ درخواست گزار نے جسٹس آف پیس کے احکامات کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ اس کی بیٹی حنا اسلم کی عمر 15 سال ہے، اس سے زبردستی نکاح کیا گیا۔ عدالت ملزم لڑکے کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبائل کے عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ سفارتی کامیابی ہے' میر صادق عمرانی

بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کرسکتا

بھارتی ہٹ دھرمی کو عالمی سطح پر شدید قانونی دھچکا لگا ہے' سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے عالمی ثالثی عدالت کے حالیہ فیصلے کو پاکستان کی بہت بڑی قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ بین الاقوامی عدالت نے پاکستان کے اصولی موقف کو تسلیم کرتے ہوئے واضح کر...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

شفاف انتخابات کیلئے مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچہ ناگزیر ہے، شاہ محمد جتوئی

الیکشن کمیشن بلوچستان میں جدید کمپلیکسز کی تعمیر کے ذریعے انتخابی اداروں کی استعداد کار اور بنیادی سہولیات بہتر بنا رہا ہے' ممبر بلوچستان

ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کمپلیکس گوادر ریکارڈ کے تحفظ اور شہریوں کو انتخابی سہولیات کی فراہمی کیلئے موزوں ماحول فراہم کرے گا

گوادر میں کمپلیکس کا افتتاح' الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال، انتظامی و پولیس افسران، سول سوسائٹی کے نمائندگان بھی شریک

گوادر (خ ن) ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی نے کہا ہے کہ گوادر میں قائم ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کمپلیکس بلوچستان میں الیکشن کمیشن کی جدید، خوبصورت اور دلکش عمارتوں میں سے ایک ہے، جس کے قیام سے شہریوں کو انتخابی خدمات اور متعلقہ سہولیات بہتر اور منظم ماحول میں میسر آئیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کمپلیکس گوادر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع سے وفد ملاقات کر رہے ہیں

بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی خاتون لوک گلوکارہ قتل

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی خاتون لوک گلوکارہ کو قتل کردیا گیا پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون لوک سنگر مائی سہائی بگٹی کو مسلح افراد نے فائرنگ کرکے قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق واقعہ کے بارے میں تحقیقات جاری ہیں۔

کسٹم ہاؤس زیارت کراس پر حملہ قابل مذمت ہے' علی حسن زہری

دہشتگردوں نے ایک بار پھر اپنے بزدلانہ وانسانیت دشمن عزائم کا اظہار کیا' ترجمان صدر مملکت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری اور پی پی کے سینئر رہنما میر علی حسن زہری نے کوئٹہ زیارت کراس پر کسٹم ہاؤس پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی اس بہیمانہ کارروائی میں 10 اہلکاروں کی شہادت اور سیکنڑوں...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ صحت نے پی ایم اینڈ ڈی سی کی نشستوں کی تعداد 100 تک بڑھادی

مقامی طلبہ کیلئے میڈیکل کی تعلیم کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک تاریخی کامیابی ہے' ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PM&DC) نے لورالائی میڈیکل کالج کی سالانہ نشستوں کی تعداد 50 سے بڑھا کر 100 کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بلوچستان میں طبی تعلیم کے فروغ، ڈاکٹروں کی کمی دور کرنے اور مقامی طلبہ کیلئے میڈیکل کی تعلیم کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک تاریخی کامیابی ہے۔ ترجمان کے مطابق پی ایم اینڈ ڈی سی کی معائنہ کاروں...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سی پیک کے دوسرے مرحلے میں نجی شعبے کو قائدانہ کردار ادا کرنا ہو گا، احسن اقبال

کاروباری تعاون، صنعتی ترقی، زرعی جدید کاری، معدنیات اور ٹیکنالوجی کے شعبوں کو آگے بڑھایا جائے گا

ترقی کی راہداری سے زرعی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرکے برآمدات کو فروغ دیا جائیگا، وفاقی وزیر کا خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ سی پیک کے 2025 تا 2029 کے ...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت تعلیم کے فروغ کیلئے وسائل بروئے کار لا رہی ہے' راحیلہ حمید درانی

اسکالرشپس، بسوں و لیپ ٹاپس کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے

معیاری کتابیں طلبہ کے علمی اور فکری معیار بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں' صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی جانب سے کوئٹہ کے 21 میل اور تین میل کالجز کی لائبریریوں کیلئے جدید اور معیاری کتابوں کی فراہمی کے سلسلے میں پروقار تقریب گرلز کالج کے پرنسپل میں کتابیں تقسیم کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

بی این پی رہنماؤں کی پی ٹی آئی کے صوبائی صدر سے ملاقات

ملاقات میں ساجد ترین ایڈووکیٹ و داد شاہ کاکڑ کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داد شاہ کاکڑ سے پارٹی دفتر میں ملاقات' ملاقات کے دوران وفد نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں کو بلوچستان نیشنل پارٹی اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام قومی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کی پانچویں برسی اور شہداء شاہوانی اسٹیڈیم کی پہلی برسی کی مناسبت...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کیلئے بی وائی ڈی پی کا آغاز

پروگرام کے تحت صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں میں 2000 سے زائد نوجوانوں کو 2 مراحل میں تربیت فراہم کی جائے گی

پروگرام کے پہلے مرحلے میں پنجگور، لورالائی، کوئٹہ اور مسلم باغ کے کالجز اور یونیورسٹیوں میں تربیتی سیشنز منعقد کئے جارہے ہیں' حکومت بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کیلئے بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پروگرام کے تحت صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں میں دو ہزار سے زائد...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوامیپ کے زیر اہتمام نواب ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت گرینڈ جرگہ سے عبدالستار کاکوزئی، سردار قادر خان، حبیب اللہ سیکی، علامہ حسنین و دیگر خطاب کر رہے ہیں، چیئرمین محمود خان اچکزئی شریک ہیں

وطن کی حفاظت کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے حقیقی ہیرو ہیں، مولانا عبدالواسع

امن وامان سبوتاژ اور ملک میں خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر در اصل امن، استحکام کے دشمن ہیں' صوبائی امیر جمعیت

دہشتگردوں کے خلاف بلا امتیاز موثر کارروائی اور ان کے نیٹ ورک کا قلع قمع کیا جائے' آغا محمود شاہ' دلاور خان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ اور صوبائی ترجمان حاجی دلاور خان کاکڑ نے زیارت کراس پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں کیپٹن ضیاء اور دیگر سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کی اس بزدلانہ اور انسانیت سوز کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ اور میر یونس زہری بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے ٹیچ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جمعیت کی اصل قوت منظم و فعال بنیادی یونٹ ہیں' مولانا عبدالرحمان رفیق

امراء، نظماء و ذمہ داران جماعتی نظم و ضبط کی مکمل پابندی و ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں' مین اللہ شمس

جماعت کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اہم تنظیمی فیصلوں سے ہرگز دریغ نہیں کیا جائے گا' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی مین اللہ شمس اور سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی سطح پر مزید منظم، فعال اور مضبوط بنانے کیلئے بنیادی یونٹوں کی فعالیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کی اصل قوت اس کے منظم و فعال بنیادی یونٹ ہیں، لہذا تمام ذمہ داران اپنی تنظیمی ذمہ داریوں کو پوری سنجیدگی، احساس ذمہ داری اور دیانت...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

جرگہ مظلوم طبقات کی ترجمانی کر رہا ہے' قاری مہراللہ

جرگے کا مقصد مظلوم کی آواز کو ایوانوں تک پہنچانا ہے' رہنما، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرگہ مظلوم طبقات کی ترجمانی کر رہا ہے جرگے کا مقصد ظالم کے ہاتھ کو روکنا اور مظلوم کی آواز کو ایوانوں اور طاقتوروں تک پہنچانا ہے۔ تمام اقوام اجتماعی قوت بن کر درپیش بدامنی اور بحرانوں سے نجات کے لیے میدان میں کھڑا ہو کر ایک صدا بن جائے۔ متحد جدوجہد قوموں کی تقدیروں کا فیصلہ کرتا ہے۔ باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قوم کے اجتماعی مفاد کو فوقیت دیا جائے ذاتی، سیاسی اور قبائلی تعصبات کو بالائے طاق...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بین الصوبائی شاہراہوں پر امن کی صورتحال تشویشناک ہے، اے این پی

شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانے والے عناصر کی بیخ کنی حکومت اور ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

حکومت کی ذمہ داری صرف دہشت گردی کے واقعات کے بعد ردعمل دینا نہیں بلکہ عوام کو محفوظ ماحول بھی فراہم کرنا ہے' بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں زیارت کراس پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں تسلسل کے ساتھ رونما ہونے والے دہشت گردی کے واقعات بالخصوص بین الصوبائی شاہراہوں پر بدامنی اور عدم تحفظ کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانے کی مسلسل کوششوں کے پیچھے جو بھی مذموم...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

حب' فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری و ڈکیتی میں ملوث ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری ڈکیتی میں ملوث ملزم سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا جن میں ایک ملزم کو زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا ہے اور ان کے قبضے سے اسلحہ، موبائل فون، آئی ڈی کارڈ، موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب پولیس نے اسٹریٹ کرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی شروع کردی بلوچ کالونی کے رہائشی علی خان کی رپورٹ پر کارروائی کے دوران اس سے چھینے گئے 2 موبائل فون، قومی شناختی کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ، موٹر سائیکل برآمد کرلئے اور ملزم اختر اور اس کے ساتھی وزیر اعلیٰ کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کرلیا۔

گوادر ممبر الیکشن کمیشن شاہ محمد جتوئی، اصغر علی سیال و دیگر ضلعی الیکشن کمشنر کمپلیکس کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

کل ملک بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کریں گے' جماعت اسلامی

حکمرانوں کو بلوچستان کے حالات اور لوگوں کی مشکلات سے کوئی سروکار نہیں' مرتضیٰ خان کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کی جانب سے پیٹرولیم لیوی، بد امنی، بلوچستان میں بارڈروں اور قومی شاہراہوں کی بندش اور بڑھتی ہوئی دہشت گردی، بے روزگاری کے خلاف 16 اگست سے ملک بھر میں احتجاجی دھرنے جاری ہیں۔ اپنے احتجاج کو وسعت دیتے ہوئے 3 ستمبر کو ملک بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کریں گے۔ اس حوالے سے تاجروں...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی سی کوئٹہ کی نگرانی میں فارمولا دودھ کی فروخت کیخلاف خصوصی مہم جاری ہے

کارروائیوں کے دوران 14 افراد گرفتار، 11 یونٹس سیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے کوئٹہ میں غیر رجسٹرڈ، غیر معیاری اور غیر مجاز پیکنگ میں بچوں کے فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایئرپورٹ روڈ، اڈہ سریاب روڈ اور بازار ایریا میں کارروائیاں کی گئیں۔ کارروائیوں کے دوران 14 افراد گرفتار، 11 یونٹس سیل اور مجموعی طور پر 575 کلوگرام غیر معیاری و غیر رجسٹرڈ بچوں کا فارمولا دودھ ضبط کیا گیا۔ کارروائیاں اسسٹنٹ کمشنرز، اسپیشل مجسٹریٹ اور فوڈ انسپکٹرز...... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کامیابی سے جاری ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ ملک میں کم آمدنی والے طبقے کو چھت کی فراہمی اور معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے وزیراعظم اپنا گھر پروگرام تیزی سے کامیابی کی منازل طے کر رہا ہے، یہ اب ایک خاندان کیلئے چھت، کاروباروں کیلئے منافع، مزدوروں کے لیے روزگار اور مجموعی طور پر پاکستان کی پائیدار اور جامع معاشی ترقی کا ضامن بن چکا ہے۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جون 2026 کے بعد سے اس اسکیم کے تحت ہاؤسنگ فنانسنگ کی فراہمی اور تعمیراتی شعبے میں تاریخی پیش رفت دیکھنے میں آئی۔

فورسز نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا' مینا مجید بلوچ

ریاستی ادارے دہشتگردوں کے خلاف پوری قوت، عزم اور قومی جذبے کے ساتھ برسرپیکار ہیں' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری، جرأت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے محترمہ مینا مجید بلوچ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، جن میں نوکچہ، چاغی، زیارت کراس اور پشین شامل ہیں، میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے کامیاب آپریشنز کے دوران فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے 21 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مختلف علاقوں میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ملک...... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ خوش آئند ہے' نوابزادہ جمال رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ عالمی ثالثی عدالت کا سندھ طاس معاہدے سے متعلق فیصلہ پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی ہے۔ مودی حکومت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو سیاسی دباؤ کیلئے استعمال کرنے کی کوشش بین الاقوامی قانون کے سامنے ناکام ہوگئی دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ نہایت اہم اور خوش آئند ہے سندھ طاس معاہدے بین الاقوامی قانون اور ریاستی ذمہ داریوں کے تحت مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

جاغی وزیارت کراس میں فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں' نور محمد دمڑ

سیکیورٹی فورسز و قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوالٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، بالخصوص چاغی اور زیارت کراس پشین میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب اور موثر کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائیاں قابل فخر ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دہشت گردی کے...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام 7 ستمبر کو یوم تحفظ ختم نبوت ریلی کے انعقاد کیلئے اجلاس کی صدارت کوئٹہ کی مقامی جماعت کے امیر مفتی محمد احمد کر رہے ہیں

وفاقی کابینہ نے ژوب ولورالائی میں گیس پلانٹس کی منظوری دیدی' شیخ بلال مندوخیل

جلدای سی سی سے فنڈز جاری' منصوبے کا پراسیس اور ٹینڈر کیا جائے گا' سینیٹر

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ان کی تجاویز اور مطالبے پر وفاقی کابینہ نے ژوب اور لورالائی میں گیس پلانٹس کی تنصیب کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جلد ای سی سی سے فنڈز جاری کرا کر منصوبے کا پراسیس اور ٹینڈر کیا جائے گا، جبکہ سوئی گیس حکام تنصیب کا کام کریں گے۔ ان...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر

کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے مقررہ حد سے مزید بالائی عمر میں رعایت نہیں دی جائے گی' نوٹیفکیشن

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبائی کابینہ کے 27 اگست 2026 کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کی لئے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق عام امیدواروں، جسمانی معذور افراد اور شہداء کے قانونی ورثاء کیلئے سرکاری ملازمتوں میں بالائی عمر کی حد میں رعایت دے کر زیادہ سے زیادہ عمر 43 سال کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں امن کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جا رہی ہے، جمعیت نظریاتی

حکمران اپنے محلات میں بیٹھ کر امن کا راگ الاپ رہے اور صوبے کے عوام' تاجر' ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں' مولانا عبدالقادر لونی

بارڈروں کی بندش کے باعث صوبے کے عوام اپنے ہی قدرتی وسائل سے آج تک محروم ہیں' مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مفتی شیخ الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ اور دیگر نے زیارت کراس کسٹم ہاؤس پر حملہ سے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن پر عمل پیرا ہیں، شزا فاطمہ

ریاض (مشرق نیوز) وفاقی وزیر شزا فاطمہ نے کہا ہے کہ پاکستان ڈیجیٹل نیشن کے وژن پر عمل پیرا ہے، عصر حاضر میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ناگزیر اہمیت اختیار کرچکی ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ نے ریاض میں لیپ فائیو 2026 کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

کوئٹہ میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید فعال بنائیں گے' پشتونخوامیپ

بجلی وگیس لوڈ شیڈنگ دیگر مسائل نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا' ندا سنگر

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کی ضلعی کمیٹی کا اجلاس سینئر ضلعی سینئر معاون سیکرٹری و صوبائی آفس سیکرٹری ندا خان سنگر کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں پارٹی کے مرکزی، صوبائی و ضلعی عہدیداران سمیت مختلف ونگز اور علاقائی یونٹوں کے سیکرٹریز و سینئر معاونین نے شرکت کی۔ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور خان، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سید اکبر خان کاکڑ، رحمت اللہ صابر، رزاق خان بڑیچ، علی محمد ترین، پروفیسر اسد خان ترین، احمد خان لونی، سید احسان آغا، فیاض صاحب، محمود ریاض، باز پشتون، سلیمان بازئی...... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

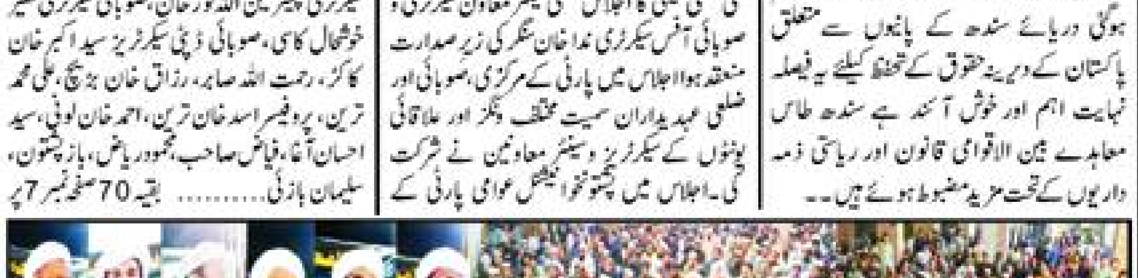
کوئٹہ، جمعیت نظریاتی کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، قاری مہراللہ، حیات اللہ کاکڑ و دیگر دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

مہر گڑھ ہمارا تاریخی ورثہ اور امن کا مرکز ہے' نواب اسلم رئیسانی

بار بار اس مرکز کو نشانہ بنانا اور حالیہ حملہ تشویشناک اور قابل مذمت ہے' سرداران ساراوان

کوئٹہ (پ ر) سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مہر گڑھ ہمارا تاریخی ورثہ، قبائلی یکجہتی اور امن کا مرکز ہے، بار بار اس مرکز کو نشانہ بنانا، اور حالیہ حملہ انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت ہے۔ سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مزید کہا ہے کہ یہ واقعہ اس خدشے کو تقویت دیتا ہے کہ بلوچستان میں طاقت کے استعمال میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے اور پر امن سیاسی و جمہوری جدوجہد کے راستے کو محدود کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہر گڑھ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے تجاوزات کیخلاف کارروائی کی جارہی ہے

آئین و قانون کی بالادستی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے' جمال شاہ کاکڑ

وکلاء برادری نے ہمیشہ جمہوری نظام کے تحفظ کیلئے اہم کردار ادا کیا' رکن قومی اسمبلی

وفاقی حکومت قانون کی حکمرانی کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ آئین و قانون کی بالادستی، جمہوری اقدار کا فروغ ہی مضبوط، خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے وکلاء برادری نے ہمیشہ آئین کی سربلندی، قانون کی حکمرانی اور جمہوری نظام کے تحفظ کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے، موجودہ دور میں بھی وکلاء پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی اور انصاف کے اصولوں کے فروغ کیلئے اپنا کردار مزید موثر بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم...... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

آزاد کشمیر میں شدت پسند جتھے کیخلاف مزید ثبوت مل گئے

راولاکوٹ (م د) شدت پسند جتھے کے آزاد جموں و کشمیر میں ریاست مخالف اور پرتشدد سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے مزید اہم شواہد سامنے آگئے، قانون نافذ کرنے والے اداروں نے راولاکوٹ سے فسادی جتھے کے شرپسند عبداللہ کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان آزاد جموں و کشمیر پولیس کے مطابق آزاد کشمیر کے ضلع سدھنوتی سے تعلق رکھنے والے گرفتار شرپسند عبداللہ نے ریاستی اداروں کے خلاف پرتشدد کارروائیوں سے متعلق اہم انکشافات کیے ہیں۔

عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ پاکستان کیلئے اہم قانونی فتح ہے' محمد عبدالقادر

سندھ طاس معاہدہ کوئی ایسا انتظام نہیں جسے ایک فریق اپنی مرضی سے ختم یا غیر موثر کرسکے' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ دی ہیگ کی ثالثی عدالت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو نافذ العمل قرار دینا بھارت کیلئے ایک بڑا دھچکا اور پاکستان کیلئے اہم قانونی فتح ہے۔ پانی کی تقسیم کے معاہدے کو معطل یا غیر موثر بنانے کی کوشش کو عالمی قانونی فورم پر تقویت نہیں مل سکی۔ اپنے ایک خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدہ کوئی ایسا انتظام نہیں جسے ایک فریق اپنی مرضی سے ختم یا غیر موثر کر سکے۔ بین الاقوامی معاہدے...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

3 ستمبر کی ہڑتال مہنگائی کے پسے عوام کی جانب سے ہے، حافظ نعیم الرحمن

امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جارہا ہے، عوام ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے ہیں، سرمایہ دارانہ نظام دنیا بھر میں ناکام ہوچکا

نوجوانوں نے آج دھرنے کو جلسے میں تبدیل کردیا، جو عوامی شعور اور بیداری کی علامت ہے، پشاور میں دھرنا شرکا سے خطاب

پشاور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ 3 ستمبر کی ملک گیر ہڑتال مہنگائی سے پسے عوام کی جانب سے ہے، اس روز کوئی دکان نہیں کھلنی چاہیے، حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کئے تو جماعت اسلامی اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کرے گی۔ پشاور میں دھرنے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ شہر کے نوجوانوں نے آج دھرنے کو...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر